ہر آفت سے محفوظ!
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورۃ البقرہ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔
(صحیح بخاری: 5009)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 349:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 30th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بطابق ۹ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● منگل ،۳۰ر دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

’یونیسکو کی پہچان کا احترام‘ ممتا نے درگا آنگن کا سنگ بنیاد رکھ کر مخالفت کا جواب دیا

29ر دسمبر:: بنگالیوں کے بہترین تہوار درگا پوجا کی روح سال بھر برقرار رہے گی۔ دیوی درگا کی پوجا سال میں 365 دن کی جا سکتی ہے۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کی دوپہر نیوٹاؤن میں درگا آنگن کا سنگ بنیاد مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی نامور شخصیات کی موجودگی میں رکھا اور اس کی خاص خصوصیات کو تفصیل سے بیان کیا۔ انہوں نے اپوزیشن کے ان الزامات کا بھی مناسب جواب دیا کہ چیف منسٹر 26 ویں انتخابات سے قبل ہندوتوا پر زور دے رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے اس دن کہا، "میں تمام مذاہب کا احترام کرتا ہوں۔ میں تمام مذاہب کے تمام تقاریب میں شرکت کرتا ہوں۔ کیونکہ، میں سمجھتا ہوں کہ مذہب سب کا ہے، تہوار سب کے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ درگا آنگن کیوں بنایا جا رہا ہے؟ میں ان کو بتاؤں گا جو سوال پوچھ رہے ہیں۔ یونیسکو نے ہمارے سب سے بڑے تہوار درگا پوجا کو ثقافتی ورثے کا درجہ دیا ہے۔ ان کی پہچان کے لیے یہ الگ انگن بنایا گیا تھا۔ یہاں سال بھر درگا کے درشن اور روزانہ پوجا کی جائے گی۔" ممتا نے کہا کہ اس آنگن کی تعمیر اگلے 2 سال یعنی دسمبر 2027 تک مکمل ہو جائے گی۔

درگا آنگن میں کیا ہوگا؟ وزیر اعلیٰ نے آج سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں تفصیلات بتائیں۔ نیوٹاؤن میں ایکو پارک کے قریب 17.28 ایکڑ اراضی پر بنائے (باقی صفحہ 10 پر)

آہ! حبیب ملت ہم سب کو چھوڑ کر چلے گئے

آج مورخہ 29 / دسمبر سنہ 2025 عیسوی مطابق 8 / رجب المرجب سنہ

1447 ھجری بروز سوموار جیسے ہی نمازِ فجر کے لئے اٹھا اور غیر شعوری طور پر موبائل کھولا تو یہ پڑھ کر بہت صدمہ پہونچا کہ نواسہ حضور مجاہد ملت پیر طریقت حضور حبیب ملت حضرت علامہ سید غلام محمد حبیبی سجادہ نشین آستانہ مجاہد ملت رحلت فرما گئے اناللہ وانا الیہ راجعون ! حضور حبیب ملت ادھر کچھ مہینوں سے بیمار چل رہے تھے اور زیر علاج تھے طبیعت میں سدھار بھی تھا آپ کے۔ معتمد و مخلص مرید جناب الحاج عاشق بھاء سے حالات کی جان کاری ملتی رہتی تھی مگر کیا معلوم تھا کہ موت کا مقرر وقت آچکا ہے (باقی صفحہ 10 پر)

مغربی بنگال: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے نام پر سائبر فراڈ، ’لون کے فرضی اشتہارات‘ سے لوگوں کو بنایا جا رہا شکار

کولکاتا،29ر دسمبر: مغربی بنگال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے نام اور تصویر کا غلط استعمال کر ’سائبر فراڈ‘ انجام دینے کا ایک سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ ریاستی پولیس نے اس کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے عام لوگوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا پر فرضی اشتہارات کے ذریعہ لوگوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے اور ان سے پیسے وصولے جا رہے ہیں۔

مغربی بنگال پولیس کے مطابق کچھ سائبر مجرم سوشل میڈیا پلیٹ فارم جیسے فیس بک، انسٹاگرام اور واٹس ایپ پر فرضی اشتہار اور ویڈیو چلا رہے ہیں۔ ان اشتہارات میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا نام اور تصویر لگا کر فوری قرض، سبل کے بغیر قرض، حکومت کی جانب سے منظور شدہ قرض اور بغیر کسی تصدیق کے قرض جیسے پرکشش دعوے کیے جا رہے ہیں۔ لوگوں کو اعتماد میں لا کر انہیں فرضی ایپ، ویب سائٹ یا واٹس ایپ نمبر پر بھیجا جاتا ہے۔ اس کے بعد ان سے آدھار کارڈ، پین کارڈ، بینک کی تفصیلات، او ٹی پی اور پروسیسنگ فیس یا پیشگی ادائیگی کی درخواست کی جاتی ہے۔ جیسے ہی پیسہ ملتا ہے، فراڈ کرنے والے رابطہ منقطع (باقی صفحہ 10 پر)

اناؤ عصمت دری کے مجرم سینگر کو بڑا جھٹکا، ضمانت سے متعلق ہائی کورٹ کے فیصلے پر سپریم کورٹ نے لگائی روک

نئی دہلی،29ر دسمبر: سپریم کورٹ نے اپنے ایک اہم فیصلے میں اناؤ عصمت دری کیس میں مجرم قرار دیے گئے بی جے پی کے سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر کو دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے دی گئی مشروط ضمانت پر روک لگا دی۔ اس فیصلہ کے بعد اناؤ عصمت دری کے مجرم سینگر اس کیس میں فی الحال جیل میں ہی رہیں گے۔ سماعت کے دوران عدالت عظمیٰ کی تعطیلاتی بنچ نے سینگر کو نوٹس جاری کر کے جواب بھی طلب کیا ہے۔ سماعت کے دوران بنچ نے کہا کہ دہلی ہائی کورٹ کے حکم پر فی الحال روک لگائی جاتی ہے۔ عدالت کے تفصیلی فیصلے کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ (باقی صفحہ 10 پر)

شدید سردی کے باوجود جنگل میں پوری رات والد کی لاش کے پاس بیٹھا رہا 5 سال کا بچہ

بھونیشور،29ر دسمبر: اوڈیشہ سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک 5 سال کا بچہ کنکپا دینے والی سردی کے باوجود پوری رات جنگلی علاقے میں اپنے مردہ والد اور بیہوش ماں کے پاس بیٹھ کر ان کی نگرانی کرتا رہا۔ معصوم بچہ اتوار کی صبح سورج نکلنے کے بعد راہگیروں سے مدد لینے لیے جنگل سے نکل کر باہر آیا۔ یہ واقعہ اڈیشہ کے دیوگڑھ ضلع کا ہے اور یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ایک معصوم بچہ جنگل کے قریب سڑک پر راہگیروں سے مدد مانگتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ بچے کے والدین دشمنتا ماجھی اور رنگی ماجھی (کنڈیگولا پولیس تھانے کے تحت جیانت پالی گاؤں کے رہنے والے) نے موٹر سائیکل پر گھر لوٹتے وقت گھریلو جھگڑے کی وجہ سے زہریلی چیز کھالی تھی۔ پولیس نے کہا کہ انہوں نے اپنی موٹر سائیکل سڑک کے کنارے کھڑی کی اور بچے کے ساتھ تقریباً ایک کلومیٹر پیدل چل کر جنگل میں چلے گئے۔ پولیس کو جنگل میں تینوں لوگوں کے زہریلی چیز کھانے کا شبہ ہے۔ دیوگڑھ ضلع کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دھیرج چوپدار نے بتایا کہ زہریلی چیز کھانے کے ایک گھنٹے کے اندر دشمنتا کی موت ہو گئی، جب کہ ان کی بیوی رنگی بے ہوش ہو گئیں۔ اس دوران ان کا (باقی صفحہ 10 پر)

عزت مآب وزیر اعلیٰ پابندِ عہد ہے،
وقف املاک وقف کے ماتحت ہی محفوظ رہے گا

ICA-D2570(17)/2025

ریاستی حکومت نئے وقف ترمیمی قانون کی مخالفت کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ ریاستی وقف بورڈ، وقف ترمیمی قانون 2025ر کی حیثیت کو چیلنج کرتے ہوئے عزت مآب عدالت عظمیٰ میں ایک ریٹ پٹیشن داخل کیا[W.P.(C) No. 331/2025]، جو فی الحال زیر التوا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ آئین کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے مفاد میں 3ر دسمبر، 2024 کو ریاستی اسمبلی میں ایک قرارداد منظور کی گئی تھی، جہاں مرکزی حکومت کی وقف ترمیمی بل کو واپس لینے کیلئے درخواست کی گئی تھی۔ لیکن چند مفاد پرستوں کی جانب سے ریاستی حکومت کے خلاف لگائے گئے الزامات سراسر بے بنیاد اور ناقابل قبول ہے۔

ایک طرف عدالت عظمیٰ کی ہدایت کو تسلیم کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے وقف املاک سے متعلق معاملات کی جانکاری کو نئی UMEED پورٹل میں اپ لوڈ کرنے پر رضامند ہوئی۔

مغربی بنگال کی موجودہ سبھی وقف املاک (یعنی تقریباً 82,616ر اوقاف جائیدادیں) اس درمیان مرکزی حکومت کے ذریعہ محفوظ پرانے اوقاف پورٹل (WAMSI پورٹل) میں اندراج تھا۔ اس لئے نئے پورٹل (UMEED پورٹل) میں املاک کی تفصیلات اندراج کرنے پر بھی اوقاف جائیدادیں ٹرانسفر اور علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کے پرچار کا کوئی صداقت نہیں ہے۔

(WAMSI پورٹل) اور (UMEED پورٹل) کے درمیان صرف ایک فرق ہے وہ اطلاعات کے انداج کا طریقہ کار ہے۔ پرانے پورٹل میں اوقاف کے بارے میں تفصیلات براہ راست ریاستی وقف بورڈ کے ذریعے اندراج کیا جاتا تھا۔ لیکن نئے پورٹل (UMEED پورٹل) میں متولیان کو بذات خود وقف املاک کے متعلق تفصیلات اندراج کرنا ہے۔

ریاستی حکومت ضلع انتظامیہ کے ذریعہ اطلاعات کی اندراج کے کام میں پوری طرح مدد فراہم کرائی ہے اور ضلع اور بلاک سطح پر اضافی ڈاٹا انٹری ڈیسک قائم کئے تھے۔ اس کے نتیجے میں 5ر دسمبر 2025 کے درمیان 23,087ر عدد رجسٹرڈ اوقاف کی تمام تفصیلات UMEED پورٹل پر اَپ لوڈ کیا جا سکا۔

اب 5ر دسمبر کو مقررہ وقت مدت کے دوران اوقاف سے متعلق سبھی طرح کی معلومات اَپ لوڈ کرنے کے مختصر ڈیڈ لائن کی وجہ سے ریاستی وقف بورڈ نے عزت مآب عدالت عظمیٰ میں مزید ایک درخواست دائر کر کے مزید مہلت طلب کی۔ (I.A. No.310474 of 2025)

عزت مآب عدالت عظمیٰ کے حکم نامہ کے مطابق، سبھی متولیوں کی جانب سے ریاستی وقف ٹریبونل کے پاس ریاستی وقف بورڈ نے رجسٹرڈ وقف املاک کی تفصیلات کو UMEED پورٹل پر اَپ لوڈ کرتے وقت اضافی درخواست پیش کیا۔ عزت مآب ریاستی وقف ٹریبونل مورخہ 24ر دسمبر، 2025 کو ایک حکم نامہ جاری کر کے 59,529ر عدد وقف املاک کی مکمل تفصیلات کو UMEED پورٹل پر اَپ لوڈ کرنے کیلئے مزید چھ مہینے کا وقت منظور کیا ہے۔

اس کے علاوہ 1980ر کے دہائی میں کچھ اوقاف کی جائیدادیں - جس کے تحت مسجد، قبرستان، عیدگاہ وغیرہ کا اندراج ہے -
اور اس کے علاوہ سماج میں اس نوعیت کے دیگر مذہبی ادارے بھی غلط یا غلط دستاویزات کی وجہ سے تباہ ہو رہے ہیں اسے ضلع انتظامیہ کے نام پر ریکارڈ آف رائٹس (RoR) رکھتیان-1 میں رجسٹرڈ ہونے کے بعد اس موضوع کو ریاستی حکومت اپنے اختیار میں لیا ہے اور اس تاریخی غلطیوں کی اصلاح کر کے ضروری ترامیم لانے کا فیصلہ کیا، تاکہ یہ وقف/ مذہبی/ سماجی جائیدادیں محفوظ رہے اور قانونی طور پر انکی حقیقی ملکیت کو اوقاف کے مناسب انتظام کے تحت لایا جائے۔

”اس ریاست میں اوقاف کی جائیدادیں کوئی قبضہ نہیں کر پائے گا، اوقاف کی ملکیت وقف کے ماتحت محفوظ رہے گا۔“

ممتا بنرجی ، عزت مآب وزیر اعلیٰ

محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم ، حکومت مغربی بنگال

ICA-D2570(17)/2025

میئر فرہاد حکیم کا بڑا اقدم، میونسپل ملازمین کیلئے صحت بیمہ پر نبنو میں غور

کولکاتا: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) کے ملازمین کے طویل عرصے سے چلے آرہے مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے میئر فرہاد حکیم نے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ میونسپل ذرائع کے مطابق کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کے لیے صحت بیمہ سہولت متعارف کرانے کے معاملے پر میئران کونسل کی میٹنگ میں اصولی فیصلہ لیا جاچکا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ فائل جلد ہی ریاستی سکریٹریٹ نبنو بھیجی جارہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ میونسپل ملازمین کافی عرصے سے یہ مطالبہ کررہے تھے کہ جس طرح ریاستی سرکاری ملازمین کو بہتر صحت بیمہ سہولت حاصل ہے اسی طرح انہیں بھی جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم کے دائرے میں لایا جائے۔ اگرچہ اس مطالبے پر ماضی میں کئی بار آواز بلند کی گئی مگر اب پہلی مرتبہ اس پر عملی پیش رفت نظر آرہی ہے۔

میونسپل کارپوریشن کی جانب سے نبنو بھیجی جانے والی تجویز میں اس بات کی سفارش کی گئی ہے کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کو 'ویسٹ بنگال ہیلتھ اسکیم' یا اس کے مساوی کسی صحت بیمہ منصوبے کے تحت شامل کیا جائے۔ قابلِ ذکر ہے کہ اس وقت KMC ملازمین کو ہر ماہ 500 روپے بطور میڈیکل الاؤنس دیا جاتا ہے، جب کہ ایک کم لاگت صحت بیمہ سہولت بھی موجود ہے، جو ملازمین کی ضروریات کے لحاظ سے ناکافی سمجھی جارہی ہے۔

یاد رہے کہ سن 2000 میں بایاں محاذ حکومت کے دور میں متعارف کرائی گئی صحت بیمہ اسکیم کے تحت عام بیماریوں کے علاج کے لیے 1 لاکھ روپے تک کی سہولت دستیاب ہے، جبکہ کینسر سمیت بعض مخصوص اور سنگین بیماریوں کے علاج کے لیے ڈیڑھ لاکھ روپے تک امداد دی جاتی ہے۔ تاہم یہ سہولت کیش لیس نہیں بلکہ ری ایمبر سمنٹ کی بنیاد پر ہے، یعنی پہلے مریض کو خود علاج کا خرچ برداشت کرنا پڑتا ہے اور بعد میں بل جمع کرنے پر رقم واپس ملتی ہے۔ یہ ادائے گی مکمل طور پر میونسپل خزانے سے کی جاتی ہے، جس میں ریاستی حکومت کی کوئی براہِ راست مالی شراکت شامل نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس ریاستی سرکاری ملازمین کو یا تو 500 روپے صحت الاؤنس ملتا ہے یا پھر وہ ریاستی صحت بیمہ اسکیم کے تحت 5 لاکھ روپے تک کیش لیس علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں۔ اسی فرق کو ختم کرنے اور میونسپل ملازمین کو مساوی سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے میونسپل کارپوریشن نے نبانوں سے رجوع کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نبانوں کو بھیجی جانے والی تجویز میں اس بات پر غور کیا گیا ہے کہ میونسپل ملازمین کو 5 لاکھ روپے کیش لیس اور 5 لاکھ روپے ری ایمبر سمنٹ سمیت مجموعی طور پر 10 لاکھ روپے تک علاج کی سہولت دی جائے۔ تاہم بعض حکام کا کہنا ہے کہ فائل میں حتمی رقم کا واضح ذکر ضروری نہیں ہوگا۔ اصل مقصد یہ ہے کہ میونسپل ملازمین کو بھی سرکاری ہیلتھ اسکیم یا اس کے مساوی کسی بیمہ منصوبے کا فائدہ ملے اور اس میں ریاستی حکومت بھی اخراجات کی شراکت دار ہو۔ اگر نبنوں میں اس تجویز کو منظوری مل جاتی ہے تو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ہزاروں ملازمین اور ان کے اہلِ خانہ اس فیصلے سے براہِ راست مستفید ہوں گے۔

بنگال میں موسم کا قہر، بارش، سرد لہر اور گھنی دھند کا خدشہ، آئی ایم ڈی کی وارننگ

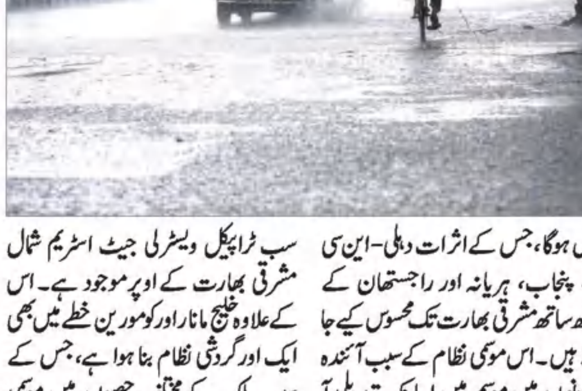

کولکاتا: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) سال کے اختتام پر بنگال سمیت ملک کے مختلف حصوں میں موسم ایک بار پھر کروٹ لینے جا رہا ہے۔ بھارتی محکمہ موسمیات (IMD) نے دسمبر کے آخری ہفتے کے لیے نئی موسمی وارننگ جاری کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ایک نیا مغربی جھنجھا فعال ہونے والا ہے، جس کے اثر سے بنگال سمیت کئی ریاستوں میں بارش، سردی کی لہر اور گھنی دھند کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اس وقت ملک کے مختلف حصوں میں ایک مغربی جھنجھا پہلے ہی سرگرم ہے، جس کے سبب کچھ علاقوں میں بارش کا آغاز ہوچکا ہے، جبکہ دیگر حصوں میں شدید سردی اور شیت لہر برقرار ہے۔ بنگال کے شمالی حصوں میں درجہ حرارت میں گراوٹ اور صبح کے وقت گھنی دھند چھائے رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے بتایا کہ نئے سال سے قبل ایک اور مغربی جھنجھا 30 دسمبر کو شمال مغربی بھارت میں داخل ہوگا، جس کے اثرات دہلی-این سی آر، پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کے ساتھ ساتھ مشرقی بھارت تک محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ اس موسمی نظام کے سبب آئندہ چند دنوں میں موسم میں اچانک تبدیلی آ سکتی ہے اور عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق شمالی بنگال کے اوپر ایک گردشی طوفانی نظام سرگرم ہے، جبکہ سب ٹراپیکل ویسٹرلی جیٹ اسٹریم شمال مشرقی بھارت کے اوپر موجود ہے۔ اس کے علاوہ خلیج مانار اور کومورین خطے میں بھی ایک اور گردشی نظام بنا ہوا ہے، جس کے سبب ملک کے مختلف حصوں میں موسمی سرگرمیاں بڑھ سکتی ہیں۔

آئی ایم ڈی نے سردی کی لہر کی وارننگ دہلی، پنجاب، چندی گڑھ، ہریانہ اور راجستھان کے لیے جاری کی ہے، جبکہ چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش میں بھی شیت لہر کی صورتحال برقرار رہنے کا امکان ہے۔ بنگال میں خاص طور پر رات کے وقت سردی کی شدت بڑھنے اور صبح کے وقت گھنی دھند چھائے رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمالی پہاڑی علاقوں میں دو مغربی جھنجھے سرگرم ہیں، جن میں پہلا 28 دسمبر کو اور دوسرا 30 دسمبر سے 1 جنوری کے درمیان فعال رہے گا۔ اس کے نتیجے میں جموں و کشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے بالائی علاقوں میں بارش اور برف باری کے قوی امکانات ہیں۔ اس دوران ان علاقوں کا رخ کرنے والے سیاحوں کو برف باری دیکھنے کا موقع مل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ شمالی پنجاب کے کچھ حصوں میں ہلکی بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ سال کے اختتام پر جنوبی بھارت میں بارش کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہونے کی پیش گوئی بھی آئی ایم ڈی کی جانب سے کی گئی ہے۔

سماعت کے نام پر بزرگ اور معذور افراد کو ہراساں کیا جارہا ہے

الیکشن کمیشن کے اہلکار سی مروگن کے گرد مقامی لوگوں نے احتجاج کیا

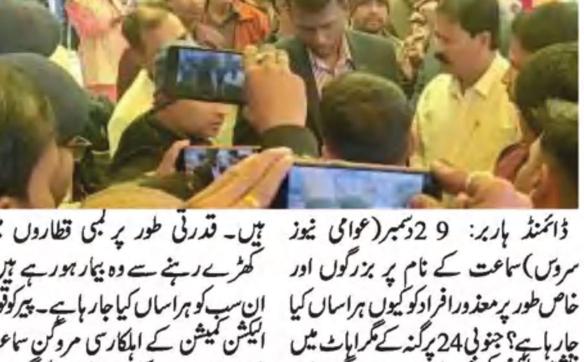

ڈائمنڈ ہاربر: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) سماعت کے نام پر بزرگوں اور خاص طور پر معذور افراد کو کیوں ہراساں کیا جارہا ہے؟ جنوبی 24 پرگنہ کے مگراہاٹ میں نیشنل الیکشن کمیشن کے مبصر سی مروگن کے خلاف احتجاج۔ واقعہ پر کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی۔ کافی دیر بعد پولیس کی مداخلت سے حالات پر قابو پایا گیا۔

ریاست میں ایس آئی آر کی سماعت جاری ہے۔ کئی لوگوں کو سماعت کے نوٹس مل چکے ہیں۔ اس فہرست میں بزرگوں سے لے کر خصوصی صلاحیتوں کے حامل افراد شامل ہیں۔ قدرتی طور پر لمبی قطاروں میں کھڑے رہنے سے وہ بیمار ہورہے ہیں۔ ان سب کو ہراساں کیا جارہا ہے۔ پیر کو قومی الیکشن کمیشن کے اہلکار سی مروگن سماعت کے کام کا معائنہ کرنے کے لیے مگراہاٹ کے شیراکول ہائی اسکول گئے۔ انہیں دیکھ کر مگرہاٹ مغربی اسمبلی حلقہ کے اوستی تھانہ علاقہ کے باشندے غصے سے بھڑک اٹھے۔ ان کا سوال ہے کہ ایس آئی آر سماعت کے نام پر بزرگوں اور خصوصی افراد کو کیوں ہراساں کیا جارہا ہے؟ مشتعل ہجوم نے سی مروگن سے مطالبہ کیا کہ بزرگ اور خاص طور پر معذور افراد کو سماعت کے لیے ان کے گھر جانا چاہیے۔

بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ سنا ہے کہ مروگن کو اس بات پر بھی احتجاج کا سامنا کرنا پڑا کہ BLA 2s کو سماعت کے دوران کیوں پیش نہیں ہونے دیا جارہا ہے۔ ترنمول کے ایک حصے نے کافی دیر تک ان کے گرد احتجاج کیا۔ اتفاق سے، ترنمول پہلے ہی بزرگوں کو ہراساں کیے جانے کے خلاف احتجاج میں بھڑک اٹھی ہے۔ پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اتوار کو کہا، ''ہم بزرگوں کی اس طرح کی ہراسانی کو برداشت نہیں کریں گے۔ ترنمول کا ایک وفد کل کمیشن کے پاس جائے گا۔'' اس کے بعد ابھیشیک نے سوال کیا، ''ملک میں صرف ترنمول نے اس پر احتجاج کیا ہے، اگر بزرگوں کے لیے پوسٹل بیلٹ سسٹم ہے تو سماعت کے لیے ایسا کیوں نہیں ہوگا؟'' اس بار قومی الیکشن کمیشن کے مبصر کو اسی الزام پر احتجاج کا سامنا ہے۔

اسمبلی انتخابات سے قبل ترنمول کا الیکشن موڈ آن

شوکت ملا کا فرمان، ہر بوتھ پر 200 جھنڈے لازمی

کولکاتا: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ریاست میں اسمبلی انتخابات میں محض تین ماہ باقی رہ گئے ہیں اور اسی کے ساتھ ہی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس پوری طرح الیکشن موڈ میں آچکی ہے۔ سال کے اختتام میں اب صرف دو دن باقی ہیں اور امکان ہے کہ نئے سال کے آغاز میں ہی ریاست میں اسمبلی انتخابات کا اعلان ہو جائے۔ ایسے میں سیاسی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ جلسے، میٹنگیں اور ریلیاں مسلسل جاری ہیں۔ اسی بیچ کیننگ مشرق کے ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی شوقت ملا نے پارٹی تنظیم کو لے کر بڑا اور سخت پیغام دے دیا ہے، جس سے بھانگر اور کیننگ مشرق کے سیاسی ماحول میں مزید گرمی آگئی ہے۔

یکم جنوری کو ترنمول کانگریس کا یوم تاسیس منایا جائے گا جبکہ 2 جنوری کو پارٹی کے سیکنڈ اِن کمانڈ ابھیشیک بندیوپادھیائے کی ایک بڑی عوامی ریلی منعقد ہوگی۔ ان دونوں اہم پروگراموں کو کامیاب بنانے کے لیے شوقت ملا نے پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کو سخت ہدایات جاری کی ہیں۔

شوقت ملا نے واضح طور پر ہدایت دی ہے کہ یکم جنوری کو پارٹی کے یوم تاسیس کے موقع پر ہر بوتھ پر کم از کم 200 ترنمول کانگریس کے جھنڈے لگائے جائیں۔ اس سلسلے میں پردھانوں اور علاقائی صدور کو ذمہ داری سونپ دی گئی ہے۔ انہوں نے حکم دیا ہے کہ بھانگر اور کیننگ مشرق اسمبلی حلقوں کو مکمل طور پر پارٹی کے جھنڈوں سے سجادیا جائے۔

انہوں نے مزید کہا کہ 31 دسمبر تک بھانگر اور کیننگ مشرق میں جھنڈے، فلیگ اور فیسٹون لگانے کا تمام کام مکمل ہو جانا چاہیے۔ یکم جنوری کی صبح سویرے پارٹی پرچم کشائی کی جائے اور کارکنوں کے ساتھ مٹھائی تقسیم کرکے یوم تاسیس منایا جائے۔ ادھر اسمبلی انتخابات کو سامنے رکھتے ہوئے ابھیشیک بندیوپادھیائے نے پورے بنگال میں انتخابی جلسوں کا اعلان کیا ہے۔ ان کا پہلا جلسہ جنوبی 24 پرگنہ کے بروئی پور تھانہ علاقے میں واقع ساگر سنگھ میدان میں ہوگا۔ شوقت ملا نے اس ریلی کے لیے ضلع سے 2 لاکھ افراد کی شرکت یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔

شوکت ملا نے اس معاملے میں سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر اس جلسے کی تیاری یا عوامی شرکت میں کسی بھی لیڈر نے کمزوری دکھائی تو اسے پارٹی میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیننگ مشرق اور بھانگڑ سے دوپہر 12 بجے تک گاڑیاں روانہ ہونی چاہئیں۔ دونوں اسمبلی حلقوں سے مجموعی طور پر 350 گاڑیاں بھیجی جائیں گی اور ہر گاڑی پر الگ اسٹیکر لگانا لازمی ہوگا۔

قابلِ ذکر ہے کہ حال ہی میں شوقت ملا نے اعلان کیا تھا کہ ''2026 کے اسمبلی انتخابات میں بھانگر کو جتوا کر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو تحفہ دیا جائے گا۔'' اسی ہدف کے تحت وہ مسلسل سرگرم نظر آرہے ہیں۔ اسمبلی انتخابات میں صرف تین ماہ باقی ہونے کے باعث شوقت ملا اس مرحلے پر کسی بھی پہلو کو معمولی سمجھنے کے لیے تیار نہیں ہیں اور پارٹی تنظیم کو پوری طرح متحرک کرنے میں مصروف ہیں۔

ترنمول ایم ایل اے نے ہگلی میں ایس آئی آر کی سماعت کا روکا

بی ایل اے کے داخلے کا کیا مطالبہ: ای سی نے رپورٹ طلب کی

ہگلی: 29 دسمبر (محمد شبیب عالم) ہگلی کے چنسورہ - موگرا بلاک آفس میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کی سماعت پیر کو چنسورہ سے ترنمول ایم ایل اے کے ذریعہ رک گئی۔ اسیت مجمدار چنسورہ کے ایم ایل اے اس وقت بلاک آفس میں گھس گئے جب سماعت کا عمل جاری تھا اور بوتھ لیول کے کارکنوں (بی ایل اے) 2 کو اس عمل میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا۔ الیکشن کمیشن نے سماعت کے موقع پر کہا تھا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کے نمائندوں کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ سماعت بوتھ لیول آفیسر (BLO) اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (AERO) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، مائیکرو مبصرین اور مبصرین کی موجودگی میں ہوگی۔ ''بی ایل اے کو سماعت کے عمل میں کیوں اجازت نہیں دی جائے گی؟ کمیشن کو تحریری طور پر بتانا چاہئے کہ انہیں کیوں اجازت نہیں دی جارہی ہے۔ بی ایل اے کے بغیر سماعت نہیں ہوسکتی'' مجمدار نے بلاک آفس میں میڈیا کو بتایا۔ اسیت مزمدار کی کارروائی 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں سامنے آئی ہے جب ترنمول کے جنرل سکریٹری اور ڈائمنڈ ہاربر کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے ایک ورچوئل میٹنگ میں تقریباً 1.2 لاکھ لیڈروں اور بی ایل اے کو ایس آئی آر کی سماعت کے عمل کے دوران چوکس رہنے کی ہدایت کی تھی کہا'' ہمارا ہر سماعت کے مرکز کے قریب ایک امدادی کیمپ ہونا چاہئے۔ BLAs کو حاضر رہنا ہوگا، اگر کوئی سینئر افسر معاملہ نہیں اٹھائے گا تو وہاں ہمیں کوئی افسر اجازت نہیں دینگے۔ ترنمول لیڈر نے اتوار کی میٹنگ کے بعد ابھیشیک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔ ایم ایل اے اسیت مجمدار نے پیر کی صبح اپنے اقدامات کو درست قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اور ان کی پارٹی لوگوں کے حق رائے دہی کی حفاظت کررہی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ'' وہ سب کو سماعت کیلئے طلب کررہے ہیں۔ یہاں تک کہ جن لوگوں کے پاس حکومت نے شناختی کارڈ جاری کی ہے، پنشن ہولڈرز، جن کے نام 2002 کی انتخابی فہرستوں میں موجود ہے۔ اس طرح سے سماعت نہیں ہونی چاہئے۔ کمیشن شہریت کا فیصلہ نہیں کرسکتا'' دسنیچر کو سماعت کا عمل شروع ہونے کے بعد ابھیشیک نے الیکشن کمیشن سے 1.36 کروڑ ووٹروں کی فہرست جاری کرنے کا مطالبہ کیا تھا جن کے فارم کو ''منطقی تضاد'' کیلئے نشان زد کیا گیا تھا۔ اگرچہ بی ڈی او راجیو پودار اور موگرا پولس اسٹیشن کے انسپکٹر انچارج سومین بسواس کے ساتھ بات چیت کرنے کے بعد مجمدار پیچھے ہٹ گئے لیکن انہوں نے دھمکی دی کہ اگر بی ایل اے کو اجازت نہیں دی گئی تو منگل سے سماعت نہیں ہوگی۔ کمیشن نے ہگلی کے ضلع مجسٹریٹ سے واقعہ کی رپورٹ پیش کرنے کو کہا ہے۔ ترنمول رہنماء نے ضعیفوں، بیماروں کو سماعت کے مراکز میں طلب کرنے پر کمیشن پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ ترنمول کا ایک وفد جس میں تین ریاستی وزراء ششی پانجہ، پلک رائے، بیر باہا ہانسدا اور دو ممبران پارلیمنٹ پارتھا بھومک اور پنی ہلدار شامل ہیں کل سہ پہر چیف الیکٹورل آفیسر منوج اگروال سے ملاقات کرے گا۔

گارولیا میں ''کائنات ادب کا مسافر: افضال عاقل کا اجراء

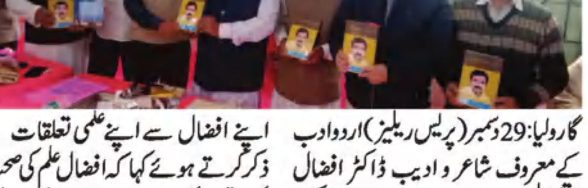

گارولیا: 29 دسمبر (پریس ریلیز) اردو ادب کے معروف شاعر و ادیب ڈاکٹر افضال عاقل علم و ادب میں اپنی منفرد پہچان رکھتے ہیں۔ ان کی علمی و ادبی کارکردگی و خدمات پر مشتمل کتاب ''کائنات ادب کا مسافر: افضال عاقل (مرتبہ سنجیدہ خاتون) کی رسم رونمائی کی تقریب 20 دسمبر 2025 کو گارولیا عرفان لاج میں منعقد ہوئی۔ پروگرام کی صدارت ڈاکٹر دبیر احمد صدر شعبہ اردو مولانا آزاد کالج نے کی۔ کتاب کا اجراء ماسٹر زاہد اختر (ہیڈ ماسٹر ٹیٹا گڑھ فری انڈیا پرائمری اسکول) کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ نقیب پروگرام ڈاکٹر علی حسین شائق (فیکلٹی آر بی سی کالج) نے کہا کہ افضال عاقل کا قلم بولتا ہے وہ بیک وقت شاعر اور ناقد دونوں ہیں۔ کلاسیکی ادب کے ساتھ ہم عصر ادب پر مشتمل تحریریں کائنات ادب کی پہچان ہے۔ ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا نے اپنے افضال سے اپنے علمی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ افضال علم کی صحت کو برقرار رکھا ہے۔ ماسٹر زاہد اختر نے کہا کہ ڈاکٹر مقتدر ناقد و شاعر ہیں وہ خود سے زیادہ دوسروں کو اچھا سمجھتے ہیں۔ سابق جناب احمد کمال حشمی نے کہا کہ شہر گارولیا کے شاعر ارمان شام نگری اور زار غازی پوری کے بعد ادبی روایات کی تیسری کڑی افضال ہیں۔ جنہوں نے ادبی سیاست دور رہ کر خاموشی سے ادب لکھ پڑھ رہے ہیں۔ یہ بڑی بات ہے کہ ان کے ہم عصروں نے ان پر لکھا ہے۔ ڈاکٹر تسلیم عارف (پروفیسر اسٹیٹ یونیورسٹی کہا کہ ڈاکٹر افضال محقق ناقد اور مبصر ہیں اس کی مثال ان کی تصانیف ہیں وہ نثر نگار سے بڑے شاعر ہیں۔ محترمہ شہزادی (فیکلٹی شعبہ اردو بھیرب گنگولی کالج) اپنے ہم مرتبہ کی علمی ادبی اور تہذیبی اقدار پر اظہار خیال کیا۔ اختر پرویز (فیکلٹی اے جے سی بوس کالج) اور شبانہ پروین (ریسرچ اسکالر) نے اپنے استاد افضال عاقل کی شخصیت اور علمی کاوشوں کو بیان کیا۔ صدر جلسہ ڈاکٹر دبیر احمد نے کہا کہ ڈاکٹر افضال ایک ادیب، دانشور، محقق اور شاعر کے ساتھ با اخلاق شخص ہیں۔ وہ اپنے اساتذہ کا نقش پایاد رکھا ہے۔ ان کی تحریریں بولتی ہیں وہ انسانیت کو زندہ رکھنے کا ہنر جانتے ہیں۔ ڈاکٹر افضال نے اپنے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی علمی وادی کیفیات پر روشنی ڈالی۔ شہکار زعیم نے اظہار تشکر پیش کیا۔ جمشید اقبال کی تلاوت قرآن حکیم اور فریدہ زینب کی نعت سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ڈاکٹر افضال کے استاذ الحاج محمد قاسم انصاری مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک محفل رہے۔

ابتدائی دور کی نظامت ایڈوکیٹ نوشاد کنول نے کی۔ دیگر شرکاء میں سہراب قیصر، ماسٹر محمد شمس الحق، زینت محفل رہے۔ شگفتہ پروین (گیسٹ لکچرر بھیرب گنگولی کالج) محمد جہانگیر شمس اور شبانہ خان نے مہمانوں کی شال پوشی سے خیر مقدم کیا۔ مرتبہ سنجیدہ خاتون نے اور شرکاء کا پزیرائی و استقبال کیا۔ (جہانگیر شمس)

آج جمہوریت کو خاص طور پر غیر جانبدار صحافیوں کی ضرورت ہے: کلیان بنرجی

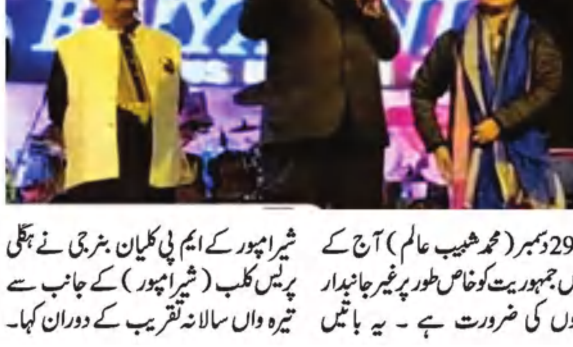

ہگلی: 29 دسمبر (محمد شبیب عالم) آج کے دور میں جمہوریت کو خاص طور پر غیر جانبدار صحافیوں کی ضرورت ہے۔ یہ باتیں شیرامپور کے ایم پی کلیان بنرجی نے ہگلی پریس کلب (شیرامپور) کے جانب سے تیرہ واں سالانہ تقریب کے دوران کہا۔ ہگلی پریس کلب ہر سال کی طرح اس سال بھی ایک عظیم الشان تقریب پریس کلب کے نزدیک آر ایم ایس میدان میں منعقد کی جہاں تھیلیسیمیاں مرض میں ملوث بچوں کیلئے خصوصی تقریب رکھی گئی تھی۔ وہیں اس تقریب میں ریاستی ترنمول رہنماء و وزیر بابل سپریو بھی مہمان خاص مدعو تھے جنہوں نے اپنی آواز میں نغمے سنا کر لوگوں کا دل جیت لیا۔ انکے علاوہ مقامی ایم پی، ایم ایل اے، چیئرمین، کاؤنسلر اور کئی اہم شخصیات مدعو تھے۔ واضح ہو کہ ہگلی پریس کلب (شیرامپور) کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنے ہاتھوں سے افتتاح کی تھیں۔

بروئی پور میں دعائے خیر کی مجلس

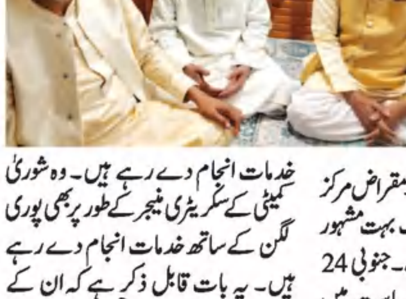

لاتعداد لوگ مجلس مرکز کے سربراہ الحاج مولانا غلام باری صاحب سے دعائے خیر لینے گئے۔ اتوار کو بروئی پور کے بیگم پور میں 'بنا بیٹھی' کے احاطے میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ عقیدت مندوں اور خیر خواہوں کی لامحدود موجودگی قابل دید تھی۔ مقراض مرکز دیندار مسلمانوں کے لیے ایک بہت مشہور مقام کے طور پر جانا جاتا ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ کے اس مقام کو پوری ریاست میں اہمیت حاصل ہوئی ہے۔ ہندوستان میں، مولانا الیاس کاندھلویؒ مرحوم کی سرپرستی میں نومبر 1926 میں ہونے والی تبلیغی جماعت کی تاریخ اس سال منائی جارہی ہے۔ مگرہٹ مرکز کے متولی، پروین مولانا غلام باری صاحب اپنے چچا مرحوم مولانا غلام علی صاحب کے جانشین کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ شوریٰ کمیٹی کے سکریٹری منیجر کے طور پر بھی پوری لگن کے ساتھ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ان کے بڑے بیٹے محمد ظفر بلال حسینی، سابق ہیڈ ماسٹر، مگرہات، اینگلو اورینٹل ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور ان کے چھوٹے بیٹے ڈاکٹر سید الاسلام، جو اس وقت رجسٹرار، ڈائمنڈ ہاربر وومین یونیورسٹی، نے بھی اکٹھے نماز ادا کی۔ (نورالاسلام خان)

گیسٹ ہاؤس میں گرل فرینڈ کو قتل کرنے کی کوشش کے الزام میں نوجوان گرفتار

کولکاتا: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) سال کا آخری اتوار، دوپہر کے قریب یہ جوڑا کلکتہ کے بی بی گنگولی اسٹریٹ علاقے میں واقع گیسٹ ہاؤس میں آیا۔ انہوں نے ایک کمرہ کرائے پر لے لیا۔ تھوڑی دیر بعد عجیب واقعہ پیش آیا۔ نوجوان خاتون کو خون آلود حالت میں گھر سے برآمد کیا گیا۔ نوجوان کو اپنے عاشق کو قتل کرنے کی کوشش کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ اس پر تشدد کیوں کیا گیا۔ پولس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان خاتون شمالی 24 پرگنہ کی رہنے والی ہے۔ اس کی عمر 38 سال ہے۔ خاتون گیسٹ ہاؤس میں 40 سالہ پردیپ کمار سیلوراج نامی نوجوان کے ساتھ ٹھہری تھی۔ پردیپ چنئی کا رہنے والا ہے۔ دونوں محبت کے رشتے میں ہیں۔ مبینہ طور پر، پردیپ نے گیسٹ ہاؤس کے ایک بند کمرے میں اپنی گرل فرینڈ کو تیز دھار ہتھیار سے کئی بار مارا۔ نوجوان خاتون کے کندھوں اور ہاتھوں پر متعدد جگہوں پر نشانات ہیں۔ پردیپ اپنی گرل فرینڈ کو مارنے کے بعد گیسٹ ہاؤس سے نکل گیا۔ شور سن کر گیسٹ ہاؤس کا عملہ کمرے میں چلا گیا۔ موچی پارہ پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی۔ پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی۔ خاتون کو خون آلود حالت میں بچالیا گیا۔ اسے این آر ایس میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق خاتون کو کل 7 ٹانکے لگے ہیں۔ اس کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ملزم بوائے فرینڈ پردیپ کو گرفتار کرلیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ لڑکی کے پاس پردیپ کے پاس کئی دستاویزات تھے۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے اپنی گرل فرینڈ کو دینے اور وصول کرنے پر بدامنی کے دوران قتل کرنے کی کوشش کی۔ پردیپ سے فی الحال پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ تفتیش کاروں کو امید ہے کہ اس سے پوچھ گچھ سے مختلف معلومات حاصل کی جائیں گی۔ لڑکی کے صحت یاب ہونے کے بعد پولیس اس سے بات کرے گی۔

عادل شہریار ابن ڈاکٹر محمد منصور عالم (صدرِ جمہوریہ ہند ایوارڈ یافتہ) کو پی. ایچ.ڈی کی ڈگری ملنے پر تہنیت نامہ

کانکی نارہ: 29 دسمبر (پریس ریلیز) بدست صدرِ جمہوریہ ہند ایوارڈ یافتہ معروف علمی، ادبی اور سماجی شخصیت ڈاکٹر محمد منصور عالم صاحب کے صاحبزادے ڈاکٹر عادل شہریار صاحب کو جادب پور یونیورسٹی نے Pharmaceutical Science میں ریسرچ کی تکمیلیت پر پی. ایچ. ڈی کی ڈگری تفویض کی ہے۔ یہ قابلِ ستائش کامیابی بشمول شہر نشاط اہل جگتدل و کانکی نارہ کے لیے بھی لمحہ فخر یہ ہے۔ اس لمحۂ فخر و انبساط پر انجمن ترقی اردو (شاخ کانکی نارہ _ جگتدل) کے صدر عظیم انصاری و سکریٹری خطاب عالم شاذ اور کانکی نارہ کاروان علم و ادب کے صدر خواجہ احمد حسین و جنرل سکریٹری علی شاہد دلکش تمامی محبان کی جانب سے خوش بخت عادل شہریار صاحب کے ساتھ ساتھ ان کے والد محترم کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

شہریار صاحب کو جادب پور یونیورسٹی نے Pharmaceutical Science میں

Name Change

I, Sayara Khatoon (Old Name) W/o- Neyaz Akhtar D/o Abdul Rashid, R/o- 91/C, Tikiya Para Lane, Graden Reach Road, P.O-Garden Reach, PS- Metiabruz, Kolkata-700024 West Bengal, shall henceforth be known as Saiyara Khatoon (New Name), as declare before the Corut of the Ld. Judicial Magistrate 1st Class at Alipore, South 24 Parganas vide Affidavit No. 79225, dt: 24.12.2025. That Sayara Khatoon (Old Name) & Saiyara Khatoon (New Name) is the same and identical person.

پوربی ریلوے

جی ای ایم بولی نمبر: بی ای ایم/2025/بی/7030947 بتاریخ 22.12.2025، چیف ورکس منیجر، پوربی ریلوے ورکشاپ، کنچرا پاڑہ، شمالی 24 پرگنہ، مغربی بنگال - پن-743145 کو مطلوب ہے ای۔ ٹنڈر برائے ''ریلوے کالونیوں کے گھروں کی رکھوالی افسران کے کلب اور سب اور ڈی ٹیٹ ریسٹ ہاؤس برائے پوربی ریلوے کنچراپاڑہ'' برائے مدت 03 (تین) سال بذریعہ کھلا ٹنڈر بذریعہ جی ای ایم۔ **ٹنڈر ویلو:** 5,69,09,676.81 روپے بشمول 18% جی ایس ٹی **زر بیعانہ:** -/4,34,550 روپے **ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت:** صفر، **ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 12.01.2026 کو 14.00 بجے۔ ٹنڈر کے دستاویزات اور مکمل تفصیلات دستیاب ہیں ویب سائٹ پر

www.gem.gov.in

MISC-340/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس۔ ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

برائے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی، ایس ای، ریلوے/ آدرا کو مطلوب ہے ای۔ ٹنڈر برائے مندرجہ ذیل کام: **ای ٹنڈر نوٹس نمبر۔ ٹی آر ڈی۔ اے ڈی اے۔ ای۔ ٹنڈر۔ 31-2025 بتاریخ 22.12.2025 کام کی وضاحت:** میٹنگ برائے ریلوے کی جائداد 04 عدد ٹریکشن سب اسٹیشن پرولیا، چندر کونا روڈ، انڈاس اور باگکوڑہ اور 02 عدد فیڈنگ پوسٹ پاتھر ڈیہہ اور رام کنالی برائے آدرا ڈویژن برائے ایس ای ریلوے برائے دو سال۔ **اندازاً ٹنڈر ویلو:** -/1,70,03,233.00 روپے **ای۔ ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت 31-2025 برائے مذکورہ کام کے لئے ہے** 14.01.2026 کو 15.00 بجے اور ٹنڈر رکھلے گا بروز 14.01.2026 کو 15.00 بجے تفصیلات برائے مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے لئے برائے کرم دیکھیں ویب سائٹ www.ireps.gov.in

(PR-1010)

ایس آئی آر کی سماعت میں 'ہراسانی' کے درمیان، وزیر اعلیٰ کا بانکوڑہ دورہ

بانکوڑہ: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ریاست میں ایس آئی آر کی سماعت جاری ہے۔ ووٹرلسٹ کی خصوصی نظرثانی کے نام پر بزرگ، بیمار اور حاملہ خواتین کو سماعت کے لیے بلایا جارہا ہے۔ حکمراں جماعت بار بار الزام لگارہی ہے کہ اس میں الیکشن کمیشن کا کوئی خاص مقصد ہے۔ بانکوڑہ ضلع میں آج یعنی 29 دسمبر سے سماعت کا کام شروع ہوگیا ہے۔ وزیر اعلیٰ اور ترنمول سپریمو ممتا بنرجی منگل کو وہاں جا رہی ہیں۔ ان کا جلسہ دوپہر 12 بجے بڑجوڑہ کے بیر سنگھ میدان میں ہوگا۔ اس میٹنگ سے، ایس آئی آر سسٹم کی مخالفت کے علاوہ، سب کی توجہ اس بات پر رہے گی کہ وہ 26 ویں اسمبلی انتخابات میں بانکوڑہ سے جیتنے کے لیے کیا لہجہ اختیار کرتی ہیں۔ بڑجوڑہ صنعتی علاقہ کافی عرصے سے سیاسی جھولوں میں ہے۔ ایک طرف درگاپور-آسنسول صنعتی علاقے کا اثر اور دوسری طرف بانکوڑہ-برجوڑہ میں دیہی بنگال کا ووٹ بینک ان دونوں کے درمیان بہت اہم ہے۔ یہاں، فیکٹری پر منحصر مزدور کا ووٹ اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ معمولی کسانوں اور مہاجر مزدور خاندانوں کا۔ حالانکہ اس علاقے میں ترنمول تنظیم 2011 سے مضبوط ہے لیکن ترنمول لیڈر اس بات سے انکار نہیں کر رہے ہیں کہ لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کا اثر بڑھ گیا ہے۔ حکمراں جماعت منگل کو وزیر اعلیٰ کی میٹنگ کو اس خلا کو پر کرنے کے لیے 'ٹرننگ پوائنٹ' کے طور پر دیکھ رہی ہے۔
اس وقت ممتا بنرجی کی میٹنگ کو لے کر تیاریاں زوروں پر ہیں۔ بڑجوڑہ کے بیر سنگھ میدان میں جلسہ کا اسٹیج بنایا گیا ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً 120 فٹ، چوڑائی 60 فٹ ہے۔ سامنے ایک علیحدہ وی آئی پی کوریڈور اور میڈیا گیلری رکھی گئی ہے۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ صنعتی علاقے، کانوں سے متصل بستیوں اور مغربی اور مشرقی بردوان کے سرحدی علاقوں میں مختلف فیکٹری ایریا سے لوگوں کو لانے کے لیے متعدد راستوں پر آمدورفت کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ترنمول بنیادی طور پر بڑجوڑہ میں میٹنگ کے ذریعے تین چار پیغامات دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایس آئی آر کے ماحول میں 'ہراساں' لوگوں کے ساتھ کھڑے ہو کر، صنعت اور روزگار کے معاملے پر ریاست کے موقف کو اجاگر کرتے ہوئے، مرکزی محرومیوں کے الزامات کے خلاف ایک بار پھر متحدہ جدوجہد کرنے اور مزدوروں اور متوسط طبقے کے ووٹ بینک کو تنظیم کی چھتری تلے لانے کا مطالبہ کیا۔ ایک بار پھر، چونکہ مغربی اور مشرقی بردوان سے متصل اس علاقے میں بی جے پی کی تنظیم مضبوط ہے، اس لیے وزیر اعلیٰ کی براہ راست ملاقات ترنمول کے لیے ایک جوابی سیاسی ہتھیار ہے۔ اس لڑائی کی تیاریاں اب بڑجوڑہ کے میدان میں دکھائی دے رہی ہیں۔

'اگر آپ پولنگ اسٹیشن جاسکتے ہیں تو ایس آئی آر کی سماعت میں کیا مسئلہ ہے؟'

'ترنمول نے بوڑھوں کی 'توہین' کرنے کے لیے سکانت پر تنقید کی

کولکاتا، 29 دسمبر: انہیلر کے ساتھ لمبی لائنوں میں کھڑے بزرگ ایس آئی آر میں حاضری دینے کے لئے قطار میں لگے ہوئے ہیں ان میں کچھ حاملہ خواتین بھی ہیں۔ کچھ ٹوٹے ہوئے بازو یا ٹانگوں کے ساتھ لمبی لائنوں میں کھڑے ہیں۔ ایسا لگ رہاہے کہ ریاست بھر میں SIR سماعت کے مراکز میں عام لوگوں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ ترنمول اس کے خلاف احتجاج کر رہی ہے۔ تاہم مرکزی وزیر مملکت سکانتا مجمدار نے ہراسانی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے اس معاملے پر اپنا منہ کھولا ہے۔ حکمراں کیمپ اس ویڈیو کو پوسٹ کر کے ان پر تنقید کر رہا ہے۔ سکانتو مجمدار نے کہا کہ آپ ووٹ ڈالنے کے لئے پولنگ اسٹیشن پر جب جاسکتے ہیں تو اس وقت آپ کو کوئی مشکل نہیں ہوتی؟ مثال کے طور پر، میرے والد بیمار ہیں اور ووٹ ڈالنے نہیں جاسکتے، اس لیے SIR کی فکر نہ کریں۔ اگر آپ ووٹ ڈالنے جاسکتے ہیں، تو آپ SIR کروانے کیوں نہیں جاسکتے، مجھے یہ سمجھ نہیں آتی۔ اس ویڈیو کو ترنمول کی آفیشل ویب سائٹ پر شیئر کیا گیا ہے۔ ریاست کے حکمراں کیمپ نے کہا کہ کیا یہ عوامی نمائندے کی زبان ہے۔ کمیشن سماعت کے نام پر بوڑھے، بیمار اور خاص طور پر معذور لوگوں کو ہراساں کر رہا ہے، کچھ وہیل چیئر پر سماعت کے لیے جارہے ہیں، کچھ ایمبولینسوں میں پڑے ہیں۔ اور ان پریشان حال لوگوں کی حالت دیکھ کر بی جے پی کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر مملکت سکانتو مجمدار بھی ان پر تنقید کر رہے ہیں۔" ترنمول کا سوال ہے، "کیا وہ بھی انسان ہیں؟ بزرگوں کا احترام تو دور کی بات، وہ دوسروں کی معذوری پر بھی تنقید کر رہے ہیں۔" ترنمول نے سکانتو کی مذمت کی ہے۔ اس سے پہلے ابھیشیک بنرجی نے ایس آئی آر کی سماعت میں ہراسانی پر احتجاج کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم بزرگوں کو ہراساں کرنا برداشت نہیں کریں گے۔ ترنمول کا پانچ رکنی وفد سوموار کو کمیشن کے پاس جائے گا۔ وفد میں پارتھا بھومک، ششی پانجہ، نبی ہلدار، پلک ہلدار اور بیر بہاہانسدا شامل ہیں۔

پرولیا کے بزرگ کی ایس آئی آر کی سماعت کی خوف سے موت ہوگئی

پرولیا: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) کیا میں وقت پر SIR سماعت پر پہنچ سکوں گا؟ اس سوچ نے مایوسی کے ساتھ پرولیا کے 82 سالہ درجن ماجھی کو سماعت کا خط ملنے کے بعد کھالیا۔ پیر کو، سماعت کے مقررہ دن، وہ بلاک آفس جانے سے پہلے ٹوٹو تلاش کرنے نکلے تھے۔ پھر وہ واپس نہیں آئے۔ تقریباً تین گھنٹے بعد ان کی لاش ان کے گھر کے قریب ریلوے ٹریک سے برآمد ہوئی۔ ترنمول کانگریس احتجاج میں سامنے آئی ہے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ انارا گرام پنچایت کے چوٹالہ گاؤں کی 2002 کی ووٹرلسٹ میں ان کا نام تھا۔ انہوں نے گنتی کا فارم بھی ٹھیک سے بھرا تھا۔ لیکن پھر بھی جب سننے کی کال آئی تو درجن افسردہ ہوگئے۔ پھر مقررہ دن انہیں نئے خدشات لاحق ہوئے کہ آیا وہ وقت پر سماعت کے مرکز تک پہنچ پائیں گے یا نہیں۔ اس سب کی وجہ سے وہ جان کی بازی ہار گئے۔ خبر ملنے کے بعد پرولیا ضلع ٹی ایم سی پی صدر کریتی اچاریہ اور بلاک صدر منوج ساہا ان کے گھر گئے۔ الیکشن کمیشن کے خلاف پاراپولس اسٹیشن میں براہ راست شکایت درج ہونے جارہی ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ بزرگوں کو بغیر کسی وجہ کے ہراساں کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ درجن ماجھی کا خاندان انتہائی غریب ہے۔ اگرچہ اس کی عمر 82 سال تھی لیکن وہ بزرگ اب بھی کافی مضبوط تھے۔ ایس آئی آر شروع ہونے کے بعد، اس نے بھی دیگر پانچوں کی طرح گنتی کا فارم بھرا تھا۔ ان کا نام 2002 کی ووٹرلسٹ میں بھی تھا۔ اس کے باوجود 25 دسمبر کو ان کے پاس سماعت کا نوٹس آیا۔ انہیں بتایا گیا کہ انہیں پیر کو دوپہر ایک بجے سماعت کے لیے پارابلاک آفس جانا پڑے گا۔ اس کے بعد سے درجن افسردہ تھا۔ وہ ٹھیک سے نہیں کھارہا تھا۔ اس کے بعد، پیر کی صبح 7:30 بجے، درجن نے اپنے گھر والوں کو بتایا کہ وہ ٹوٹو بلانے جا رہے ہیں۔ بوڑھے درجن نے بلاک آفس تک پہنچنے کے لیے ٹوٹو پر انحصار کیا جو اس کے گھر سے 8 کلومیٹر دور ہے۔ لیکن جب وہ صبح 10:30 بجے تک گھر نہیں لوٹے تو گھر والے پریشان ہوگئے۔ ترنمول چھاترا پریشد کے ضلع صدر کریتی اچاریہ کو خبر ملی۔ اس نے تلاش شروع کی۔ بوڑھے کی لاش درجن کے گھر سے کچھ فاصلے پر انارہ رگنی ریل ٹریک سے برآمد ہوئی۔ خبر ملتے ہی کریتی آچاریہ، بلاک ترنمول صدر منوج ساہا، ضلع صدر نویدیتا مہاتو، نائب صدر سجوئے بنرجی درجن کے گھر گئے۔ ان کا واضح بیان تھا کہ 2002 میں ووٹر لسٹ میں نام ہونے اور گنتی کا فارم بھرنے کے باوجود ایک بوڑھے کو اس طرح سماعت کے لیے کیوں بلایا گیا؟ اس کال کا مقصد اسے ہراساں کرنا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ پاراپولیس اسٹیشن میں الیکشن کمیشن کے خلاف براہ راست شکایت درج کریں گے۔

شام غزل میں ادیتی ورما نے اردو غزل پیش کر کے اردو کا حق ادا کر دیا

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے لاجواب پروگراموں میں سے ایک پروگرام

کولکاتا، 29 دسمبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے شدید ٹھنڈک اور خون سرد کردینے والی موسم سرما میں اردو ادب کے متوالوں کو مسحور کر کے رکھ دیا اور آج "شام غزل" کا پروگرام دہلی یونیورسٹی کی طالبہ ادیتی ورما کی آواز میں مومن خاں مومن اور دیگر شعراء کی غزلوں کو پیش کرکے اردو ادب کا حق ادا کردیا۔ ناظم جلسہ ڈاکٹر دبیر احمد نے مختصر طور پر ادیتی ورما کا تعارف کرایا کہ وہ دہلی کے اس کالج کی اکنومکس اور پولیٹیکل سائنس کی طالبہ رہی ہیں جہاں سینٹ پرینٹ مارکس والوں کو ہی داخلہ ملتا ہے اور اسی کالج میں رہتے ہوئے انہوں نے 2020 میں کووڈ کے دور میں جو موقع ملا تو انہوں نے اردو زبان پر عبور حاصل کیا اور اس حد تک غزلوں اور شاعری کے دیگر اصناف سخن میں خود کو اس قدر ڈھال لیا کہ آج وہ بہترین انداز میں نہ صرف اردو پڑھ سکتی ہیں بلکہ اردو زبان میں عبور بھی حاصل کرلیا ہے۔

اس موقع پر نائب چیئرمین محمد ندیم الحق اور فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے بھی ادیتی ورما کی تعریف و توصیف کی۔ انہوں نے کہا کہ ادیتی ورما نے جس انداز میں اردو ادب میں عبور حاسل کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔

اس پروگرام میں اکاڈمی کے رکن ڈاکٹر عمر غزالی بھی موجود تھے اور انہوں نے اردو اکاڈمی کی ادبی خدمات کو سراہا اور کہا کہ اس وقت جبکہ موسم انتہائی سرد ہے ایسے میں اس قسم کا ادبی پروگرام وقت کی ضرورت تھی۔
مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اس اہم پروگرام میں زبردست بھیڑ بھاڑ نظر آئی اور مولانا آزاد آڈیٹوریم کی تمام سیٹیں بھری ہوئی تھیں۔

سال کے آخری اتوار کو چڑیا گھر میں زبردست بھیڑ امڈا

کولکاتا، 29 دسمبر: علی پور چڑیا گھر میں ایک بار پھر زبردست بھیڑ دیکھنے کو ملا ہے۔ چڑیا گھر میں سال کے آخری اتوار کو جنگلی حیات سے محبت کرنے والوں کا ہجوم تھا۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ وہاں 71,100 لوگ جمع تھے۔ لیکن بھیڑ کے معاملے میں ایکو پارک دوسرے نمبر پر مصروف تھا۔ 49,294 لوگ وہاں جمع ہوئے۔ چڑیا گھر کے حکام کا دعویٰ ہے کہ عام لوگ صرف کرسمس کے موقع پر گوگل کی بندش کی وجہ سے چڑیا گھر نہیں آئے، جو سال کے آخری اتوار کو ہونے والے ہجوم کے اعدادوشمار سے واضح ہے۔ اس بار کرسمس کے موقع پر چڑیا گھر میں 44,000 سے کچھ زیادہ لوگ آئے۔ چڑیا گھر میں ہجوم کے اعدادوشمار کے مطابق ہر سال 75000 سے 1 لاکھ لوگ جنگلی حیات کی کشش کی وجہ سے وہاں آتے ہیں۔ علی پور چڑیا گھر کے حکام کے مطابق چڑیا گھر عموماً جمعرات کو بند رہتا ہے۔ اور کرسمس جمعرات کو تھی۔ اگرچہ تہوار کے موسم میں چڑیا گھر ہر روز کھلا رہتا ہے۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نیوٹاؤن میں درگا آنگن کا سنگِ بنیاد رکھتے ہوئے

شاہ تین روزہ ایس آئی آر دورے پر آج بنگال میں آمد

مرکزی وزیر داخلہ کا اس دورے کے دوران کوئی عوامی میٹنگ نہیں

کولکاتا، 29 دسمبر: اسمبلی انتخابات کی تیاری کے سلسلے میں ریاست بھر میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (SIR) کا کام جاری ہے۔ اسی تناظر میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ آج سوموار کو ریاست کے تین روزہ دورے پر آرہے ہیں۔ وہ بدھ تک ریاستی بی جے پی کی اعلیٰ قیادت، عہدیداروں، ارکان پارلیمنٹ، ایم ایل ایز اور کلکتہ میٹروپولس کی پارٹی قیادت کے ساتھ ون آن ون تنظیمی میٹنگیں کرنے والے ہیں۔ پارٹی میٹنگ کے علاوہ، شاہ بدھ کی دوپہر کو شمالی، جنوبی اور وسطی بنگال کے آر ایس ایس کے سرکردہ مہم کاروں اور کارکنوں کے ساتھ دو گھنٹے کی میٹنگ کرنے والے ہیں۔ تاہم مرکزی وزیر داخلہ اس دورے کے دوران کوئی عوامی میٹنگ نہیں کریں گے۔ نئے سال کے آغاز میں انتخابات کا سامنا کرنے والے بنگال میں امت شاہ کے دورے کے شیڈول نے ریاستی سیاست میں مختلف چرچے شروع کر دیے ہیں۔ اس مشق کا بنیادی مرکز یہ ہے کہ اسمبلی انتخابات میں انتخابی مہم پر جانے سے پہلے شاہ (امیت شاہ) بنگال بی جے پی کو کیا پیغام دیں گے۔ ذرائع کے مطابق انتخابی حکمت عملی پر مشورے دینے کے ساتھ ساتھ شاہ ابتدائی ہدایات بھی دیں گے کہ مہم کی سمت کیا ہوگی۔ تاہم، اس بار شاہ کے دورہ کے اختتام پر سائنس سٹی آڈیٹوریم میں منڈل، زون اور ضلعی کارکنوں اور کولکاتا میٹروپولس کے ریاستی قائدین کی موجودگی میں میٹنگ کرنے کے شیڈول نے سیاسی حلقوں کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ پارٹی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں کلکتہ کے 45 وارڈوں میں بی جے پی آگے ہے۔ اس کے علاوہ، بی جے پی قیادت کا خیال ہے کہ آر جی کار تحریک سمیت مختلف مظاہروں نے حکمراں پارٹی کے ووٹ بینک کو متاثر کیا ہے۔ اس لیے اسمبلی انتخابات میں کولکاتا میٹروپولس کے 14 اسمبلی حلقوں پر اضافی توجہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ کے دورہ کے شیڈول کے مطابق جو اتوار کو معلوم ہو رہا ہے، شاہ سوموار کو شام 7.30 بجے کولکاتا ہوائی اڈے پر پہنچیں گے اور سالٹ لیک میں واقع بی جے پی کے دفتر پہنچیں گے۔ وہاں وہ سب سے پہلے ریاستی بی جے پی کی کور کمیٹی سے ملاقات کریں گے۔ بعد میں وہ بی جے پی کی الیکشن کمیٹی سے ملاقات کریں گے۔ منگل کی سہ پہر، شاہ ایک پریس کانفرنس اور لنچ کرنے والے ہیں جس کے بعد کچھ سرکردہ رہنماؤں کے ساتھ ملاقات ہوگی۔ دوپہر میں مرکزی وزیر داخلہ مانک تلہ کے کیشو بھون میں سنگھ کی قیادت کے ساتھ کوآرڈینیشن میٹنگ کرنے والے ہیں۔ شاہ بدھ کو کلکتہ میں اسکون مندر جانے والے ہیں۔ اس کے بعد شاہ ایک ہوٹل میں ریاستی ایم ایل اے اور ایم پی کے ساتھ ایک گھنٹے تک اہم میٹنگ کریں گے اور پھر لنچ کریں گے۔ اس کے بعد شاہ دوپہر 2.15 بجے سائنس سٹی پہنچیں گے اور کلکتہ میٹروپولس کے منڈل، زون، ضلع اور ریاستی سطح کے لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ وہاں سے شام کو وہ دہلی واپس آئیں گے۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ کے زیرِ اہتمام طلبہ کے لیے شاندار ورکشاپ کا انعقاد

دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کی ایجوکیشن سب کمیٹی نے بین الاقوامی موٹیویشنل اسپیکر اور کیریئر کونسلر جناب سید سعید احمد کے ذریعے مؤثر موضوع "اپنا مقام پیدا کر" پر ایک متاثر کن اور فکر انگیز ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام بروز اتوار 28 دسمبر 2025 کو صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:00 بجے تک منعقد ہوا، جس میں اراکین، طلبہ اور مدعو مہمانوں کی بھرپور اور فعال شرکت دیکھنے میں آئی۔
ورکشاپ کا آغاز نہایت منظم اور باوقار انداز میں ہوا۔ معزز شخصیات کی موجودگی نے پروگرام کی وقار میں اضافہ کیا۔ مختلف اسکولوں سے آئے ہوئے بڑی تعداد میں باادب و منضبط طلبہ نے نہایت دلچسپی اور توجہ کے ساتھ خطاب سنا۔ ایجوکیشن سکریٹری محمد شمس الصالحین نے سید سعید احمد کا مختصر تعارف پیش کیا اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔
مسلم انسٹی ٹیوٹ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر نعیم انیس نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ اس موقع نائب صدر جناب عمر خان، اسسٹنٹ جنرل سکریٹری شیخ نذرالاسلام؛ ڈاکٹر نوشاد مومن، ڈاکٹر آفتاب عالم، شمیم عالم صدیقی و ایگزیکٹو کمیٹی کے دیگر اراکین 'ممتاز سماجی کارکن قمرالدین ملک، مبارک علی مبارکی، محمد انور، ڈاکٹر جنید جبران جاوید، آصف کلام اور دیگر کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔
اپنے سیشن میں جناب سید سعید احمد نے خود اعتمادی، ہدف مقرر کرنے، استقامت اور آج کے مسابقتی دور میں اپنی جداگانہ شناخت قائم کرنے کی اہمیت پر ایک بصیرت افروز خطاب کیا۔ موضوع "اپنا مقام پیدا کر" کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے حاضرین کو اپنی اندرونی صلاحیتوں کو پہچاننے، خوف اور جھجک پر قابو پانے اور ذاتی و پیشہ ورانہ کامیابی کے حصول کے لیے لگن اور محنت کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دی۔ ان کی عملی مثالیں، انٹرایکٹو اندازِ گفتگو اور حوصلہ افزا واقعات نے پورے سیشن کے دوران سامعین کو متوجہ رکھا۔
سید سعید احمد نے کامیاب کیریئر کی تشکیل میں تعلیم، نظم و ضبط اور اخلاقی اقدار کے کردار کو بھی اجاگر کیا۔ کیریئر پلاننگ، وقت کے درست استعمال اور زندگی کے اہم فیصلوں میں رہنمائی سے طلبہ اور نوجوان شرکاء کو خاص طور پر فائدہ پہنچا۔ سوال و جواب کے انٹرایکٹو سیشن میں شرکاء کو اپنے شکوک دور کرنے اور ذاتی مشورہ حاصل کرنے کا موقع ملا، جس سے ورکشاپ مزید مؤثر اور بامعنی ثابت ہوئی۔
موجود معززین نے ایجوکیشن سب کمیٹی کی جانب سے ایسے بروقت اور حوصلہ افزا پروگرام کے انعقاد کو سراہا اور آئندہ بھی نوجوان نسل کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے لیے اسی نوعیت کی ورکشاپس منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔
پروگرام کا اختتام مقرر اور مہمانوں کے لیے اظہارِ تشکر کے ساتھ ہوا۔ مجموعی طور پر یہ ورکشاپ نہایت کامیاب رہی اور شرکاء کے ذہنوں پر گہرا اثر چھوڑتے ہوئے خود اعتمادی، عزم اور بامقصد زندگی کے پیغام کو مزید مضبوط کر گئی۔

☆

دو گاڑیوں کے تصادم میں میاں بیوی زخمی

آسنسول: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) دو گاڑیوں میں تصادم کے نتیجے میں میاں بیوی شدید زخمی ہوگئے یہ واقعہ سلان پور پولیس اسٹیشن کے تحت بہار روڈ پر نا کہ چیک پوسٹ کے قریب پیش آیا زخمیوں کی شناخت گیبریل پپو کرماکر اور مریم موشی کرماکر کے نام سے ہوئی ہے جو کہ میھی جام کے رہائشی ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ جوڑا جماری ڈنگل پاڑا میں ایک مذہبی تقریب سے گھر واپس آرہا تھا کہ بہار روڈ پر روپنارائن پور نا کہ چیک پوسٹ کے قریب گاڑی سے ٹکرا گیا۔
جب وہ پہنچے تو میھی جام سے تیز رفتاری سے آرہی ایک ٹاٹا ٹیکسن فور وہیلر نے بائیکر کی کار کو ٹکر ماردی دونوں سڑک کے کنارے گر کر شدید زخمی ہوگئیان میں سے ایک کے سر پر چوٹیں آئی ہیں اور دوسرے کو دونوں ٹانگوں پر چوٹیں آئی ہیں واقعے کے بعد مقامی باشندوں اور پولیس کی مدد سے دونوں کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں سے ڈاکٹروں نے انہیں درگاپور کے ایک نجی اسپتال ریفر کر دیا۔ حالت نازک ہے فور وہیلر کا ڈرائیور واقعہ کے بعد فرار ہوگیا تاہم روپنارائن پور چوکی پولیس نے کار کو ضبط کر لیا ہے۔ اہل خانہ نے کار اور ڈرائیور کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی ہے ان کا بنیادی مطالبہ معاوضہ ہے کیونکہ اس واقعے سے متاثرہ خاندان سخت مشکلات سے دوچار ہیں۔

کنویں میں گر کر نوجوان جاں بحق

آسنسول: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) نوجوان کی غیر معمولی موت یہ واقعہ سلان پور تھانے کے تحت جودر بھڈی لمبا بستی علاقے میں پیش آیا۔ واقعہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اسی علاقے میں کچے کنویں سے نوجوان کی نعش ملی، مقامی روپ نارائن پور پولیس انتظامیہ کو اطلاع دی گئی ہے۔ پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے لیا معلوم ہوا ہے کہ نوجوان لدوا بھنڈاری کے دیش بندھو پارک میں ایک سیلون کا مالک ہے وہ نوجوان دو دن سے لاپتہ تھا۔ وہ دکاندار گھر میں اکیلا رہتا ہے۔ مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ یہ حادثہ نشے کی حالت میں اس سڑک کو عبور کرنے کے دوران پیش آیا لیکن بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ واقعہ کچے پانی کے اردگرد نہ ہونے کی وجہ سے ہوا ہے مقامی لوگوں نے بتایا کہ کنویں میں دس فٹ گہرا پانی ہے۔ جگہ کافی تاریک ہے مقامی لوگوں نے پولیس پٹرولنگ اور سی سی ٹی وی کیمروں کے استعمال کا مطالبہ کیا۔

ایس این ایم ایم سی ایچ سے بچہ چوری معاملے خلاصہ

اسپتال کے ملازم سمیت چار گرفتار، ایس ایس پی نے بچے کی والدہ سے ملاقات کی

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: دھنباد کے شہید نرمل مہتو میڈیکل کالج اینڈ اسپتال (ایس این ایم ایم سی ایچ) کے گائنی وارڈ سے چوری ہوئے نوزائیدہ بچے کو پولس نے اتوار کو بحفاظت برآمد کرلیا۔ بچہ فی الحال ڈاکٹروں کی نگرانی میں اپنی والدہ کے پاس محفوظ ہے۔ بچے کی صحت عام بتائی جارہی ہے۔ اس پورے معاملے کولیکر سوموار کو ایس ایس پی پربھات کمار اسپتال پہونچے اور وہاں سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے نوزائیدہ کی والدہ سے ملاقات کر اس کا حال جانا اور اسپتال انتظامیہ کو ضروری ہدایات دیں۔

ایس ایس پی نے کہا کہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات دوبارہ نہ ہوں اس کے لئے وہ خود اسپتال کی سکیورٹی آڈٹ کرائیں گے۔ بچہ چوری معاملے میں اب تک چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں اسپتال کا ایک ملازم بھی شامل ہے۔ پوچھ تاچھ میں سامنے آیا ہے کہ چوری کی واردات نوزائیدہ ایڈاپشن سے جڑی ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ پورے معاملے کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ قصورواروں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔

ادھر، بچے کو پاکر اس کی والدہ سریتا دیوی بیحد خوش ہیں۔ انہوں نے پولس کی سرگرمی کی تعریف کی۔ کہا کہ بچہ محفوظ ملنے سے پریوار کو بڑی راحت ملی ہے۔ وہیں، جے ایم ایم لیڈر رمیش ٹوڈو نے بھی پولس کی سرگرمی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ وقت رہتے کاروائی کے سبب بچہ محفوظ برآمد ہوسکا۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ سے صحت خدمات کے ساتھ ساتھ سکیورٹی انتظامات کو بھی ترجیح دینے کی مانگ کی۔ اسپتال انتظامیہ نے مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لئے سکیورٹی انتظامات کو مزید سخت کرنے کا یقین دلایا ہے۔

معلوم ہو کہ ایس این ایم ایم سی ایچ کے گائنی وارڈ سے بچہ چوری کا واقعہ گزشتہ سنیچر کی رات ہوا تھا۔ چور کی تصویر وارڈ میں لگے سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی تھی۔ واقعہ کے بعد بچے کی ماں کا رو۔ رو کر برا حال تھا۔ اس معاملے میں ایس ایس پی کی ہدایت پر خصوصی ٹیم تشکیل دیکر جانچ شروع کردی گئی تھی۔ ٹیم نے چھاپہ ماری کر 36 گھنٹے کے اندر اتوار کو بھولی او پی حلقہ کے ریگونی بستی سے بچے کو محفوظ برآمد کرلیا۔ اس کے بعد بچے کو اس کی والدہ کے سپرد کر دیا گیا۔ ٹیم میں سٹی ایس پی، ڈی ایس پی، سرائے ڈھیلا تھانہ انچارج سمیت دیگر پولس عہدیداران شامل تھے۔

سنگل یوز پلاسٹک کے خلاف سٹی ایڈمنسٹریٹر کی چھاپہ ماری

70 کیلوگرام پلاسٹک ضبط، 31 ہزار کا جرمانہ وصول

عوامی نیوز، نمائندہ

لوہردگا: سنگل یوز پلاسٹک پر مکمل پابندی کے باوجود اس کے سرعام استعمال کولیکر سٹی کونسل لوہردگا نے سخت رویہ اختیار کیا ہے۔ محکمہ جاتی ہدایت کے مطابق سٹی کونسل لوہردگا کے ایڈمنسٹریٹر مکتی کیڈو کی قیادت میں حلقہ میں چھاپہ ماری مہم چلائی گئی۔ یہ مہم مینا باغیچہ، پاور گنج چوک اور بڑا تالابن ایریا میں چلائی گئی۔ چھاپہ ماری کے دوران مختلف اداروں میں سنگل یوز پلاسٹک کا استعمال اور اسٹاک پائے جانے پر سٹی کونسل کی ٹیم نے فوری کاروائی کرتے ہوئے تقریباً 70 کیلوگرام سنگل یوز پلاسٹک ضبط کیا۔ ساتھ ہی ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والے متعلقہ اداروں سے کل 31 ہزار روپے کا اقتصادی جرمانہ وصول کیا گیا۔ ایڈمنسٹریٹر، سٹی کونسل لوہردگا مسٹر کیڈو نے واضح الفاظ میں کہا کہ سنگل یوز پلاسٹک پر مکمل پابندی نافذ ہے۔ خرید یا فروخت کرتے پائے گئے تو اس کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔ انہوں نے شہری حلقہ کے سبھی دکانداروں، تاجروں اور عام شہریوں سے اپیل کی کہ ماحولیات تحفظ کے سمت میں سنگل یوز پلاسٹک کا استعمال پوری طرح سے بند کریں اور اس کی جگہ متبادل اور ماحولیات کے موافق اشیاء کا استعمال کریں۔ انہوں نے یہ بھی انتباہ کرایا کہ آنے والے دنوں میں سٹی کونسل کے ذریعہ سنگل یوز پلاسٹک کے خلاف دوبارہ چھاپہ ماری مہم چلائی جائے گی۔ اس دوران ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف پلاسٹک کی ضبطی کے ساتھ ساتھ جرمانہ بھی لگایا جائے گا۔ سٹی کونسل کی اس کاروائی سے شہر کے تاجروں میں افراتفری مچی ہوئی ہے، وہیں عام شہریوں نے اس قدم کو ماحولیات کی تحفظ کے سمت میں قابل ستائش پہل بتایا ہے۔

انتظامیہ کا واضح پیغام ہے کہ شفاف، محفوظ اور پلاسٹک فری لوہردگا کی تعمیر کے لئے کسی بھی طرح پر لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ چھاپہ ماری ٹیم میں سٹی ایڈمنسٹریٹر کے علاوہ سٹی مینجر انل اوراؤں اور کرن کچھپ، سٹی کونسل کے ملازم پرتیما ٹوپو، سنجے پرساد، رمیز رضا، سبھاش پٹنائک، وریندر بھگت و دیگر ملازمین شامل تھے۔

سی ایس آر کے تحت اسکولی بچوں کو ملا ایجوکیشن کٹ

پاکوڑ (عوامی نیوز، نمائندہ) پچواڑا سنٹرل کول بلاک کے رعیتوں اور وستھاپتوں کا اعتماد جیتنے کے لئے کانکنی اور ٹرانسپورٹیشن کرنے والی کمپنی دلیپ بلڈکان کے ذریعہ اسکولی بچوں کے درمیان ایجوکیشن کٹ اور کھیل اشیاء تقسیم کی گئی۔ سی ایس آر پالیسی کے تحت کٹھال ڈیہہ میں چل رہے مہارشی ماہی آدی واسی کلیان انگلش اسکول میں منعقد پروگرام میں اسکولی بچوں کے درمیان کول کمپنی کے برجیش کمار نے ایجوکیشن کٹ اور کھیل اشیاء تقسیم کیا۔ موقع پر گرام پردھان نائکی سورین، اسکول کے سرپرست سونارام سورین، کمپنی کے سنجیو کمار سنگھ، سنجے داس، اننت کمار، جے پی رائے وغیرہ موجود تھے۔

نئے سال کو لیکر انتظامیہ الرٹ، 67 گاڑیوں کا کٹا چالان

عوامی نیوز، نمائندہ

لاتیہار: لاتیہار ضلع میں نئے سال کا خمار ابھی سے چھانے لگا ہے۔ سیاحتی مقامات پر سیاحوں کی بھیڑ لگنے لگی ہے۔ گزشتہ اتوار کو پکنک مقامات پر بڑی تعداد میں لوگ تفریح کیلئے پہونچے اور جم کر مستی کی۔ اسے دیکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ بھی الرٹ موڈ میں ہے۔ ان سڑک حادثے روکنے کے لئے پولس اور ٹرانسپورٹ محکمہ نے سختی شروع کر دی ہے۔ پکنک اسپاٹ اور دیگر حادثوں والے مقامات پر لگے سی سی ٹی وی کیمرے کے ذریعہ ٹریفک ضابطوں پر عمل نہیں کرنے والوں کا ای۔ چالان کاٹا جارہا ہے۔

ڈی ٹی او امیش منڈل نے بتایا کہ ڈی سی کی ہدایت پر نئے سال کو دیکھتے ہوئے پکنک اسپاٹ اور حادثوں والے مقامات پر لگے سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعہ نگاہ رکھی جا رہی ہے۔ سوموار کو کل 67 گاڑی ڈرائیوروں کا ای۔ چالان کاٹا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ دسمبر کے آخری دنوں میں جنوری میں پکنک اسپاٹ پر ہونے والے حادثوں کو روکنے کے لئے مسلسل کاروائی جاری رہے گی۔ انہوں نے ٹو وہیلر اور فور وہیلر گاڑی چلانے والوں سے ٹریفک ضابطوں پر عمل کرنے کی اپیل کی۔ نئے سال میں اکثر نوجوانوں کو شراب کے نشے میں گاڑی چلاتے ہوئے دیکھا جاتا ہے۔ ڈی ٹی او نے نوجوانوں سے ایسا نہیں کرنے کی ہدایت دی ہے۔

31 دسمبر تک پی ایم فصل بیمہ کرانا لازمی: ڈی ڈی سی

عوامی نیوز، نمائندہ

لوہردگا: ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیخاوت کی صدارت میں سوموار کو کلکٹریٹ کے کانفرنس ہال میں پنچایت کرگوشٹھ پروگرام کا 20 ویں ایڈیشن کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے دوران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ضلع کے سبھی مکھیا سے براہ راست بات چیت کی گئی اور ترقی سے جڑے کئی اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی ڈی سی نے کہا کہ پی ایم فصل بیمہ منصوبہ کے تحت ربیع فصلوں کا بیمہ کیا جارہا ہے، جس کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2025 مقرر ہے۔ انہوں نے کسانوں سے اپیل کی کہ جو کسان اب تک اپنی فصل کا بیمہ نہیں کراسکے ہیں، وہ آلو، چنا، سرسو اور گندم کی فصلوں کا بیمہ ضرور کرائیں۔ کے سی سی ہولڈر کسان اپنے متعلقہ بینک سے رابطہ کریں، جبکہ دیگر کسان قریب کے پرگیا کیندر میں صرف ایک روپے کا ٹوکن منی جمع کر منصوبہ کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ژالہ باری یا کسی دیگر قدرتی آفات سے فصل کو نقصان ہونے پر 72 گھنٹے کے اندر 14447 پر کال کر بیمہ کمپنی کو اطلاع دینا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوہردگا ایک کرشی پردھان ضلع ہے، اس لئے زیادہ سے زیادہ کسانوں کو اپنے دھان کی فصل صرف ضلع کے نشاندہ دھان خریداری مراکز میں ہی فروخت کرنے کی صلاح دی اور دلالوں سے ہوشیار رہنے کی اپیل کی۔ سردی کو دیکھتے ہوئے ڈی ڈی سی نے سبھی بلاک ترقیات افسر اور مکھیا کو ہدایت دی کہ علاقہ کا دورہ کر بے سہارا اور ضرورت مند لوگوں کو نشاندہ کر کمبل تقسیم کرنا یقینی بنائیں۔ انہوں نے کھیل محکمہ کے تحت سدھو۔ کانہو یوتھ کھیل کلب کا گرام، بلاک اور ضلع سطح پر تشکیل دینے پر زور دیا اور کہا کہ کلبز کو سرکار کے ذریعہ گرانٹ رقم مہیا کرائی جائے گی۔ ساتھ ہی اسکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ کے ذریعہ نوجوانوں کو خود روزگار سے جوڑنے پر زور دیا گیا، جس سے ہجرت پر روک لگ سکے۔ پروگرام میں ضلع پنچایتی راج افسر انجنا داس سمیت ضلع، بلاک اور سرکل سطحی عہدیداران اور بڑی تعداد میں دیہی باشندے موجود تھے۔

بنگلورو میں پلاموں کے مزدور کا قتل، کانٹریکٹر پر سازش کا الزام

عوامی نیوز، نمائندہ

پلاموں: پلاموں ضلع کے پول پول باشندہ 28 سالہ نوجوان سندیپ سنگھ کا بنگلورو میں بہیمانہ قتل کردیا گیا۔ 25 دسمبر کو کرناٹک کے کولار علاقہ میں سندیپ کا گلا ریت کر قتل کیئے جانے کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ واردات کی جانکاری ملتے ہی پریوار پر دکھوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد سندیپ کی لاش گاؤں پہونچی، پورے علاقہ میں ماتم کی لہر دوڑ گئی۔ گھر والوں کے چیخ پکار سے ماحول غمگین ہو گیا۔ سینکڑوں دیہی باشندوں کی موجودگی میں نوجوان کا آخری رسم ادا کیا گیا۔ سندیپ سنگھ بنگلورو میں ایک نجی کمپنی میں مزدوری کر اپنے پریوار کی کفالت کر رہا تھا اور وہی پریوار میں واحد کمانے والا ممبر تھا۔ ان کی موت سے پریوار پوری طرح ٹوٹ گیا ہے۔

گھر والوں نے کمپنی کے کانٹریکٹر نور سعید پاشا پر قتل کی سازش کرنے کا الزام لگایا ہے۔ مہلوک کے بھائی نے بتایا کہ پیسے کے لین دین کو لیکر کانٹریکٹر کے ساتھ تنازعہ چل رہا تھا۔ اسی تنازعہ کے بعد سندیپ کا قتل کر دیا گیا۔ پریوار نے مقامی انتظامیہ کے ساتھ ساتھ کرناٹک سرکار، ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت سے معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کرانے کی مانگ کی ہے۔ ساتھ ہی قصورواروں کو جلد گرفتار کر سزا دینے کی اپیل کی ہے۔

پاٹن کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں 60 مریضوں نے کرایا موتیابند کا آپریشن

پاٹن / پلاموں: پاٹن کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں منعقد موتیابند آپریشن کیمپ میں کل 60 مریضوں کا کامیاب آپریشن کیا گیا۔ آپریشن کے بعد اتوار کو محکمہ صحت کی جانب سے سبھی مستفیدین کو وزیر مالیات رادھا کرشن کشور نے کمبل تقسیم کیا۔ وزیر مالیات رادھا کرشن کشور نے سبھی موتیابند مریضوں سے مل کر ان کی حال پرسی کی اور دستیاب طبی سہولیات کی جانکاری لی۔ انہوں نے ڈاکٹروں اور صحت عملوں سے علاج کی کاروائی، دوائیوں اور آپریشن کے بعد کی دیکھ بھال کے سلسلے میں تفصیلی جانکاری لی۔ مسٹر کشور نے کہا کہ لوگوں کو روشنی دینا سب سے بڑا نیک کام ہے۔ سرکار کے ذریعہ ہر سال موتیابند کے مریضوں کا مفت آپریشن کرایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو موتیابند کا مسئلہ ہے، وہ بغیر کسی جھجھک کے قریب کے صحت مرکز میں جاکر مفت آپریشن کرا سکتے ہیں۔ انہوں نے صحت عملوں کو ہدایت دی کہ مریضوں کی خدمت میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور سبھی کو بہتر سہولیات مہیا کرائی جائے۔ وزیر مالیات نے میڈیکل افسر امت آزاد اور صحت افسران سے کہا کہ اگر کسی بھی سطح پر کوئی مسئلہ آتا ہے تو وہ براہ راست ان سے رابطہ کریں۔ پروگرام میں پاٹن کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کے میڈیکل افسر امت آزاد، ماہر چشم ڈاکٹر شیلیش کمار، چندن کمار، اشوک سونی، کنال سونی، ڈیکو سنگھ، راج کمل تیواری، راجندر پانڈے، سنتوش پاسوان، اکھلیش پاسوان سمیت کئی صحت عملے و مقامی عوامی نمائندے موجود تھے۔

ڈیوٹی پر گئے ریل افسر کے گھر چوری، معاملہ درج

پاکوڑ: پاکوڑ ریلوے اسٹیشن احاطہ واقع ریل ملازمین کے کوارٹر میں نامعلوم جرائم پیشوں نے معاون انجینئر رانا یادو کے گھر پر ہاتھ صاف کیا ہے۔ جس وقت جرائم پیشوں کے ذریعہ واردات کو انجام دیا گیا ریل افسر مسٹر یادو ڈیوٹی پر تھے۔ جب وہ ڈیوٹی سے گھر واپس لوٹے تو گھر میں رکھے زیورات سمیت نقد اور دیگر سامان غائب ملے۔ معاملے کی جانکاری ریل افسر کے ذریعہ جی آر پی سمیت سٹی تھانہ کی پولس کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہونچی اور واقعہ کولیکر ریل افسر مسٹر یادو سے پوچھ تاچھ کی۔ یادو نے بتایا کہ گزشتہ رات وہ ڈیوٹی پر گئے تھے اور دیر رات جب وہ واپس لوٹے تو گھر میں رکھا سامان بکھرا ہوا ملا۔ انہوں نے بتایا کہ 25 ہزار روپے نقد، سونے اور چاندی کے زیورات جرائم پیشوں کے ذریعہ چوری کرلی گئی ہے۔ یہاں قابل ذکر ہے کہ ضلع کی پولس خاص کر شہری حلقہ میں چوری کے واقعات پر روک لگانے کولیکر مسلسل دبش دے رہی ہے۔ باوجود چوری کے واقعات تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ چوری کے معاملے میں پولس ڈال ڈال تو جرائم پیشہ پات پات والی کہاوت کو سچ کر رہے ہیں۔ ریلوے کوارٹر میں چوری کے واقعہ نے پاکوڑ پولس کی ہی نہیں بلکہ جی آر پی اور آر پی ایف کے لئے بھی بڑی واردات انی جارہی ہے۔ جی آر پی کا کہنا ہے کہ جس ریلوے کوارٹر میں چوری کا واقعہ ہوا ہے وہ سٹی تھانہ حلقہ کے تحت آتا ہے۔

پیٹرول پمپ پر مسلح جرائم پیشوں کا حملہ، ملازمین کو بندھک بنا کر لاکھوں کی لوٹ

چترا (عوامی نیوز، نمائندہ) ضلع کے گدھور تھانہ حلقہ میں جرائم پیشوں نے ایک بار پھر بڑی واردات کو انجام دیا ہے۔ چترا۔ اٹکھوری مین روڈ پر واقع پانڈے مہوا گاؤں کے قریب انڈو فیول پیٹرول پمپ پر اتوار دیر رات قریب 12.40 بجے نقاب پوش جرائم پیشوں نے حملہ کر تقریباً تین لاکھ روپے نقد کی لوٹ کرلی۔ اس دوران جرائم پیشوں نے ڈیوٹی پر تعینات دو ملازمین کو بندھک بنا کر رکھا اور احتجاج کرنے پر ان کی بے رحمی سے پٹائی بھی کی۔ اس واردات کے بعد سے پورے علاقہ میں دہشت کا ماحول ہے، جبکہ پولس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔

جانکاری کے مطابق، لوٹ کے اس واقعہ کو دو سفید اپاچے موٹر سائیکل پر سوار 5 سے 6 نقاب پوش جرائم پیشوں نے مل کر انجام دیا۔ دیر رات جب پیٹرول پمپ پر سناٹا پسرا ہوا تھا، تبھی یہ جرائم پیشہ پہونچے اور آتے ہی سیدھے پمپ کے دفتر میں داخل ہو گئے۔ دفتر میں داخل ہوتے ہی جرائم پیشوں نے وہاں موجود دو ملازمین لاتیہار باشندہ دیانند سنگھ اور گدھور کے سوربھ پانڈے کو فوراً ریوالور کے بل پر بندھک بنا لیا۔ جرائم پیشوں نے دونوں سے نقد کے بارے میں پوچھ تاچھ کی۔ مخالفت کرنے یا بچنے کی کوشش کرنے پر نقاب پوشوں نے انہیں لات۔ گھونسوں سے پیٹنا شروع کر دیا۔ جس سے وہ پوری طرح دہشت زدہ ہو گئے اور کچھ بھی کرنے میں نااہل رہے۔ جرائم پیشوں نے اپنی پہچان چھپانے کی پوری تیاری کر رکھی تھی۔ جاتے وقت وہ دفتر میں لگے سی سی ٹی وی کیمرہ، کمپیوٹر اور وائی۔ فائی کا پورا سیٹ اپ اکھاڑ کر اپنے ساتھ لے گئے، تاکہ پولس کو کوئی فوٹیج یا سراغ نہ مل سکے۔ یہی نہیں انہوں نے دونوں ملازمین کے موبائل فون بھی چھین لئے، جنہیں بعد میں جائے واردات سے کچھ دوری پر پھینک دیا گیا۔

ڈی ڈی سی نے موہن پور بلاک میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

دیوگھر (عوامی نیوز، نمائندہ) دیوگھر ڈی ڈی سی پیوش سنہا نے موہن پور بلاک کا دورہ کیا۔ انہوں نے کٹون پنچایت دفتر کا معائنہ کیا۔ اس دوران علاقہ میں چل رہے منریگا اور ابوا آواس منصوبوں کی صورتحال کی ایریا افسر ایپ کے ذریعہ جانکاری لی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو رہائش منصوبوں کو جلد مکمل کرانے کی ہدایت دی۔ کہا کہ ویسے مستفید جو منصوبہ کو مکمل کرنے میں دلچسپی نہیں لے رہے ہیں، انہیں نوٹس بھیجیں۔ انہوں نے افسران کو منصوبوں کے کام میں شفافیت لانے اور جہاں خامیاں ملی ہیں انہیں جلد از جلد دور کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے منریگا کے پرانے منصوبوں (سال 2022-23 سے پہلے کے) کو ترجیحات کے بنیاد پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ علاقہ کا دورہ کرنے کے دوران ڈی ڈی سی نے پنچایت کے غریب اور بے سہارا لوگوں کے درمیان کمبل تقسیم کیا۔ موقع پر منوہر پور بی ڈی او سنتوش کمار چودھری، بلاک پروگرام افسر، جونئر انجینئر، معاون انجینئر، مکھیا نمائندہ، پنچایت سیوک، روزگار سیوک سمیت دیگر موجود تھے۔

گریڈیہہ ضلع کو اطفال شادی سے پاک بنانے کا عزم، ورک شاپ کا انعقاد

گریڈیہہ (عوامی نیوز، نمائندہ) گریڈیہہ نگر بھون میں سوموار کو سماج میں پھیلی برائیوں کے انسداد، بچہ شادی کے روک تھام اور خواتین کے حقوق کی حفاظت کے مقصد سے ٹریننگ نیز ورک شاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈی سی رام نواس یادو نے شمع روشن کر پروگرام کا آغاز کیا۔ ورک شاپ کا اہم مقصد سماجی برائیوں کے خلاف عوامی بیداری کو فروغ دینا، اطفال شادی انسداد قانون کی جانکاری دینا اور مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرتے ہوئے منصوبوں کے بہتر نفاذ کو یقینی بنانا تھا۔

ڈپٹی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ روایات تب تک قابل احترام ہیں، جب تک وہ انسانی وقار کی حفاظت کرے۔ اطفال شادی کو روکنے کے لئے بنے قانون پر سختی سے عمل کیا جارہا ہے۔ اگر کسی لڑکی کی عمر 18 سال اور لڑکے کی عمر 21 سال سے کم ہوتی ہے تو اسے بچہ شادی مانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گریڈیہہ ضلع کو اطفال شادی سے پاک ضلع قرار دینے کے لئے ضلع انتظامیہ، پولس انتظامیہ اور سبھی سرکاری مشینری متحد ہو کر کام کریں گے۔ اس موقع پر افسران اور عام لوگوں نے ضلع کو اطفال شادی سے پاک بنانے کا عہد لیا۔

ڈی ڈی سی نے جانکاری دی کہ ضلع میں بچہ شادی کی شرح 6.45 فیصد ہے، جبکہ ریاست میں یہ 2.32 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی شادی نہ صرف سماجی برائی ہے بلکہ ایک سنگین جرم بھی ہے۔ ایس ڈی او نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام میں ڈائن پرتھا، ساوتری بائی پھولے سمردھی یوجنا، مکھیہ منتری کنیا دان یوجنا، ساموہک انتم سنسکار یوجنا، ہیومن ٹریفکنگ، مشن شکتی اور دیگر منصوبوں پر مبنی فلم کی نمائش بھی کی گئی۔ ورک شاپ میں ایس پی، ایڈیشنل کلکٹر، ضلع سماجی فلاح افسر، ڈی ای او، صدر ایس ڈی پی او، ضلع وعامی رابطہ افسر سمیت بڑی تعداد میں مرد و خواتین موجود تھے۔

باپ کے قتل کے الزام میں بیٹا سمیت چار گرفتار، توہم پرستی میں دیا گیا واردات کو انجام

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: لیسلی گنج تھانہ پولس نے پچو موچی کے قتل معاملے کا خلاصہ کرتے ہوئے اس معاملے میں چار ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار جرائم پیشوں میں لیسلی گنج کے ناوادیہہ تینار باشندہ دھنجے روی داس ولد دیوالی رام اور بلو موچی ولد آنجہانی پچو موچی، منا تو تھانہ حلقہ کے گوہی باشندہ ستیندر رکمار، ولد ونود رام اور لاتیہار ضلع کے ہیرہنج تھانہ حلقہ کے تھائی گاؤں باشندہ منیشور کمار روی ولد مہندر رام شامل ہیں۔ اسے لیکر منعقد پریس کانفرنس میں پلاموں ایس پی ریشما رمیشن نے بتایا کہ چوکیدار روندر پاسوان نے 24 دسمبر کو ناواڈیہہ تینار باشندہ پچو موچی ولد آنجہانی ناگو موچی کی لاش ڈبرا جنگل میں پڑے ہونے کی جانکاری پولس کو دی تھی۔ اطلاع پر لیسلی گنج تھانہ پولس نے ڈبرا جنگل جاکر پایا کہ مہلوک پچو موچی کا بے دردی سے گلا ریت کر قتل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں مقتول پچو موچی کے گھر والوں کے ذریعہ درخواست دینے میں آنا کانی کے بعد پولس نے چوکیدار روندر پاسوان کی درخواست کے بنیاد پر لیسلی گنج تھانہ کیس نمبر 181/2025 درج کر تحقیقات شروع کی۔ تحقیقات کے دوران پولس کو پتہ چلا کہ قریب تین مہینے قبل پچو مچی کا 4500 روپے گم ہو گیا تھا۔ جس کے بعد پچو موچی نے اپنے گھر کا دیوتا کباڑ کر پھینک دیا تھا۔ اسی درمیان پچو موچی کے گوتیا دھنجے روی داس کی والدہ اور بھائی کی موت ہو جاتی ہے۔ وہیں پچو موچی کے گھر میں ہیاس کے بیٹوں کے بیٹا۔ بیٹی اکثر بیمار رہتے تھے، جس کے سبب سبھی لوگ پچو موچی کو ہی مانتے تھے۔ اس کے بعد دھنجے روی داس اور بلو موچی نے پچو موچی کے قتل کا منصوبہ بنایا۔ منصوبہ کے تحت 20 دسمبر کو بلو موچی نے اپنے فون پے سے دھنجے روی داس کے فون پر 7000 روپے بھیجا۔ اس کے بعد دھنجے نے 21 دسمبر کو اپنے سالا ستیندر موچی کے بتائے مطابق پرگیا کیندر میں دس ہزار روپے بھیجا۔ اس کے بعد ستیندر موچی اپنے سالا منیشور کمار روی کے بتائے مطابق انل موچی کے کھاتہ میں 9 ہزار روپے بھیجتا ہے۔ اتنا کے بعد منیشور کمار روی، انل موچی اور ایک دیگر ساتھی ہیرہنج (لاتیہار) موٹر سائیکل سے دھنجے روی داس کے گھر آتے ہیں اور رات بھر ٹھہرتے ہیں۔ اگلے دن 22 دسمبر کو دھنجے روی داس کے بتائے مطابق پچو موچی کا قتل چاقو سے کر کے اپنے گھر چلے جاتے ہیں اور قتل کی بات ستیندر موچی اور دھنجے روی داس کو بتاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جرائم پیشوں کی نشاندہی پر پولس نے قتل میں استعمال چاقو برآمد کرلیا ہے۔ وہیں دیگر ملزمین کی گرفتاری کے لئے پولس مسلسل چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ چھاپہ ماری میں لیسلی گنج تھانہ انچارج اتم کمار رائے، ایس آئی وکرم شیل اور راجو مانجھی، اے ایس آئی اجئے کمار سمیت لیسلی گنج تھانہ کے پولس جوان شامل تھے۔

سی سی آر ڈی ایس پی کی قیادت میں پولس نے کی بائک پیٹرولنگ

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) نئے سال کے پیش نظر دھنباد پولس نے شہر میں چوکسی بڑھا دی ہے۔ عام لوگوں کو محفوظ ماحول دینے اور کسی بھی ناگہانی واقعہ کو روکنے کے مقصد سے پولس مسلسل پیٹرولنگ کر رہی ہے۔ سی سی آر ڈی ایس پی سمیت کمار کی قیادت میں سوموار کو شہر میں موٹر سائیکل پیٹرولنگ مہم چلائی گئی۔ بائک پیٹرولنگ کے دوران پولس ٹیم نے میمکو موڑ، دھنسار، بینک موڑ، سرائے ڈھیلا، اسٹیل گیٹ، سٹی سینٹر، رندھیر ورما چوک اور رایٹ لین سڑک سمیت شہر کے اہم اور بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں پیٹرولنگ کی۔ اس دوران اڈہ بازی کرنے والوں، نشہ خوری اور شراب نوشی کر گاڑی چلانے والوں پر نگاہ رکھی گئی۔ سی سی آر ڈی ایس پی سمیت کمار نے بتایا کہ نئے سال کے موقع پر شہر میں بھیڑ بڑھ جاتی ہے۔ ایسے میں امن و امان بحال رکھنا پولس کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھنباد پولس شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔ پیٹرولنگ کو مزید اثر دار بنایا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی مقامات پر شراب پینے، ہڑدنگ مچانے اور ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔ پولس کی یہ پیٹرولنگ نئے سال کے دوران بھی مسلسل جاری رہے گی تاکہ شہر میں امن، سیکورٹی اور ہم آہنگی کا ماحول بنا رہے۔

ٹھیلہ فٹ پاتھ وینڈرز یونین نے وینڈنگ زون کے قیام کا مطالبہ کیا

سی پی آئی مالے کا میونسپل کارپوریشن کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) سی پی آئی (ایم ایل) اور ٹھیلہ/فٹ پاتھ وینڈرز یونین کی مشترکہ کال پر پیر، 29 دسمبر کو بہارشریف میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے سامنے ایک زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے رام چندر پور واقع بازار سمیتی کے احاطے سے جلوس نکالا جو بھراؤ پر، گاندھی روڈ، پوسٹ آفس، عالم گنج، پل پر، گڑھ پر سے ہوتا ہوا میونسپل کارپوریشن کے دفتر تک پہنچا، جہاں یہ جلوس ایک احتجاجی ریلی میں تبدیل ہو گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع سکریٹری سریندر رام نے کہا کہ غریبوں کو منظم ہو کر سڑکوں پر آنا ہوگا اور بلڈوزر کی غیر منصفانہ کارروائیوں کی سخت مخالفت کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ غریب مخالف پالیسیوں کے خلاف جدوجہد ہی واحد راستہ ہے۔ ٹھیلہ/فٹ پاتھ وینڈرز یونین کے جنرل سکریٹری پال بہاری لال نے مطالبہ کیا کہ میونسپل ایریا میں بے زمین غریبوں کا جامع سروے کرایا جائے تاکہ ان کی شناخت کر کے انہیں زمین اور مکان فراہم کیے جا سکیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ایک طرف روزگار کے وعدے کرتی ہے اور دوسری طرف خود روزگار کرنے والے اسٹریٹ وینڈرز کو تباہ کر رہی ہے۔ اس موقع پر آروائی اے کے ضلع صدر بیریش کمار، سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلعی کمیٹی رکن سنیل کمار، ایڈوکیٹ انیل پٹیل، ٹھیلہ/فٹ پاتھ وینڈرز یونین کے ضلع صدر کشور ساؤ، ضلع سکریٹری منوج یادو، سینئر لیڈر ستیہ نارائن پرساد، رنجیت کمار، اجے کمار، مینا دیوی، پنکی دیوی، رینا دیوی، شیو نند، شیو پرساد سمیت دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے بے زمین غریبوں کے لیے زمین و مکان، اسٹریٹ وینڈرز کے لیے وینڈنگ زون کے تعین، ٹاؤن وینڈنگ کمیٹی (TVC) کی فوری تشکیل اور اسٹریٹ وینڈرز ایکٹ کے سخت نفاذ کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے خبردار کیا کہ اگر مطالبات پر فوری کارروائی نہیں کی گئی تو تحریک کو مزید تیز کیا جائے گا۔ مقررین نے کہا کہ یہ محض شروعات ہے، آگے اس سے بڑی جدوجہد درپیش ہے۔ احتجاج کے اختتام پر میونسپل کمشنر کے نام ایک میمورنڈم میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں پیش کیا گیا۔

بینک میں پڑے مالیاتی اثاثوں کی واپسی کے لئے بیداری کیمپ

بہارشریف (مرشد دسنوی) وزارتِ خزانہ، حکومتِ ہند اور ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) کے مشترکہ زیر اہتمام قومی مہم "آپ کا سرمایہ، آپ کا حق" کے تحت 29 دسمبر 2025 کو ضلع صنعت مرکز، رام چندر پور، بہارشریف میں غیر دعویدار مالیاتی اثاثوں کی واپسی کے لیے ایک بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کا بنیادی مقصد مختلف بینکوں اور مالیاتی اداروں میں طویل عرصے سے بغیر دعویٰ پڑے مالی اثاثوں کو ان کے اصل کھاتہ داروں یا ان کے اہلِ خانہ تک واپس پہنچانا تھا۔ پروگرام کے دوران بتایا گیا کہ نالندہ ضلع میں تقریباً 75 کروڑ روپے مالیت کے مالیاتی اثاثے ایسے ہیں جو دس سال یا اس سے زائد عرصے سے غیر دعویدار حالت میں مختلف اداروں میں موجود ہیں۔ مہم کے تحت بینکوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایسے کھاتہ داروں کی شناخت کریں اور ایک سادہ، شفاف اور آسان عمل کے ذریعے رقم کی واپسی کو یقینی بنائیں۔ کیمپ کی صدارت ریزرو بینک آف انڈیا کے ایل ڈی او امیت گپتا نے کی۔ اس موقع پر امرناتھ چودھری (ریجنل منیجر)، راہول کمار (چیف منیجر، پی این بی ڈویژنل آفس، بہارشریف)، شری کانت سنگھ (لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر)، امرت برنوال (ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ منیجر)، مختلف بینک شاخوں کے افسران، انشورنس سیکٹر کے نمائندے، صنعت کے شعبے سے اجے کمار اور بڑی تعداد میں شہری موجود تھے۔ لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر شری کانت سنگھ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس مہم کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اپنی غیر دعویدار رقم حاصل کر سکیں۔ آر بی آئی کے نمائندے امیت گپتا نے کہا کہ یہ خصوصی مہم حکومتِ ہند کا ایک اہم قدم ہے، جس کا مقصد کھاتہ داروں کو دعوے جمع کرانے کے لیے آسان اور شفاف پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ ریجنل منیجر امرناتھ چودھری نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ کسٹمر سروس سینٹروں کے ذریعے کھاتہ داروں کی شناخت اور رہنمائی میں بھرپور تعاون کریں۔ اسی دوران لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا کے نمائندے نے بیمہ دعووں کے تصفیے کے آسان طریقۂ کار پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ پروگرام میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اس مہم کا مقصد عوام میں غیر دعویدار رقم کے حوالے سے آگاہی بڑھانا، بروقت اور شفاف تصفیہ کو یقینی بنانا، KYC اپڈیٹ رکھنا، اکاؤنٹس کو فعال بنائے رکھنا اور مناسب نامزدگی (Nomination) کو فروغ دینا ہے۔ کیمپ کے دوران حکومتِ ہند کی جانب سے جاری کردہ تقریباً 7 منٹ 30 سیکنڈ پر مشتمل ایک معلوماتی ویڈیو کلپ بھی دکھایا گیا۔

طلباء کے درمیان کمبل تقسیم

اسواپور: سماجی خدمت کے جذبے کو آگے

بڑھاتے ہوئے لائنس کلب چھپرہ نے اسواپور بلاک کے شیام پور واقع مہرشی بابا لال داس وید ودیالیہ میں زیرِ تعلیم غریب اور ضرورت مند طلباء میں کمبل تقسیم کئے۔ سخت سردی میں بچوں کو سردی سے نجات دلانے کے لیے اس سروس کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تقسیم کرنے کے لیے کمبل لائنز کلب چھپرہ کے صدر ڈاکٹر سندیپ کمار، ڈاکٹر اجول کمار ورما اور سکریٹری راکیش کمار مشرا نے فراہم کی۔ اس موقع پر کلب کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر وکاس کمار سنگھ، چارٹرڈ صدر سشیل کمار ورما، سابق کابینہ خزانچی منوج کمار ورما سنکلپ، وکی آنند، انیل شرما، ڈاکٹر مکیشور چودھری، سوربھ کمار ٹوئنکل سمیت دیگر کلب ممبران اور سماجی کارکنان موجود تھے۔ درین اثنا شیام پور گاؤں کے استاد اور سماجی کارکن سنوج کمار مہرا نے کہا کہ غریبوں کی خدمت کرنا لائنز کلب کی ترجیح ہے اور مستقبل میں بھی اس طرح کے عوامی فلاحی پروگرام منعقد ہوتے رہیں گے۔ اسکول انتظامیہ اور والدین

2 لین کی توسیع سے جام میں کمی آئے گی: دلیپ جیسوال

روڈ ڈویژن، پورنیہ کی ایک جائزہ میٹنگ میں اہم سڑکوں اور آر او بی کی تعمیر کا معاملہ اٹھا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کلکٹریٹ کے مہانندا آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ منعقدہ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ، روڈ ڈویژن، پورنیہ کی ایک جائزہ میٹنگ کے دوران رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال کو کئی اہم سڑکوں کو چوڑا کرنے اور Purnia اسمبلی حلقہ کے اندر کئی اہم سڑکوں اور آر او بی کی تعمیر سے متعلق مفاد عامہ کا مسئلہ پیش کیا۔ ایم ایل اے مسٹر کھیمکا نے روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے تحت تین اہم ایم ڈی آر سڑکوں کو چوڑا کرنے پر تبادلہ خیال کیا، جن میں جنتا چوک سے سرنا پنک سٹی (رام باغ) پورنیہ سٹی سے سونولی چوک، اور گلاب باغ سونولی چوک سے بیر پور لوکھرا تک کی سڑک شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان سڑکوں کی دو لین توسیع سے شہر میں ٹریفک کے ہجوم میں نمایاں کمی آئے گی۔ مزید برآں، ایم ایل اے نے خستہ حال خوشکی باغ ریلوے اوور برج کو، جہاں بھاری گاڑیوں کی آمدورفت ممنوع ہے، کو چار لین والے اوور برج میں تبدیل کرنے کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے بلوری سے سنولی تک سڑک اور پنچ مکھی ہنومان مندر سے رام باغ کسوا تک نیشنل ہائی وے (این ایچ) سڑک کو چوڑا کرنے کی بھی تجویز پیش کی۔ میٹنگ میں رکن اسمبلی کی تجویز پر عمل کرتے ہوئے وزیر نے محکمہ کو ہدایت دی کہ میڈیکل کالج کے سامنے سڑک کے دونوں طرف فٹ پاتھ بنائے جائیں تاکہ ٹریفک اور سڑک کی حفاظت ہموار ہو سکے، اور نیوا لال چوک، پولی ٹیکنک چوک، اور پورنیہ سٹی چوک پر زیبرا کراسنگ لگائیں۔ ایم ایل اے نے پورنیہ ہوائی اڈے سے ہردا این ایچ تک اور پورنیہ ریلوے جنکشن سے پورنیہ کورٹ اسٹیشن تک سڑک کو چوڑا کرنے کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ جائزہ میٹنگ کے دوران، وزیر نے ایم ایل اے کی طرف سے اٹھائے گئے عوامی بہبود کی تمام تجاویز پر مثبت موقف اختیار کیا اور محکمہ کے چیف انجینئر کو ہدایت دی کہ وہ سڑکوں اور پلوں کے لیے ڈی پی آر کی تیاری کو ترجیح دیں۔ اس موقع پر صدر ایم ایل اے نے وزیر سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ریاست کی نئی ڈبل انجن والی حکومت کی رہنمائی میں پورنیہ اور بہار اور بھی تیزی سے ترقی کریں گے۔ نئے سال میں، پورنیہ شہر کو ایک سمارٹ سٹی کے طور پر تیار کیا جائے گا، تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

بہار شریف میں نئے سال کے جشن کے موقع پر ٹریفک نظام میں تبدیلی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نئے سال کے موقع پر بہارشریف شہر کے انوگرہ پارک (پوسٹ آفس روڈ)، سبھاش پارک اور ہرن پروت (بڑی پہاڑی) میں متوقع بھاری بھیڑ کے پیش نظر ضلع انتظامیہ نے ٹریفک کے انتظام، آپریشن اور کنٹرول کے لیے خصوصی ٹریفک پلان نافذ کیا ہے۔ یہ انتظامات 31 دسمبر 2025 کی شام سے لے کر یکم جنوری 2026 کی آدھی رات تک مؤثر رہیں گے۔ انتظامیہ کے مطابق یکم جنوری 2026 کو صبح سے رات بارہ بجے تک شہر میں بھاری گاڑیوں کے داخلے پر مکمل پابندی رہے گی۔ اس دوران ٹرک، ٹریکٹر، پک اپ سمیت تمام بڑی کمرشل گاڑیوں کا داخلہ اور آمدورفت مکمل طور پر ممنوع ہوگی۔ نو انٹری والے راستے: ہسپتال چوک سے ماموبھا گینا تک دو پہیہ، تین پہیہ، چار پہیہ اور تمام مسافر و تجارتی گاڑیوں کا داخلہ ممنوع رہے گا، سوائے ضروری خدمات کی گاڑیوں کے۔ ماموبھا گینا سے بڑی پہاڑی ہوتے ہوئے ہسپتال چوک کی طرف تمام قسم کی گاڑیوں کا داخلہ ممنوع ہوگا، سوائے ایمرجنسی خدمات کے۔ مغل کنواں (سنگر ہاٹ) سے ماموبھا گینا کی جانب ہر قسم کی گاڑیوں کا داخلہ مکمل طور پر بند رہے گا۔ بازار سمیتی سے ماموبھا گینا تک کسی بھی قسم کی گاڑی کا داخلہ اور آپریشن ممنوع ہوگا۔ بھراؤ پر سے گاندھی میدان، انوگرہ پارک (پوسٹ آفس روڈ) اور پل پر کی طرف تمام گاڑیوں کے داخلے پر سخت پابندی عائد رہے گی۔ متبادل راستے: ماموبھا گینا سے بہارشریف شہر میں داخل ہونے والی دو پہیہ، تین پہیہ، چار پہیہ اور دیگر نجی و مسافر گاڑیوں کو ماموبھا گینا پہاڑ ٹلی کے راستے سنگر ہاٹ ※ مغل کنواں ہوتے ہوئے رانچی روڈ کی طرف موڑا جائے گا۔ ہسپتال چوک سے آنے والی گاڑیوں کو شہر سے باہر اتواری بازار، سوہ سرائے اور NH-17 کی طرف روانہ کیا جائے گا۔ ڈراپ گیٹ: ماموبھا گینا پہاڑ ٹلی (بلاک موڑ کے قریب) ماموبھا گینا سے مارکیٹ کمیٹی جانے والی انٹری روڈ مختص پارکنگ مقامات: P-1: لیبر ویلفیئر گراؤن۔ P-2: صغریٰ کالج: ضلعی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین پر عمل کریں، صرف مقررہ پارکنگ مقامات کا استعمال کریں اور نئے سال کے جشن کو محفوظ، پُرامن اور منظم بنانے کے لیے پولیس اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

شراب اسمگلروں اور پولس کے درمیان چوہے بلی کا کھیل جاری

موتیہاری (اے این بی) بہار میں شراب بندی نافذ ہے، لیکن صوبے کے مشرقی چمپارن ضلع میں پابندی کے باوجود شراب کی کھپت میں اضافہ ہوا ہے۔ حالات یہ بتاتے ہیں کہ پولیس ڈال ڈال گھومتی رہتی ہے، شرابی پات پات پیتے رہتے ہیں، حکومت کو چاہے محصول کا چونا لگ رہا ہو، مگر دھندھے بازوں کی تو لاٹری نکل آئی ہے۔ گزشتہ 12 ماہ سے بھی کم مدت میں ضلع سے 42,59,607 لیٹر دیسی، انگریزی شراب، کچی شراب اور اسپرٹ برآمد کی گئی ہے، جو خفیہ شراب کے کاروبار کی داستان بیان کرتی ہے۔ باپو کی کرم بھومی چمپارن میں نشے کا گورکھ دھندھا بدستور جاری ہے۔ غیر قانونی شراب کی برآمدگی ہوتی ہے، دھندھے باز اور پینے والے گرفتار بھی ہوتے ہیں، لیکن یہ کاروبار پولیس ڈال ڈال، تو شرابی اور دھندھے باز پات پات کے انداز میں چلتا رہتا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق یکم جنوری 2025 سے 25 دسمبر 2025 تک مشرقی چمپارن کی پولیس نے 2,02,872 لیٹر دیسی شراب، 58,524 لیٹر انگریزی شراب اور 5,544 لیٹر اسپرٹ برآمد کی ہے۔ برآمد شدہ شراب اور اسپرٹ کی قیمت 13.66 کروڑ روپے تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شراب بندی محکمہ کی مشرقی چمپارن یونٹ نے ضلع کے مختلف علاقوں سے 75,116 لیٹر دیسی شراب، 9,086 لیٹر انگریزی شراب اور 39,08,465 لیٹر جاوا/مہوا کی کچی شراب برآمد کی ہے، جس کی قیمت بھی کروڑوں میں ہے۔ سال 2025 میں بہار کے مشرقی چمپارن ضلع میں مجموعی طور پر 42,59,607 لیٹر دیسی، انگریزی شراب، کچی شراب اور اسپرٹ برآمد کی گئی ہے۔ بہار میں پابندی کے بعد یہ برآمدگی اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ نشے کے اس متبادل کاروبار کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ اگر اس سلسلے میں شراب بندی سے پہلے کی صورتحال پر ایک نظر ڈالی جائے تو مشرقی چمپارن ضلع میں سرکاری طور پر ہر ماہ دیسی شراب کی مقدار 8,97,000 لیٹر، انگریزی شراب 1,57,540 لیٹر اور بیئر 2,98,908 لیٹر جاری ہوتی تھی، جس کی مجموعی مقدار 13,53,448 لیٹر بنتی تھی۔ اب شراب بندی کے بعد ایک سال میں برآمد ہونے والی 42,59,607 لیٹر غیر قانونی مضر مشروبات کی مقدار پر نظر ڈالیں تو یہ حجم شراب بندی سے پہلے ہر ماہ جاری ہونے والی مقدار کے مقابلے میں 3. 14 گنا سے بھی زیادہ ہے۔ سرکاری پابندی کے باوجود اتنی بڑی مقدار میں برآمدگی کے اعداد و شمار حیران کن ہیں۔ صوبے اور ضلع کی سرحدوں پر تمام تر چوکسی کے باوجود آخر شراب مشرقی چمپارن تک پہنچ کیسے جاتی ہے؟ وہ کون سی صورتحال ہے، جن میں پابندی کے باوجود شراب کا غیر قانونی دھندھا پھل پھول رہا ہے؟ قابل ذکر ہے کہ اپریل 2023 میں غیر قانونی شراب نے مشرقی چمپارن میں درجنوں افراد کی جان لے لی تھی۔ موت کو اتنے قریب سے دیکھنے کے بعد بھی لوگوں میں اس کی لت کم ہونے کے بجائے بڑھتی رہی اور زہر کا یہ کاروبار مزید وسیع ہوتا چلا گیا۔ پابندی کے باوجود پہلے سے زیادہ آسانی کے ساتھ شراب دستیاب ہو رہی ہے۔ پہلے شراب سرکاری دکانوں پر ملتی تھی، اب پینے والوں کے لیے ہوم ڈیلیوری کا انتظام ہے۔ جو شراب سرکاری خزانے کو محصول سے بھرا کرتی تھی، وہی شراب اب دھندھے بازوں اور ان کے سرپرستوں کی معاشی سلطنت کو وسعت دے رہی ہے۔

بزم راہی گیا کے زیر اہتمام بیتھو شریف میں ماہانہ طرحی مشاعرہ

گیا جی (اے این بی) بزم راہی گیا بہار کا 348 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ مورخہ 28 دسمبر 2025 11 بجے دن میں استاذ الشعراء حضرت سید شاہ غفران اشرفی سجادہ نشیں خانقاہ کریمیہ بیتھو شریف گیا کے دولتکدہ پر منعقد ہوا جسکی صدارت بھی جناب سید شاہ غفران اشرفی موصوف نے ہی فرمائی، مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب ڈاکٹر شرافت علی شرافت، شعیب عالم آدم کاکو اور خورشید رشید خوشتر کاکوی موجود تھے، مہمان اعزازی کے طور پر اختر امام انجم سہسرام، انور خورشید انور گیا نے خصوصی شرکت کی، اس مشاعرہ کے نظامت کی ذمہ داری بھی سہسرام کے معروف شاعر اختر امام انجم نے بحسن خوبی انجام دیا۔ مشاعرہ سے قبل حسب ذیل مصرع طرح دی گئی تھی جسکا مصرع تھا "خوب وقت آئے تم اس عاشق بیمار کے پاس" (مرزا اسداللہ خان غالب)۔ مشاعرہ کا آغاز جناب ڈاکٹر مہتاب عالم مہتاب کی نعت پاک سے ہوا۔ شریک مشاعرہ شعرائے کرام کے اسماء گرامی اور نمونہ کلام پیش ہیں۔

سید شاہ غفران اشرفی

سر سے پا تک مجھے ہوتی ہے چلن کی جنبش
دیکھ پیتا ہوں اسے جس گھڑی اغیار کے پاس

شرافت علی شرافت حیدرآباد

بجلیاں مارگئیں لوگوں کو پیڑوں کے تلے
ہم تو بارش میں تھے ٹوٹے درو دیوار کے پاس

ڈاکٹر آفتاب عالم اطہر

اسکی ہے یہ مجبوری رہتا وہاں وہ جانے کیوں
کون چاہتا ہے کہ گھر اسکا ہو مکار کے پاس

اس مشاعرہ میں خصوصی سامعین میں ممشاد اشرف، عارفین اشرف، شکیل احمد اشرفی، ادیان اشرفی، امیت کمار، کہکشاں انجم، محمد جسیم اختر، محمد غلام سرور، ہدا انجم، عقیل احمد، اخلاق احمد، پرویز احمد، فیضان اشرف، حمید کاظمی، شہاب عالم، محمد شمیم، محمد تابش وغیرہم خاص تھے۔ اخیر میں اگلے ماہ کے مشاعرہ کے لئے بھی اسداللہ خان غالب کی غزل کا ایک مصرعہ جسکا اعلان کیا گیا جو یوں ہے "جسکو تو جھک کے کر رہا ہے سلام"۔ جسکا قافیہ ہے کلام، غلام، امام، دوام وغیرہ جو غیر مردف ہے۔ مذکورہ شعرا کے کلام کے ساتھ مہمان خصوصی ڈاکٹر انور خورشید انور نے تمام شعراء و شرکاء سے شرکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مشاعرہ کا اختتام کا اعلان کیا۔

کھڑی کار میں اچانک آگ لگنے سے افراتفری

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے لہری تھانہ علاقہ کے تحت واقع خانقاہ محلہ میں پیر کے روز دوپہر اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب پیر صاحب کے گھر کے قریب سڑک کے کنارے کھڑی ایک زائلو کار میں اچانک آگ لگ گئی۔ آگ تیزی سے بڑھ گئی اور گاڑی جلنے لگی۔ کالے دھوئیں کے بلند شعلے اور گہرے بادل دور سے دکھائی دے رہے تھے جس سے پورے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہو گیا۔ واقعہ کے فوری بعد علاقہ مکین جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے اور بالٹیوں و دیگر چیزوں میں پانی اور دیگر وسائل سے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ تاہم آگ اتنی شدید تھی کہ کسی کی کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔ چند ہی منٹوں میں پوری Xylo کار آگ کی لپیٹ میں آ گئی اور راکھ ہو گئی۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ جائے وقوعہ پر پہنچی اور کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ تاہم اس وقت تک گاڑی مکمل طور پر جل چکی تھی اور اس کا صرف لوہے کا فریم باقی رہ گیا تھا۔ معلومات کے مطابق جلی ہوئی زائلو گاڑی خانقاہ محلہ کے رہائشی محمد ارمان اللہ عرف راجو ولد حاجی محمد رضوان اللہ کی بتائی جاتی ہے۔ فی الحال آگ لگنے کی صحیح وجہ معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ حادثہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ہوا ہوگا۔ پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کسی قسم کا جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ تاہم گاڑی مکمل طور پر جل جانے سے متاثرہ شخص کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اس واقعے سے صدمے میں مبتلا، متاثرہ شخص کچھ بھی کہنے سے ہچکچا رہا تھا۔

10 کلو گانجہ کے ساتھ خاتون اسمگلر گرفتار

سپول (اے این بی) سشستر سیما بل (ایس ایس بی) کی 45 ویں بٹالین نے بہار پولیس کے ساتھ مشترکہ چھاپے ماری کے دوران کل سرحدی چوکی بینالی پٹی پر 10.18 کلوگرام گانجہ برآمد کرنے کے ساتھ ایک خاتون اسمگلر کو گرفتار کیا۔ ایس ایس بی 45 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ گورو سنگھ نے بتایا کہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ گاؤں بینالی پٹی، سرحدی ستون نمبر 201 سے تقریباً ایک کلومیٹر ہندوستانی علاقے کے اندر ایک گھر میں منشیات (گانجہ) چھپائی گئی ہے۔ اطلاع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اسسٹنٹ کمانڈنٹ راہل کمار کی قیادت میں بہار پولیس تھانہ بیرپور کے ساتھ مشترکہ چھاپے ماری پارٹی تشکیل دی گئی۔ اس پارٹی نے مشتبہ مقام پر پہنچ کر گھر کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور قانون کے مطابق گھر کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران گھر کے اندر سے مجموعی طور پر 10.180 کلو گانجہ برآمد ہوا اور ایک خاتون اسمگلر کو گرفتار کیا گیا۔ اس چھاپے ماری پارٹی میں اسسٹنٹ کمانڈنٹ راہل کمار کے ساتھ 12 دیگر ایس ایس بی اہلکار اور بہار پولیس سے سب انسپکٹر شیوم کمار یادو شامل تھے۔ ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد برآمد شدہ گانجے کو مزید کارروائی کے لیے تھانہ بیرپور ضلع سپول کو سونپ دیا جائے گا۔

نشہ سے پاک معاشرے کی تشکیل میں نوعمروں کا کردار نہایت اہم: ڈاکٹر مانب

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے ہلسا شہر میں منشیات کے خلاف بیداری کے مقصد

سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ نشہ ہر قسم کے جرم کی جڑ ہے اور اس سے دور رہ کر ہی ایک صحت مند اور صاف ستھرا معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ گوٹکھا چھوڑو آندولن کے قومی صدر اور معروف سماجی کارکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے پیر کے روز شہر کے ٹھاکر باڑی میں منعقدہ اس پروگرام کے دوران درجنوں نوعمر لڑکیوں سے خطاب کیا۔ سیمینار کے ذریعے شرکاء کو منشیات، شراب اور تمباکو سے دور رہنے کی تلقین کی گئی۔ اس موقع پر بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مانب نے کہا کہ نشہ تمام جرائم کی بنیادی وجہ ہے۔ شراب اور تمباکو جسم اور دماغ کے دشمن ہیں، جو نہ صرف انسانی صحت کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ سماجی اقدار کو بھی تباہ کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر نوعمر لڑکیاں عزم کر لیں تو وہ نئے سال میں اپنے والدین اور اہلِ خانہ کو نشے سے دور رہنے کی ترغیب دے سکتی ہیں۔ ڈاکٹر مانب نے اپنی گفتگو میں یوگا کی اہمیت اور اس کے جسمانی و ذہنی فوائد پر بھی روشنی ڈالی۔ پروگرام کے دوران موجود درجنوں نوعمر لڑکیوں نے اجتماعی طور پر اس بات کا عہد کیا کہ وہ اپنے والدین اور خاندان کے دیگر افراد کو منشیات سے دور رکھنے کے لیے بیداری پیدا کریں گی۔

اردو کے خمیر میں ہی محبت اور بھائی چارہ ہے: نسیم احمد نسیم

بزم ادب کے زیر اہتمام مشاعرہ اور سیمینار کا انعقاد

گوپال گنج: بزم ادب گوپال گنج کے زیر اہتمام گزشتہ روز یوم غالب تقریب کے موقعے پر اے جی ہائپر مارکیٹ نہر روڈ فتحاں میں دن کو بارہ بجے ایک شاندار سیمینار و مشاعرہ کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت جناب ذوالفقار علی نے کی سیمینار کی نظامت ڈاکٹر ذکی ہاشمی نے فرمائی تو مشاعرہ کی نظامت معراج الدین تشنہ نے کی، اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے اردو کے معروف ناقد و محقق ڈاکٹر نسیم احمد نسیم (بتیا) رونق بزم تھے۔ سب سے پہلے جناب غفران محمد نے مہمان خصوصی اور تمام شعرا کا خیر مقدم کیا اور اراکین بزم ادب کی جانب سے ڈاکٹر نسیم احمد نسیم کی پہلے گل پوشی ہوئی پھر شال اور سپاس نامہ سے نوازا گیا۔ اردو زبان کی موجودہ صورت حال پر جناب اکبر حسین مختار عالم، معراج الدین تشنہ، ڈاکٹر ذکی ہاشمی اور معصوم علی نے اپنے اپنے خیالات پیش کیے۔ ڈاکٹر نسیم احمد نسیم نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اردو زبان کے خمیر میں آپسی محبت اور بھائی چارہ موجود رہی ہے۔ یہ انقلاب اور تحریک کی بھی زبان رہی ہے جنگ آزادی کے دوران انگریزوں کے خلاف اردو کھڑی تھی اور انگریز اردو سے اتنے خوف زدہ تھے کہ اردو اخبارات نکالنے والوں کو قید و بند میں ڈال دیتے تھے۔ مگر آزادی کے بعد اردو ہندی کے تنازعے میں اردو کو بہت نقصان ہوا اور اب صورتحال یہ ہے کہ اردو والوں سے ہی سب سے زیادہ اردو کو نقصان ہو رہا ہے۔ سیمینار کے بعد مشاعرہ کا آغاز ہوا۔ جن شعرائے کرام نے اپنے کلام پیش کیے ان کے منتخب اشعار درج ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

اس کی خواہش کا شجر خشک نہیں ہو سکتا
جس کی ہر شاخ تمنا میں لچک باقی ہے

ڈاکٹر نسیم احمد نسیم

جہاں کیف و رنگ میں نہ دن ہے اور نہ رات ہے
حیات پر غرور کیا حیات بے ثبات ہے

ڈاکٹر سمیع بھوادوی

اردو میں ہی تہذیب و ثقافت ہے ہماری
بچوں کو پڑھائیں کہ نکھر جائے زباں اور

ڈاکٹر ذکی ہاشمی

مجھے ناپاک گھر میں بیٹھنا اچھا نہیں لگتا
نہ جب دل میں کدورت ہو تو مجھ کو یاد کر لینا

معراج الدین تشنہ

آخر میں صدر بزم جناب ذوالفقار علی نے مہمان خصوصی کے ساتھ ساتھ تمام شعرا کا شکریہ ادا کیا۔ اراکین بزم ادب کو سیمینار و مشاعرہ کی کامیابی کے لیے مبارک باد پیش کی۔

کوآرڈینیشن کی جائزہ میٹنگ میں ڈی ایم نے دیے احکامات

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی صدارت میں ضلع، سب ڈویژن اور بلاک سطح کے تکنیکی اور غیر تکنیکی عہدیداروں کے ساتھ ہفتہ وار رابطہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلعی جنتا دربار، اراضی کے تنازعات، صنعتی ترقی، تعلیم، صحت، سپلائی اور سماجی تحفظ سمیت مختلف محکموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت کی کہ وہ 2025 کے آخر تک زیر التواء ضلعی جنتا دربار کے مقدمات کو 100 فیصد نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے دور دراز کے دیہی اور ناخواندہ درخواست گزاروں کو درپیش مسائل کے فوری اور آسان حل اور دفاتر میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے غیر استعمال شدہ اراضی کی نشاندہی اور ضلع نالندہ کو صنعتی مرکز کے طور پر ترقی دینے، سیاحتی مقامات کی نشاندہی، نوا نالندہ بہار کے قریب جھیل میں واٹر اسپورٹس کی سہولیات کی ترقی اور مختلف محکموں میں خالی آسامیوں کے بارے میں فوری معلومات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔

میٹنگ میں زمینی تنازعات، آبپاشی کے نظام، اسکول کے بنیادی ڈھانچے، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کی تعمیر، راشن کارڈ، ای-کے وائی سی، سماجی تحفظ کی اسکیموں، رہائشی اسکولوں میں اساتذہ کی ڈیپوٹیشن اور مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنا کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کریں اور اگلی میٹنگ میں تازہ ترین پیشرفت رپورٹ پیش کریں۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، تمام سب ڈویژنل افسران، ضلعی سطح کے افسران اور بلاک سطح کے افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں شرکت کی۔

اراولی پہاڑی سلسلہ اور حکومتِ ہند کے فیصلے : مثبت و منفی پہلو

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

اراولی پہاڑی سلسلہ (Aravalli Range) برصغیر جنوبی ایشیا کے قدیم ترین پہاڑی سلسلوں میں شمار ہوتا ہے۔ ماہرینِ ارضیات کے مطابق اس کی عمر تقریباً پندرہ سو سے ڈھائی ہزار ملین سال کے درمیان ہے ، جو اسے نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے قدیم ترین پہاڑی سلسلوں میں شامل کرتی ہے۔ یہ پہاڑی سلسلہ گجرات کے علاقے پالن پور کے قریب سے شروع ہو کر راجستھان، ہریانہ اور دہلی کے اطراف سے گزرتا ہوا شمالی ہندوستان تک پھیلا ہوا ہے۔ اراولی پہاڑیاں محض چٹانوں اور زمین کی ساخت تک محدود نہیں بلکہ ہندوستان کے ماحولیاتی توازن، موسمی نظام، حیاتیاتی تنوع، آبی وسائل اور تہذیبی تاریخ میں نہایت اہم کردار ادا کرتی رہی ہیں۔

حالیہ برسوں میں حکومتِ ہند کی جانب سے اراولی پہاڑی رینج سے متعلق متعدد پالیسی فیصلے سامنے آئے ہیں جنہوں نے ملک میں ایک وسیع بحث کو جنم دیا ہے۔ ان فیصلوں میں زمین کے استعمال کے قوانین میں نرمی، بعض علاقوں کو ماحولیاتی تحفظ کے دائرے سے باہر کرنا، کان کنی اور تعمیراتی سرگرمیوں کو اجازت دینا شامل ہے۔ حکومت ان اقدامات کو ترقی، شہری ضروریات اور معاشی استحکام کے لیے ناگزیر قرار دیتی ہے ، جبکہ ماہرینِ ماحولیات اور سماجی کارکن انہیں قدرتی نظام کے لیے شدید خطرہ سمجھتے ہیں۔

اراولی پہاڑی سلسلہ شمال مغربی ہندوستان کے جغرافیائی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ پہاڑیاں راجستھان کے صحرائی علاقوں اور گنگا-جمنا دوآبے کے زرخیز میدانوں کے درمیان قدرتی رکاوٹ کا کام کرتی ہیں۔ ان کی موجودگی تھر کے صحرا کو مشرق کی جانب پھیلنے سے روکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر اراولی پہاڑیاں مکمل طور پر ختم ہو جائیں تو دہلی، ہریانہ اور مغربی اتر پردیش کے بڑے علاقے صحرائی اثرات کی زد میں آ سکتے ہیں۔ یہ پہاڑیاں مون سون کے ہوائی نظام پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ جنوب مغربی مون سون کی ہوائیں جب اراولی سے ٹکراتی ہیں تو بارش کے عمل میں توازن پیدا ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ پہاڑیاں ہمالیہ کی طرح بلند نہیں، مگر ان کا کردار علاقائی موسمی نظام کے لیے نہایت اہم ہے۔ اس کے علاوہ اراولی کا قدرتی ڈھانچہ مٹی کے کٹاؤ کو روکتا اور زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھتا ہے۔

اراولی پہاڑی رینج زیرِ زمین پانی کے ذخائر کو محفوظ رکھنے میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے ۔ ان پہاڑیوں میں موجود جنگلات بارش کے پانی کو جذب کر کے زمین کے اندر منتقل کرتے ہیں، جس سے آبی ذخائر ری چارج ہوتے ہیں۔ دہلی، گروگرام، فریدآباد، الور اور جے پور جیسے شہروں میں زیرِ زمین پانی کا بڑا انحصار اراولی کے ماحولیاتی نظام پر ہے۔

اس کے علاوہ اراولی پہاڑیاں متعدد ندی نالوں کا منبع ہیں، جو مقامی زراعت اور انسانی آبادیوں کے لیے پانی فراہم کرتے ہیں۔ جنگلات کا خاتمہ اور پہاڑیوں کی کھدائی ان آبی نظاموں کو شدید نقصان پہنچاتی ہے، جس کے نتیجے میں پانی کی قلت اور خشک سالی جیسے مسائل جنم لیتے ہیں۔

اراولی پہاڑی سلسلہ حیاتیاتی تنوع کے لحاظ سے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں خشک اور نیم خشک جنگلات پائے جاتے ہیں جن میں کیکر، دھوک، بیری، نیم اور پیپل جیسے درخت شامل ہیں۔ یہ جنگلات مختلف اقسام کے پرندوں، رینگنے والے جانوروں اور کئی نایاب اور خطرے سے دوچار اقسام کے جانور بھی اسی خطے میں رہتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق اراولی کے جنگلات دہلی-این سی آر کے لیے قدرتی فلٹر کا کردار ادا کرتے ہیں، جو فضائی آلودگی کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان جنگلات کے خاتمے سے نہ صرف حیاتیاتی تنوع متاثر ہوتا ہے بلکہ انسانی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اراولی پہاڑی سلسلہ ہندوستانی تہذیب کی تاریخ میں بھی نمایاں مقام رکھتا ہے۔ قدیم زمانے میں یہ پہاڑیاں انسانی آبادیوں، قلعہ جاتی نظام اور تجارتی راستوں کا مرکز رہی ہیں۔ میواڑ، مارواڑ اور دیگر راجپوت ریاستوں کے عظیم قلعے انہی پہاڑیوں پر قائم تھے ، جو نہ صرف عسکری بلکہ ثقافتی اہمیت بھی رکھتے تھے۔

قبائلی برادریاں جیسے بھیل، مینا اور گجر صدیوں سے اراولی کے جنگلات کے ساتھ ہم آہنگ زندگی گزارتی آئی ہیں۔ ان کی معیشت، روایات اور سماجی ڈھانچہ انہی قدرتی وسائل پر منحصر رہا ہے۔ اس لیے اراولی سے متعلق کوئی بھی حکومتی فیصلہ ان برادریوں کی زندگی پر براہِ راست اثر ڈالتا ہے ۔ گزشتہ چند دہائیوں میں ہندوستان میں تیز رفتار شہری اور صنعتی ترقی نے قدرتی وسائل پر غیر معمولی دباؤ ڈالا ہے ۔ دہلی-این سی آر خطہ آبادی کے دباؤ، رہائشی منصوبوں، صنعتی زونز اور انفراسٹرکچر کی توسیع کے باعث خاص طور پر متاثر ہوا ہے۔ ان حالات میں حکومتِ ہند اور ریاستی حکومتوں نے اراولی پہاڑی رینج سے متعلق متعدد پالیسی فیصلے کیے۔

ان فیصلوں میں زمین کے استعمال کے قوانین میں تبدیلی، بعض علاقوں کو "غیر جنگلاتی "قرار دینا، کان کنی کے ضوابط میں نرمی اور تعمیراتی سرگرمیوں کو قانونی تحفظ دینا شامل ہے ۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ یہ اقدامات ترقی، روزگار اور شہری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

حکومتِ ہند کے اراولی سے متعلق فیصلوں کے کچھ مثبت پہلو بھی ہیں جنہیں نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ سب سے اہم پہلو معاشی ترقی ہے ۔ تعمیراتی منصوبوں، سڑکوں، ایکسپریس ویز اور صنعتی سرگرمیوں سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ مقامی آبادی کو مزدوری، خدمات اور کاروبار کے مواقع ملتے ہیں۔

انفراسٹرکچر کی بہتری بھی ایک اہم فائدہ ہے ۔ بہتر سڑکیں اور شہری سہولیات نہ صرف آمدورفت کو آسان بناتی ہیں بلکہ تجارت اور سرمایہ کاری کو بھی فروغ دیتی ہیں۔ حکومت کے مطابق جدید انفراسٹرکچر کے بغیر قومی اور عالمی معیشت میں مقابلہ ممکن نہیں۔

اس کے علاوہ کان کنی اور زمین کی ترقی سے حکومت کو ٹیکس اور رائلٹی کی صورت میں آمدنی حاصل ہوتی ہے ، جسے تعلیم، صحت اور فلاحی منصوبوں پر خرچ کیا جاسکتا ہے ۔ حکومت یہ بھی دعویٰ کرتی ہے کہ قانونی ترقیاتی سرگرمیوں سے غیر قانونی تعمیرات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

اراولی پہاڑی رینج سے متعلق حکومتی فیصلوں کے منفی پہلو نہایت سنگین اور دور رس ہیں۔ سب سے بڑا نقصان ماحولیاتی توازن کو پہنچتا ہے ۔ کان کنی اور تعمیرات سے پہاڑیوں کی قدرتی ساخت تباہ ہوتی ہے، جنگلات کا خاتمہ ہوتا ہے اور حیاتیاتی تنوع کو شدید خطرات لاحق ہو جاتے ہیں۔

زیرِ زمین پانی کے ذخائر متاثر ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں پانی کا بحران مزید گہرا ہو جاتا ہے ۔ دہلی اور این سی آر پہلے ہی پانی کی قلت کا شکار ہیں، اور اراولی کی تباہی اس مسئلے کو سنگین تر بنا سکتی ہے۔

فضائی آلودگی میں اضافہ ایک اور بڑا مسئلہ ہے ۔ درختوں کی کٹائی اور زمین کی کھدائی سے گرد و غبار بڑھتا ہے، جو انسانی صحت کے لیے خطرناک ہے ۔ اس کے علاوہ موسمی نظام میں بگاڑ پیدا ہوسکتا ہے، جو طویل مدتی ماحولیاتی تبدیلیوں کا سبب بنے گا۔

مقامی اور قبائلی آبادیوں کے حقوق بھی متاثر ہوتے ہیں۔ زمین سے بے دخلی، معاشی عدم تحفظ اور ثقافتی شناخت کا نقصان سماجی بے چینی کو جنم دیتا ہے ۔ ماہرین کے مطابق قلیل مدتی معاشی فوائد کے مقابلے میں یہ نقصانات کہیں زیادہ بڑے اور ناقابلِ تلافی ہیں۔ اراولی پہاڑی رینج کے تحفظ کے حوالے سے ہندوستانی عدلیہ نے متعدد بار سخت مؤقف اختیار کیا ہے ۔ سپریم کورٹ اور نیشنل گرین ٹریبونل نے غیر قانونی کان کنی اور تعمیرات کے خلاف فیصلے سنائے اور حکومت کو ماحولیاتی قوانین پر عمل درآمد کی ہدایت دی۔ سول سوسائٹی، ماہرینِ ماحولیات، طلبہ اور نوجوان نسل بھی اراولی کے تحفظ کے لیے سرگرم ہیں۔ یہ حلقے پائیدار ترقی کے تصور کو فروغ دیتے ہیں، جس میں ترقی اور ماحول کے درمیان توازن قائم رکھا جائے۔

☆

جب خوشی جرم بن جائے: مذہب، اقتدار اور اخلاقی دیوالیہ پن

مسعود محبوب خان (ممبئی)

انسانی تاریخ اس حقیقت کی شاہد ہے کہ تہذیبیں طاقت کے زور پر نہیں بلکہ اخلاق، انصاف اور باہمی احترام کے سہارے زندہ رہتی ہیں۔ مذہب، خواہ وہ کسی بھی نام سے پکارا جائے، انسان کو نفرت نہیں بلکہ محبت، جبر نہیں بلکہ رحمت، اور تصادم نہیں بلکہ تعارف و تعاون کا درس دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آسمانی ہدایات اور انسانی ضمیر دونوں اس بات پر متفق نظر آتے ہیں کہ انسان کی عظمت اس کے عقیدے سے زیادہ اس کے کردار میں جلوہ گر ہوتی ہے۔ دینی نقطہ؟ نظر سے دیکھا جائے تو خدا کی بندگی کا پہلا تقاضا یہ ہے کہ اس کی مخلوق کو امن، عزّت اور آزادی کے ساتھ جینے دیا جائے۔ قرآن انسانوں کو ایک دوسرے کی پہچان، باہمی احترام اور عدل پر مبنی تعلقات کی دعوت دیتا ہے، اور رسولِ اکرم؟ کی سیرت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ مختلف مذاہب، قوموں اور ثقافتوں کے ساتھ بقائے باہم ہی حقیقی دینداری کی علامت ہے۔ اسی طرح دیگر مذہبی روایتیں بھی عبادت، دعا اور تہوار کو انسان کو انسان کے قریب لانے کا ذریعہ قرار دیتی ہیں، نہ کہ ایک دوسرے سے خوف زدہ کرنے کا ہتھیار۔

انسانی نقطہ نظر سے بھی تہوار محض مذہبی رسوم نہیں ہوتے ، بلکہ وہ اجتماعی خوشی، سماجی ہم آہنگی اور مشترکہ اقدار کے اظہار کا نام ہوتے ہیں۔ کرسمس ہو، دیوالی ہو، عید ہو یا کوئی اور تہذیبی موقع؛ یہ سب انسان کی اس فطری خواہش کی علامت ہیں کہ وہ خوشی بانٹنا چاہتا ہے، زندگی کو بامعنی بنانا چاہتا ہے، اور اپنے اختلافات کے باوجود ایک دوسرے کے ساتھ امن سے رہنا چاہتا ہے۔ ایسے میں اگر کسی تہوار کو نفرت، خوف اور تشدّد کی نذر کر دیا جائے تو یہ صرف ایک مذہبی طبقے کی دل آزاری نہیں ہوتی، بلکہ انسانیت کے مشترکہ اخلاقی سرمائے پر حملہ ہوتا ہے۔ یہ عمل اس سوال کو جنم دیتا ہے کہ کیا ہم مذہب کو روح کی تربیت کا ذریعہ سمجھتے ہیں یا اقتدار کے حصول کا آلہ؟ کیا ہم تہذیب کو انسان کو جوڑنے کی قوت مانتے ہیں یا اسے بانٹنے کا ہتھیار بنا رہے ہیں؟

زیرِ نظر مضمون اسی بنیادی سوال کے گرد گردش کرتا ہے۔ یہ مذہب کے نام پر پھیلائی جانے والی نفرت، خوف کی سیاست، شناخت کے بحران، سماجی ہم آہنگی کی ٹوٹ پھوٹ اور اخلاقی شکست کا جائزہ لیتا ہے اور ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم دینی بصیرت اور انسانی ضمیر دونوں کی روشنی میں اپنا محاسبہ کریں۔ کیونکہ آخرکار یہ معاملہ کسی ایک تہوار یا ایک برادری کا نہیں، بلکہ اس انسانی و اخلاقی اقدار کا ہے جن پر ایک صالح سماج اور ایک باوقار قوم کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ کرسمس جیسے مذہبی و تہذیبی تہوار میں ہنگامہ آرائی، دھمکی، توڑ پھوڑ یا خوف کی فضا قائم کرنا کسی مذہب کی بالادستی کا اعلان نہیں، بلکہ یہ اس اخلاقی دیوالیہ پن کا کھلا اعتراف ہے جس میں طاقت، دلیل سے خالی ہو کر تشدّد کا سہارا لینے لگتی ہے۔ مذہب اگر واقعی روح کی بالیدگی، کردار کی پاکیزگی اور انسان دوستی کا نام ہے تو پھر اس کے نام پر نفرت پھیلانا خود مذہب کی توہین کے مترادف ہے۔ آخر انہیں کیا ملتا ہے؟ ظاہری طور پر شاید بہت کچھ چند لمحوں کی سرخیاں، اپنے حلقے کی واہ واہ، خوف زدہ خاموشی اور طاقت کا ایک عارضی احساس۔ مگر حقیقت میں کچھ بھی نہیں؛ کیونکہ جو فتح خوف کے سائے میں حاصل ہو، وہ فتح نہیں ہوتی؛ اور جو اقتدار انسان کی عزّت پامال کر کے قائم ہو، وہ اقتدار نہیں بلکہ کمزوری کا پردہ ہوتا ہے۔ ایسی حرکات اس بات کا ثبوت ہوتی ہیں کہ متعلقہ ذہنیت اپنے نظریے کی اخلاقی برتری ثابت کرنے سے قاصر ہو چکی ہے۔ جب دلیل کمزور پڑ جائے تو لاٹھی بولنے لگتی ہے، اور جب فکر بانجھ ہو جائے تو تشدّد اسے اپنی جھوٹی طاقت سے چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر تاریخ گواہ ہے کہ نہ تہواروں کی خوشیاں چھین کر کسی تہذیب کو دوام ملا ہے، نہ خوف کے بل پر کسی مذہب نے دلوں میں جگہ بنائی ہے۔ کرسمس ہو یا کوئی اور تہوار، یہ محض مذہبی رسومات نہیں بلکہ انسانی اُمید، باہمی احترام اور تہذیبی اشتراک کی علامت ہوتے ہیں۔ ان پر حملہ دراصل انسان کی اس مشترکہ روایت پر حملہ ہے جس نے صدیوں سے مختلف عقائد اور ثقافتوں کو ایک ہی سماج میں سانس لینے کا حوصلہ دیا ہے۔ اسی لیے، جو لوگ ایسے مواقع پر نفرت کا بازار گرم کرتے ہیں، وہ دوسروں سے زیادہ خود اپنے مستقبل کو تاریک کرتے ہیں۔ انہیں لمحاتی تسکین تو مل سکتی ہے، مگر نہ عزّت، نہ اخلاقی جواز، نہ تاریخ کی تائید۔ کیونکہ بالآخر یہ سچ اپنی جگہ قائم رہتا ہے کہ جو خوشی سے ڈرتا ہے، وہ دراصل اپنی کمزوری سے ڈرتا ہے؛ اور جو اخلاق سے خالی ہو، وہی تشدّد کو طاقت سمجھ بیٹھتا ہے۔ ہندوتوا وادی سیاست ووٹ کی مضبوط بنیادوں کے بجائے خوف کی کمزور اینٹوں پر کھڑی ہے۔ اسے عوام کے شعور سے زیادہ ان کے اندیشوں کی ضرورت ہوتی ہے، اسی لیے سوالوں کے جواب دینے کے بجائے خدشات کو ہوا دی جاتی ہے۔ خوف ان کی سیاست کی وہ زبان ہے جو دلیل کے بغیر بھی اختلاف کو غداری بنا دیتی ہے۔ اقلیتوں کے تہوار، عبادت اور خوشیاں انہیں اس لیے کھٹکتی ہیں کہ یہ ہندوستان کی تکثیریت اور تنوع کی زندہ حقیقت کو آشکار کر دیتی ہیں، جو ان کے یک رُخی بیانیے کو رد کر دیتی ہے۔ اسی لیے خوشی کو خوف میں بدلنے کی کوشش ہوتی ہے۔ دعاؤں پر شبہ، تہواروں پر الزام، اور قہقہوں پر پابندی۔ کیونکہ خوش انسان سوال کرتا ہے اور خوف زدہ انسان خاموش رہتا ہے۔ مگر یہ خاموشی طاقت نہیں، طاقت کا وہم ہے، جو نفرت کے سہارے وقتی طور پر زندہ رہتا ہے اور تاریخ میں بکھر جاتا ہے۔ جو سیاست لوگوں کو جوڑنے کے بجائے بانٹے، وہ قوم سازی نہیں بلکہ قوم شکنی کا راستہ اختیار کرتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مضبوط تہذیب دوسروں کے وجود سے خائف نہیں ہوتی۔ شناخت پر اعتماد رکھنے والی قومیں اختلاف اور تنوع کو خطرہ نہیں، حسن سمجھتی ہیں۔ دوسروں کی عبادت اور خوشی سے خوف دراصل مذہب کا نہیں بلکہ اپنی کمزور خودی کا خوف ہوتا ہے۔ جو شناخت دوسروں کے انکار پر کھڑی ہو وہ دیرپا نہیں ہوتی، اور جو تہذیب خوف کے سہارے زندہ رہے وہ وقت کی آزمائش میں مٹ جاتی ہے۔ آخرکار کسی بھی ملک کی روح خوف سے نہیں، ہم آہنگی سے زندہ رہتی ہے۔

یہ حرکات نہ ہندو دھرم کی ترجمان ہیں اور نہ کسی روحانی روایت کی امین، بلکہ مذہب کے نام پر اقتدار کے کھیل کی چالیں ہیں جن میں تقدّس کو نعرہ بنا کر طاقت حاصل کی جاتی ہے اور اخلاق کو پسِ پشت ڈال دیا جاتا ہے۔ ہندو دھرم جیسی قدیم روایت، جس کی بنیاد اہنسا، ستیہ، رواداری اور دھرم پر ہے، اس تنگ نظر اور جارحانہ رویے سے بری ہے۔ اقتدار کی اس سیاست میں مفہوم الٹ دیے جاتے ہیں؛ عبادت سازش بن جاتی ہے، خدمتِ خلق تبدیلی؟ مذہب کا الزام، اور خیر سگالی خطرہ قرار پاتی ہے۔ نیت پر شک اور عمل پر تہمت اس لیے مسلّط کی جاتی ہے تا کہ سوال دب جائیں اور اقتدار بے چون و چرا قائم رہے۔ یہ مذہب کی خدمت نہیں بلکہ مذہب کی سیاست کاری ہے۔ یہاں خدا مقصد نہیں رہتا، اقتدار مقصد بن جاتا ہے، اور جب اقتدار مقصد بن جائے تو اخلاق رکاوٹ سمجھا جانے لگتا ہے۔ اسی لیے دعاؤں سے دشمنی، عبادت گاہوں سے بدگمانی اور خدمت گزار ہاتھوں سے خوف پیدا کیا جاتا ہے۔ مگر تاریخ کا فیصلہ واضح ہے؛ جو سیاست مذہب کو ڈھال بنائے، وہ مذہب کو کمزور کرتی ہے، اور جو اقتدار خوف پر قائم ہو، وہ دیرپا نہیں ہوتا۔ مذہب دلوں کو جوڑنے آیا تھا، دیواریں کھڑی کرنے نہیں؛ جو اسے اقتدار کا کھیل بنا دے، وہ دراصل دھرم نہیں، دھوکہ بیچتا ہے۔ ایسے اقدامات کا سب سے بڑا نقصان پورے سماج کو ہوتا ہے۔ خوف اور بدگمانی باہمی اعتماد کو توڑ دیتی ہے، وہ اعتماد جو صدیوں کی مشترکہ زندگی سے قائم ہوا تھا۔ اعتماد ٹوٹ جائے تو معاشرہ افراد کا ہجوم رہ جاتا ہے، قوم نہیں رہتا۔ سماجی رشتے زخمی ہو جاتے ہیں، پڑوسی پڑوسی سے خائف ہو جاتا ہے، اور خیر سگالی کو شک کی عدالت میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ یوں معاشرہ مکالمے سے محروم اور تصادم کا عادی ہو جاتا ہے، جو کسی بھی قوم کے اخلاقی زوال کی علامت ہے۔ اس کے ساتھ ملک کی بین الاقوامی شبیہ بھی مسخ ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سماجی ہم آہنگی محض اخلاقی قدر نہیں بلکہ قومی استحکام کی شرط ہے۔ جہاں اعتماد ٹوٹ جائے وہاں ترقی ادھوری رہتی ہے، جہاں رشتے زخمی ہوں وہاں امن کمزور پڑ جاتا ہے۔ ملک دیواروں سے نہیں، دلوں کے جوڑ سے بنتے ہیں، اور جو سیاست دل توڑنے پر کھڑی ہو، وہ آخرکار خود قوم کو ٹکڑوں میں بانٹ دیتی ہے۔ تشدّد کبھی تہذیب کی علامت نہیں رہا اور نہ ہی اس نے کسی قوم کو واقعی بڑا بنایا ہے۔ جو تہذیب اپنے وجود کے لیے خوف اور جبر کا سہارا لے، وہ اپنے اخلاقی زوال کا اعلان خود کر دیتی ہے۔ کردار سے خالی طاقت محض جبر بن جاتی ہے، اور جبر تہذیب نہیں بلکہ وحشت کی پہچان ہے۔ گنڈہ گردی سے کوئی مذہب غالب نہیں ہوتا، کیونکہ مذہب کی اصل قوت اس کے اخلاقی پیغام اور انسان دوست کردار میں ہوتی ہے۔ جو عقیدہ خوف کے سہارے پھیلے، وہ دلوں میں جگہ نہیں بنا سکتا۔ اسی طرح دھونس سے کوئی نظریہ سچ ثابت نہیں ہوتا۔ سچائی کو نعروں یا طاقت کے مظاہروں کی حاجت نہیں؛ وہ دلیل سے خود منوالی جاتی ہے۔ جب نظریات دلیل سے خالی ہو جائیں تو تشدّد ان کا آخری سہارا بن جاتا ہے، مگر یہی ان کی اخلاقی شکست کا ثبوت ہے۔ اصل طاقت دبانے میں نہیں بلکہ دوسروں کو جینے دینے، مکالمے کی گنجائش پیدا کرنے اور اختلاف کو برداشت کرنے میں ہے۔ تاریخ کا فیصلہ واضح ہے۔ اخلاق کے بغیر طاقت بوجھ بن جاتی ہے، اور اصل فتح دلوں کو جیتنے میں ہے، خوف پھیلانے میں نہیں۔ کرسمس کی خوشیاں چھیننے والوں کو بلاشبہ وقتی سرخیاں مل جاتی ہیں، اپنے محدود حلقے کی عارضی داد بھی نصیب ہو جاتی ہے، اور طاقت کے زعم سے پیدا ہونے والی ایک لمحاتی تسکین بھی ہاتھ آ جاتی ہے، مگر یہ سب کچھ ریت پر لکھی ہوئی تحریر کی مانند ہوتا ہے، جو وقت کی پہلی لہر میں مٹ جاتی ہے۔ تاریخ کے طویل اور بے رحم کٹہرے میں ان کے حصّے میں نہ افتخار آتا ہے، نہ فخر! صرف شرمندگی، ندامت اور اخلاقی دیوالیہ پن کی مہر ثبت ہوتی ہے۔ کیونکہ تہوار اگر مٹ بھی جائیں تو ان کی یادیں زندہ رہتی ہیں، مگر جب تہواروں کو نشانہ بنایا جائے تو یادوں میں خوشی نہیں، نفرت باقی رہ جاتی ہے۔ اور نفرت وہ آگ ہے جو ایک دروازے پر نہیں رُکتی؛ وہ آہستہ آہستہ پورے سماج کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ نفرت بڑھتی ہے تو اعتماد ٹوٹتا ہے، اعتماد ٹوٹتا ہے تو معاشرہ کمزور ہوتا ہے، اور جب ملک کمزور ہو جائے تو پھر کوئی یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ وہ محفوظ ہے۔ نہ اکثریت، نہ اقلیت، نہ آج، نہ کل۔ یہ محض عیسائیوں کے مذہبی حقوق یا کرسمس کی خوشیوں کا مسئلہ نہیں۔ یہ اس سوال سے جڑا ہوا ہے کہ ہندوستان اپنے آپ کو کیا سمجھتا ہے: کیا وہ نفرت کے شور میں اپنی روح گم کر دے گا، یا رواداری، انصاف اور باہمی احترام کے راستے پر قائم رہے گا؟ اصل میں یہ واقعہ ہندوستان کے ضمیر کا امتحان ہے! اس ضمیر کا جس نے صدیوں تک مختلف مذاہب، ثقافتوں اور تہذیبوں کو ایک ہی فضا میں سانس لینے کا حوصلہ دیا۔ اگر یہ ضمیر خاموش ہو جائے تو شور جیت جاتا ہے، اور اگر یہ ضمیر بیدار رہے تو نفرت کی ہر کوشش ناکام ہو جاتی ہے۔ تاریخ یہی سکھاتی ہے کہ قومیں اس بات سے نہیں پہچانی جاتیں کہ وہ کس کو کچلتی ہیں، بلکہ اس سے پہچانی جاتی ہیں کہ وہ کس کو جینے دیتی ہیں۔ اور کسی بھی ملک کی اصل عظمت اسی میں ہے کہ وہاں تہوار صرف منائے نہیں جاتے، بلکہ ایک دوسرے کے وجود کو تسلیم کرنے کی علامت بن کر زندہ رہتے ہیں۔ یہ حقیقت پوری وضاحت کے ساتھ ہمارے سامنے آ کھڑی ہوتی ہے کہ مذہب کا جوہر طاقت کے اظہار میں نہیں، بلکہ انسان کی حفاظت، عزت اور آزادی میں پوشیدہ ہے۔ دینی تعلیمات ہمیں یہ نہیں سکھاتیں کہ اختلاف کو مٹایا جائے، بلکہ یہ سکھاتی ہیں کہ اختلاف کے باوجود عدل، رحمت اور حسنِ سلوک کو قائم رکھا جائے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۳۰ر دسمبر ۲۰۲۵ء

مسلم مہاجر ورکروں پر جان لیوا حملوں کی مذمت

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بنگلہ زبان بولنے والے مسلم مہاجر ورکروں پر یکے بعد دیگرے فرقہ پرستوں کی طرف سے حملے کی مذمت کی۔ چونکہ اس وقت بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مغربی بنگال کے بنگلہ بولنے والے مہاجر ورکروں پر فرقہ پرستوں کی طرف سے خونریز حملے ہو رہے ہیں اور بنگال کے کئی اضلاع بشمول مرشد آباد، شمالی چوبیس پرگنہ کے کئی مہاجر ورکروں کو ان فرقہ پرستوں نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا ہے اور یہ سارے کارنامے فرقہ پرستوں نے ان ریاستوں میں کئے جن ریاستوں میں بی جے پی کی حکمرانی ہے، دوسری طرف غیر بی جے پی ریاستوں میں ایسے واقعات اس لئے نہیں ہو رہے ہیں کہ وہاں کی پولس ایسے فرقہ پرستوں کی چمڑی اُدھیڑ کر رکھ دے، عدالت بعد میں سزا سناتی رہے لیکن اس سے پہلے ان کی جس طرح سے خبر لی جاتی کہ وہ کان پکڑ کر سو بار اٹھک بیٹھک کرتے کہ آئندہ سے ایسی حرکت کبھی نہ کریں گے۔ ممتا بنرجی اس وقت بی جے پی کی حکمرانی والی ریاست اڈیشہ میں بنگال کے ایک مہاجر ورکر جس کا تعلق مرشد آباد سے تھا اسے فرقہ پرستوں کی ٹولی نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ اگرچہ ان فرقہ پرستوں کی اس بربریت کی مکمل ویڈیو گرافی اڈیشہ پولس کے ہیڈ کوارٹر میں بھیجی گئی لیکن پولس اس ویڈیو کو دیکھنے کے بعد یہی کہتی نظر آئی کہ یہ ویڈیو اصل ہے یا فیک ہے اس میں شبہ ہے اور جب پولس خود اس ویڈیو پر شبہ ظاہر کر کے ویڈیو کی اوریجنلٹی پر شک ظاہر کر دے تو پھر وہ معاملہ تو بے کار محض ہو کر جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت نے مرشد آباد کے سوتی نامی تھانے میں ایف آئی آر درج کرادی ہے اور ایک پولس ٹیم کو اڈیشہ بھیجا ہے تا کہ وہ مسلم مہاجر ورکر کے قتل کی چھان بین کر سکے۔ چک بہادر پور سوتی کے گاؤں والوں نے اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ پر لعن طعن کی جنہوں نے گاؤں کے نوجوان مہاجر ورکر جوئیل شیخ عرف جوئیل رانا کا قتل سنبھلپور اڈیشہ میں ہوا اور وہاں کے وزیر اعلیٰ ایک خاموش تماشائی بنے رہے، ان کی زبان سے مذمت کا ایک لفظ تک نہیں نکلا۔ ممتا بنرجی اپنے ایکس ہینڈل پر تحریر کیا کہ بنگلہ بولنا کیا جرم ہے جو جوئیل رانا کو مار دیا گیا۔ ویسے پتہ چلا ہے کہ جوئیل رانا کے قتل کے سلسلے میں اڈیشہ پولس پر سخت دباؤ پڑنے پر جوئیل رانا کی ماب لنچنگ میں ملوث چھ افراد جن کے چہرے صاف طور پر ویڈیو میں دیکھے جا رہے ہیں، پولس نے انہیں گرفتار کر لیا ہے لیکن اس گرفتاری سے کوئی فائدہ نہیں اگر قتل کا یہ مقدمہ اڈیشہ کی عدالت میں چلا، وہاں کی عدالت دو تین سماعتوں کے بعد اعلان کر دے گی کہ آستھا کی بنیاد پر کہا جاسکتا ہے کہ تمام چھ افراد جو لنچنگ میں ملوث تھے وہ شریف لوگ ہیں اس لئے انہیں بری الذمہ قرار دیا جاتا ہے۔ ممتا بنرجی کے اس بیان کے سامنے آنے کے بعد بنگال پولس نے جوئیل شیخ کے قتل کے سلسلے میں کئے گئے اقدامات کی تفصیل بتائی۔ رپورٹ سے پتہ چلا کہ ہندوتوا کے حامیوں نے 21 سالہ جوئیل شیخ کا قتل کیا اور اس کے دو دیگر ساتھیوں کی بری طرح سے پٹائی کی۔ اس کے دونوں ساتھی بھی مرشد آباد کے مہاجر ورکر تھے۔ ہندوتوا کے حامیوں نے انہیں بنگلہ دیشی قرار دیکر اذیت رسانی کی حد کر دی جس میں جوئیل شیخ کی موت ہوگئی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ ہم اس بربریت کی سخت مذمت کرتے ہیں اور جس طرح سے بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگال کے مسلم مہاجر ورکروں کو قتل کیا جا رہا ہے اور اس بربریت کی میں سخت مذمت کرتی ہوں۔ میں ان تمام بنگلہ بولنے والے مہاجر ورکروں کے خاندانوں سے اپنی طرف سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہوں جو ہندوتوا کے حامیوں کے حملے میں مارے گئے ہیں اور ساتھ ہی وہ مہاجر مسلم ورکرس جو ان کے حملے میں سخت زخمی ہوئے ہیں، میں ان سبھی مظلومین کے ساتھ اپنی گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان خاندانوں کو یقین دلانا چاہتی ہوں کہ میں ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہوں اور ان کی مدد کے لئے مجھ سے جو کچھ بھی ممکن ہو سکے گا وہ کروں گی۔

ابھی دو تین قبل جموں کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کی بیٹی التجا مفتی نے جو بیان دیا تھا کہ بنگلہ دیش میں ایک ہندو کی ماب لنچنگ پر ہندستان میں تماشے ہو رہے ہیں اور بڑے لمبے لمبے احتجاجی جلوس نکالے جا رہے ہیں لیکن ہندستان کی مختلف ریاستوں میں آئے دن مسلم مہاجر ورکروں کی ماب لنچنگ ہو رہی ہے اور ابھی ایک ہفتے کے اندر مرشد آباد کے دو مسلم مہاجر ورکروں کو موت کی نیند سلا دیا گیا اس پر کبھی کسی نے احتجاج نہیں کیا اور نہ ہی احتجاجی ریلی بھی نکالی کیا یہ اس ملک کا دہرا معیار نہیں ہے۔ عام طور پر تو دہرا معیار رکھنے والوں کو دوغلا کہا جاتا ہے لیکن یہاں دہرا معیار سے یہ مطلب اخذ کیا جاسکتا ہے کہ دوسروں کی آنکھ میں تنکا نظر آئے لیکن اپنی آنکھوں میں گھستا ہوا شہتیر نظر نہ آئے اسی لئے یہ کہاوت مشہور ہے کہ ساون کے اندھے کو صرف ہرا ہرا سوجھتا ہے اور اس وقت بی جے پی کو سبھی لوگ ایک ناکام بد بخت پارٹی کے طور پر یاد رکھیں گے۔ (خ الف ف)

اسمارٹ فون: اخلاق و محبت کا قاتل

سہیل ساحل

یہ مشینی اور ڈیجیٹل دور بلاشبہ انسان کو سہولتیں دے رہا ہے مگر قیمت بہت بڑی وصول کر رہا ہے، اور وہ قیمت ہے انسانیت، اخلاق، خلوص اور محبت کی۔ ایک زمانہ تھا جب زندگی میں سادگی تھی مگر رشتوں میں گہرائی تھی، فاصلے زیادہ تھے مگر دل قریب تھے، رسل و رسائل مشکل تھا مگر تعلقات مضبوط تھے۔

مجھے اپنے بچپن کا وہ خوبصورت منظر آج بھی بخوبی یاد ہے۔ گھر میں گرین رنگ کا ڈائل والا بڑا ٹیلی فون ہوتا تھا جس سے نہ صرف ہمارا گھر بلکہ آدھا محلہ فائدہ اٹھاتا تھا۔ کوئی آ کر کہتا فلاں کو بلا دیں، کوئی کسی کو۔ ہم خوشی اور ادب کے ساتھ دس بار بھی جانا پڑتا تو جاتے۔ اور پھر وہی آنے جانے والے لوگ جب گھر بیٹھتے تو چائے بنتی، گفتگو ہوتی، محبتیں بانٹی جاتیں۔ ہر ملاقات تعلقات کو مضبوط کر جاتی، ہر بیٹھک دلوں کے فاصلے کم کرتی۔

پھر وقت نے کروٹ لی۔ دنیا نے ڈیجیٹل دور کی طرف قدم بڑھایا۔ پہلے موٹورولا جیسے بڑے موبائل آئے۔ اس کے بعد اسمارٹ فون کی یلغار شروع ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے ٹیلی فون بھی ہٹ گیا، محلے کی رونقیں بھی کم ہو گئیں۔ وہ چہل پہل، وہ آمد و رفت، وہ سوال و جواب، سب کچھ اس چھوٹی سی اسکرین میں قید ہو کر رہ گیا۔

سچ یہ ہے کہ اسمارٹ فون نے صرف سہولت نہیں دی، اس نے احساسات بھی چھین لیے۔ پہلے خط لکھنے کی روایت تھی۔ ڈاکیے کا انتظار، لفافہ کھولنے کی لذت، حروف میں بسی خوشبو، لفظوں میں چھپی محبت سب کچھ جا چکا۔ پوسٹ کارڈ کے چند جملے بھی ایسا سکون دیتے تھے جسے آج ہزاروں میسج بھی نہیں دے پاتے۔ پورا خاندان اکٹھا ہوتا، ناشتہ ساتھ ہوتا، باتیں ہوتیں، نصیحتیں ہوتیں، شعر و سخن کی محفلیں جمتی تھیں۔ وقت یوں گزرتا کہ محسوس ہی نہ ہوتا۔

ایک اور افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اسمارٹ فون نے ہماری تنہائی کو بڑھا دیا ہے، حالانکہ ہم بظاہر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ سوشل میڈیا کی مصنوعی مسکراہٹوں نے حقیقی آنسوؤں کی قدر گھٹا دی ہے۔ ہم دوسروں کی زندگیوں کو اسکرین پر دیکھ کر حسد، احساسِ کمتری اور بے چینی کا شکار ہو رہے ہیں، جبکہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے چہروں کو دیکھنے کا وقت نہیں نکالتے۔ ماں باپ اولاد کے ساتھ ہیں مگر ذہنی طور پر کہیں اور، میاں بیوی ایک ہی چھت کے نیچے رہتے ہوئے بھی ایک دوسرے سے ناواقف ہوتے جا رہے ہیں۔ یوں اسمارٹ فون نے صرف رشتوں کے درمیان فاصلہ ہی پیدا نہیں کیا بلکہ دلوں میں ایسی خاموش دیواریں بھی کھڑی کر دی ہیں جنہیں گرانا دن بہ دن مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

آج حال یہ ہے کہ چند افراد بھی ایک جگہ بیٹھے ہوں تو گفتگو کی بجائے ہر ہاتھ میں موبائل ہے، ہر نگاہ اسکرین میں گم ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے ہر شخص بہت بڑی تجارت میں مصروف ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی، اپنے رشتے، اپنی انسانیت سستے داموں بیچ رہے ہیں۔ مسجد ہو، خانہ کعبہ ہو، مدینہ منورہ ہو یا کوئی مقدس مقام انسان آج بھی موجود ہوتا ہے مگر اس کی سوچ موبائل میں قید رہتی ہے۔

یہ اسمارٹ فون محض ایک ضرورت ہے، ہمیں اسے زندگی نہیں بنانا چاہیے۔ اس کا استعمال حد میں، ضرورت کے مطابق ہونا چاہیے۔ خاص طور پر بچوں کو اس کی لت سے بچانا وقت کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ رشتوں کو وقت دیں، گھر والوں سے بات کریں، بزرگوں کا احترام کریں، ملاقاتوں کو حقیقت رہنے دیں، صرف "آن لائن" نہ جئیں بلکہ حقیقی زندگی بھی جئیں۔

میری اس بات سے سب کا متفق ہونا ضروری نہیں، مگر اگر ذرا سا بھی غور کیا جائے تو سچ یہی ہے کہ ٹیکنالوجی نے سہولت دی ہے مگر روح چھین لی ہے۔ اب فیصلہ ہمیں کرنا ہے: ہم اسمارٹ فون کے مالک رہیں یا اسے اپنی زندگی کا مالک بنا دیں۔

ڈاکٹر اے۔ کے علوی: علمی و ادبی خدمات

ڈاکٹر احسان عالم

(دوسری و آخری قسط)

ڈاکٹر اے۔ کے علوی خوب لکھتے ہیں۔ ان کی زبان و اسلوب قاری کو اپنی جانب متاثر کرتی ہے۔ ان کی زبان سادہ، سلیس اور شگفتہ ہوا کرتی ہے۔ موصوف صابر سہرساوی کی شاعری پر قلم فرسائی کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ صابر سہرساوی کے اشعار سے ان کی کیفیت کی عکاسی منکشف ہوتی ہے۔ یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا ذہن صاف اور شفاف ہوتا ہے۔ وہ زندگی کے مشاہدات و تجربات کو اپنے اشعار کا موضوع بنانے میں کامیاب ہیں۔ اس سے ان کے شعری امکانات نکھرنے کا سراغ ملتا ہے۔ انہوں نے مختلف موضوعات پر نظمیں بھی کہی ہیں۔ بعض موضوعاتی ہیں تو کچھ شخصیات کی تحسین میں ہیں۔ ان کی بہت سی نظموں میں ان کے ملی اور قومی جذبات ابھر کے سامنے آتے ہیں۔

ایک توصیفی نظم میں سرزمین دربھنگہ سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ شاعر پروفیسر عبدالمنان طرزی کہتے ہیں:

اردو کی ترویج و ترقی جس کا مقصد
دیکھے سُر میں شیریں نغمہ اے کے علوی
جس کے لئے ہے تہذیبی سرمایہ اردو
سُر میں رہتا بس یہ سودا اے کے علوی

اظہار تہنیت پیش کرنے والوں میں پروفیسر عبدالمنان طرزی، منیر سیفی، شاہد جمیل، عین تابش، عالم پرویز، شبیر سہرامی، شکیل سہرامی، شبیر حسن شبیر، شکیل اختر، ناشاد اورنگ آبادی، گلفام صدیقی، انور جاوید شاداں، ڈاکٹر شمع یاسمین نازاں وغیرہ اہم ہیں۔ شاہد جمیل اپنے قطعہ میں اظہار تہنیت اس طرح پیش کرتے ہیں:

اوروں سے اپنی شخصیت اونچی بنائی ہے
تعریف ایسی ڈاکٹر علوی نے پائی ہے
وہ صدر مملکت سے ہیں ایوارڈ یافتہ
بے شک انہوں نے شہر کی عزت بڑھائی ہے

پروفیسر عین تابش ڈاکٹر اے۔ کے علوی کی خوبیوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہتے ہیں:

مرکز خیر و خبر ہیں علوی
رونق فکر و نظر ہیں علوی
جان احباب ہیں جان محفل
زینت شہر ہنر ہیں علوی

شیر شاہ سوری کے شہر سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر اے۔ کے علوی کی تعریف اپنے شعری پیرایہ میں ڈاکٹر شمع یاسمین نازاں اس طرح کرتی ہیں:

شہر سوری کی شان ہیں علوی
اہل اردو کی جان ہیں علوی
صدر جمہور سے ملا انعام
فخر ہندوستان ہیں علوی

گلفام صدیقی نے اپنے منفرد انداز میں ڈاکٹر اے۔ کے علوی کی شخصیت کو نمایاں کرتے ہوئے شعری پیکر میں ڈھالا ہے۔ ملاحظہ ہوں:

ہر شخص کی نگاہ میں اک احترام ہے
ہر اک زباں پہ حضرت علوی کا نام ہے
مقبول ہیں عزیز ہیں ہر خاص و عام میں
رکھتے ہیں اک مقام بھی یہ سہسرام میں

ڈاکٹر اے۔ کے علوی ایک دلنواز شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ سماج کے ہر طبقے اور تمام مکاتب فکر کے درمیان اپنی مقبولیت رکھتے ہیں۔ گروہ بندی سے دور رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ علوی جیسے لوگ بہت کم ملتے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی فعالیت اور حوصلے کو مزید بلندی عطا کرے۔ آمین ثم آمین۔

قاسم خورشید: حیات اور ادبی کارنامے

پروفیسر ڈاکٹر توقیر عالم

(دوسری قسط)

سکھ تیرے ساتھ رہیں گے
اور دکھ بیزار ملے گا

دل کی جب نادانی لکھنا
پیار، محبت، پانی لکھنا

بزم سے ان کی واپس آ کر
دریا، آنکھ، روانی لکھنا

جب آنکھوں میں آنسو آئے
میری ایک کہانی لکھنا

انہوں نے اردو شعر و سخن میں اپنی ایک منفرد شناخت قائم کی تھی۔ ان کی شاعری میں ایک خاص فنی مہارت اور تہذیبی و ثقافتی گہرائی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے اپنے کلام میں اردو شاعری کی روایات کو جدید انداز اور پیرایے میں پیش کیا ہے اور انہوں نے اردو ادب کے دائرے میں اپنی گرانقدر خدمات اور کارناموں کے ذریعے ایک بلند مقام و مرتبہ حاصل کر لیا تھا۔ ان کے ادبی کارنامے اردو شاعری کے لحاظ سے کافی اہمیت و معنویت کے حامل ہیں۔ ان کی شاعری میں ادبی بصیرت اور فنی مہارت کا انوکھا پن دکھائی دیتا ہے۔ انہوں نے اردو زبان و ادب کی تزئین و آرائش کے لئے بھرپور کام کیا اور اپنے کلام میں انسانیت اور فطرت کی پیچیدہ رشتوں کو انتہائی خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔ شاعری میں ان کے دو مجموعے منصۂ شہود پر آئے جن میں ایک کا نام "تھکن بولتی ہے" اور دوسرا مجموعہ "دل کی کتاب" ہے۔ پہلے مجموعے کا تعلق غم دوراں اور غم کائنات سے ہے، جبکہ دوسرے مجموعے کا تعلق غم جاناں اور غم ذات سے ہے۔ گزرتے وقت کے ساتھ ان کی شاعری میں عصری حسیت اور انسانی جذبات و احساسات کی عکاسی نے مرکزی حیثیت کا روپ اختیار کر لیا تھا۔

مجھے پھولوں سے، بادل سے ہوا سے چوٹ لگتی ہے
عجب عالم ہے اس دل کا، وفا سے چوٹ لگتی ہے

عشق میں اتنے تماشے ہیں کہ اے جان جگر
زندہ رہتے ہوئے مر کر نہیں دیکھا جاتا

خوشبوئیں دور سے احساس کروا دیتی ہیں
ہر کسی پھول کو چھو کر نہیں دیکھا جاتا

نیند سے ترک تعلق جو ہوا تیرے بعد
دن گزرتا ہے مگر رات کہاں ہوتی ہے

میں خوش ہوا تو آنکھ سے آنسو نکل پڑے
میری خوشی میں درد کا حصہ ضرور ہے

بہت سی خوبیاں مر جاتی ہیں زمانے میں
کسی کا عیب ہی اکثر نظر میں رہتا ہے

قاسم خورشید عہد حاضر کے اردو ڈراما نگاروں کی فہرست میں صف اول کے ڈراما نگار شمار کئے جاتے تھے۔ ان کو ڈرامہ نگاری اور اداکاری کا بیحد شوق تھا اور یہی شوق ان کو انڈین پیپلز تھیٹر ایسوسی ایشن (آئی پی ٹی اے) تک لے گیا۔ بہار میں انہوں آئی پی ٹی اے کی ازسرے نو شروعات کی تھی۔ غیر منقسم بہار کے جھریا، کتراس گڑھ اور دھنباد کے مزدور طبقوں میں حقوق کی بازیابی کے لئے بیداری پیدا کرنے میں اہم رول ادا کیا تھا۔ یہاں کے محنت کش مزدوروں میں بیداری لانے کے لئے نکڑ ناٹک بھی پیش کی تھی۔ اس میں ہدایت کاری بھی تھی اور اداکاری بھی کی تھی اس کے علاوہ انہوں نے ریڈیو اور ٹلی ویژن کے لئے ڈرامے، دستاویزی فلمیں اور فیچرس بھی لکھے تھے۔ انہوں نے منٹو، پریم چند اور راجندر سنگھ بیدی کے معروف افسانوں کو ڈرامائی شکل دیکر اسٹیج کیا تھا۔ ان کے متعدد افسانوں پر بنے ڈرامے اور ٹیلی فلمیں دوردرشن کے اسکرین کی زینت بنی تھیں۔ تعلیم کے میدان میں بھی ان کی گرانقدر خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ بہار میں نصاب تعلیم کے لئے پہلے درجے سے بارہویں درجے کے طلباؤ طالبات کے لئے نو زبانوں میں کتابیں تیار کرائی تھیں۔ ان کی کوششوں کی وجہ سے نتیش حکومت نے مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم ولادت کو "یوم تعلیم" کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا تھا۔ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ بیک وقت شاعری، افسانہ نگاری اور ڈرامہ نگاری میں مصروف رہا کرتے تھے۔ سب سے پہلے ان کی شہرت اور پہچان صنف افسانہ سے ہی ہوئی تھی۔ ان کا پہلا افسانہ 1988 میں رسالہ 'زبان و ادب' میں شائع ہوا تھا۔ ان کے ڈرامے کا ایک مجموعہ "تماشہ" تنقیدی مضمون کا مجموعہ "متن اور مکالمہ" اور تحقیقی مقالہ ہیں۔ تھکن بولتی ہے اور دل تو ہے بنجارہ یہ دونوں ان کی ہندی شاعری کے مجموعے ہیں۔ اسی طرح ہندی میں ان کے چار افسانوی مجموعے تھار پر زندگی، کوئی ہاتھ، گنجا کی نیتی اور کشن پور کی مسجد ہیں۔ ان کے منتخب افسانوں کا انگریزی میں "ویوز" کے عنوان سے ترجمہ بھی ہو چکا ہے جو کافی مقبول ہوا۔ انہوں نے کیف عظیم آبادی کے کلام کو دیوناگری میں "سنولائی دھوپ" کے نام سے اور رضا نقوی واہی، مرزا کھونچ اور کریک بتیاوی کے ظریفانہ کلام کا انتخاب ہندی میں "ٹوٹے ہوئے چہرے" کے نام سے کیا۔ ان کے افسانوں میں قدامت، روایت اور جدت کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے جو ان کو اپنے دیگر معاصرین سے ممیز و ممتاز کرتا ہے۔ ان کے افسانوں میں گاؤں، دیہات، کھیت کھلیان، کسان، مہاجن اور مزدور پیشہ طبقوں کی غربت و افلاس اور کسمپرسی و محتاجی کا بیانیہ ملتا ہے۔ وہ اپنے ایک افسانے میں ایک غریب بوڑھے کسان کی حالت کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں۔ "دن بھر بیلوں کے ساتھ ادھر ادھر گھومتا پھرتا۔ شام کے وقت گھر آ کر بیلوں کو کھونٹوں سے باندھ دیتا اور پھر اپنے لئے روٹی پکانے کی کوشش کرتا تو ہاتھ جلنے لگتا۔ گرم پانی میں چاول ڈالتا تو آنکھوں سے کم دکھائی دینے کی وجہ سے پورا ہاتھ گرم پانی میں چلا جاتا اور وہ چیخ پڑتا لیکن اس کی چیخ سننے والا وہاں کوئی موجود نہیں ہوتا۔" انہوں نے تقریباً نصف صدی سے زائد عرصے تک بھرپور ادبی زندگی گزاری تھی لیکن قدرت نے ان کو اولاد کی نعمت سے محروم رکھا تھا اس کمی کو پورا کرنے کے لئے انہوں نے ایک بچی کو گود لے رکھا تھا لیکن اس بچی کی زندگی نے بھی وفا نہیں کی اور ایک بار پھر ان کی زندگی کا آنگن سونا ہو گیا۔ بچی کی ناگہانی موت کا غم وہ اپنے ساتھ ہی لے کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

وہ اس غم کے احساس کا اظہار کچھ اس طرح کرتے ہیں۔

ایک بیٹی سے گھر روشن تھا میرے خواب کا
چھن گئیں خوشیاں مری اور آشیاں رہنے دیا

قاسم خورشید صرف ایک کامیاب ڈراما نگار ہی نہیں تھے بلکہ ان کے اندر پیش کش اور اسٹیج کرافٹ کرنے کا مکمل شعور موجود تھا۔ ان کے ڈراموں میں عصری روح کا عنصر بدرجہ اتم پایا جاتا ہے۔ جس ادب میں عصری روح کا عنصر موجود ہوتا ہے اس کی خوشبو گزرتے وقت کے ساتھ بڑھتی اور پھیلتی جاتی ہے اور مسام جاں کو معطر کرتی رہتی ہے۔ انہوں نے اپنے ڈراموں میں ڈرامائی عناصر اور پیش کش کے جدید طریقہ کار کو بھی بہت خوبصورت انداز میں ہم آمیز کیا ہے۔ اس میدان میں انہوں نے عمر عزیز کا بڑا حصہ صرف کیا تھا۔ ان کو ڈراموں سے بہت گہری دلچسپی اور عمیق لگاؤ تھا۔ ان کو پریم چند کے افسانوں سے بڑا پریم تھا انہوں نے ان کے افسانے "جیل" کو اسٹیج پر پیش کیا تھا اور جب "عید گاہ" اور "انگولا کی آواز" جیسے ڈراموں کو ناظرین کے سامنے پیش کیا تھا تو لوگ ان کے ایکشن کو دیکھ کر دم بخود رہ گئے تھے اور داد و تحسین کی صداؤں سے پورا اسٹیج گونج اٹھا تھا۔ انہوں نے اپنے افکار و خیالات کے اظہار کے لئے قلم و قرطاس ہی کو ذریعہ کے طور پر استعمال نہیں کیا تھا بلکہ ڈرائینگ اور پینٹنگ کے ذریعہ بھی اپنے مافی الضمیر کو ادا کرنے کی کوشش کی تھی اس وجہ سے وہ جدید تہذیب کے بہترین مصور شمار کئے جانے کے قابل ہیں ان کی اہم تصانیف میں متن اور مکالمہ (تنقید) پوسٹر (افسانہ) ریت پر ٹھہری ہوئی شام (افسانہ) کینوس پر چہرے (افسانہ) قانون ساز کاؤنسل میں اقلیت (صحافت) اسی طرح ہندی زبان میں تھکن بولتی ہے (شاعری) کشن پور کی مسجد (کہانی) کوئی ہاتھ (کہانی) تھار پر زندگی (کہانی) گنجا کی نیتی (کہانی) ڈر سے آگے (کہانی) ٹوٹے ہوئے چہرے (شاعری) سنولائی دھوپ (شاعری) شامل ہیں۔ ان کی ایک کتاب تخلیقی تنقیدی مضامین پر مشتمل ہے جس کا نام "متن اور مکالمہ" ہے۔ یہ کتاب ان کی تمام نگارشات میں نہایت اہمیت و معنویت کی حامل ہے۔ اس میں کل 28 مضامین ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ قاسم خورشید کے اردگرد کسی ازم کا حصار نہیں۔ وہ آزادانہ طور پر اپنے ذوق کی روشنی میں ادبی تجزیے کے مشکل اور دشوار گزار مرحلے سے گزرتے رہتے ہیں۔ ان کو کسی رائج اسکول سے وابستگی عزیز نہیں ہے اس لئے ان کی تنقید میں مختلف رنگ پائے جاتے ہیں۔ یہ کہنا مناسب ہوگا کہ ان کی تنقید ان کے ذہن و فکر کی اوٹونومی کا پتہ دیتی ہے اور زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ کوئی بھی فن پارہ پڑھنے والوں پر تفہیم کا باب کھول دے۔ وہ شعری یا نثری مجموعے میں عیوب سے زیادہ محاسن تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس عمل میں ان کا ذاتی ذوق اور مطالعہ بھی رہنمائی کرتا ہے۔ ان کی کتاب "متن و مکالمہ" کا بغور مطالعہ کیا جائے تو ان کی تنقیدی بصیرت کا اندازہ ہوگا کہ انہوں نے متن کے پس منظر میں جا کر متن کا تجزیہ پیش کیا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ متن کے تجزیہ کا حق بھی اسی وقت ادا ہو سکتا ہے جب نقاد تخلیق کار کے ذہن میں اتر کر اپنا تجزیہ پیش کرے اگر ایسا نہیں ہے تو پھر ادھر ادھر کی باتیں ہوں گی۔ تجزیہ کا حق ادا نہیں ہو سکے گا۔ ان کی ناقدانہ بصیرت اس اعتبار سے کافی اہمیت کی حامل ہے۔

ان کی محافل کی رعنائیاں، ان کے بلند قہقہے، دوستانہ انداز، بے پناہ خلوص، حوصلہ افزائی، محبت بھری شخصیت اور خوش مزاج طبیعت ہمیشہ دلوں میں زندہ رہیں گی۔ ان کی موت نے ادب کی دنیا کو گہرا صدمہ دیا ہے۔ مگر تخلیقات کی صورت میں وہ آج بھی ہم میں موجود ہیں اور اپنی خامہ فرسائی، تخلیقی بصیرت، فکری گہرائی اور بلند خیالی کے ذریعے نسلوں کے دلوں میں زندہ، تابندہ اور پائندہ رہیں گے۔ ان کی یادیں فکری بصیرت، انسانی ہمدردی، اخلاقی عظمت اور اردو زبان و ادب کی ترویج و اشاعت

میں ان کی بے لوث خدمت ہمیشہ ادبی دنیا کے افق پر تاباں اور درخشاں رہے گی۔ ان کا قلمی اور تخلیقی سرمایہ قاری کے دلوں کو جھنجھوڑتا اور برانگیختہ کرتا رہے گا اور ان کو یہ احساس و شعور دلاتا رہے گا کہ اصل فنکار وہی ہوتا ہے جو اپنی ذات کے حصار سے نکل کر لوگوں کے دلوں میں اتر جائے اور ان کو اپنا اسیر بنا لے۔ اب یہ عظیم فنکار ہمارے درمیان نہیں رہے۔ وہ وہاں پہنچ گئے جہاں ہر ذی روح کو پہنچنا ہے اور وہاں پہنچ جانے کے بعد کسی کو واپس نہیں آنا ہے۔ اللہ رب ذوالجلال ان پر خاص رحمت فرمائے۔ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ ان کو جنت الفردوس کے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

آسماں ان کی لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

رابطہ نمبر: 9934688876

نظم: نیا سال آیا

سہیل ساحل

کھلے پھول خوشیوں کے ہر سو چمن میں
نیا سال سب کو مبارک مبارک

گلوں کی ہے بارش فضا مسکرائی
ہوا بھینی بھینی مہک لے کے آئی

چلو کھالو ٹافی بہم ففٹی ففٹی
ہے دل کی صدا آج رنگیں سویٹی

ستارے بھی جھک کر تمہیں دیکھتے ہیں
ادا تم سے ہنسنے کی وہ سیکھتے ہیں

چمکتا ہے دن، رات بھی ہوگی روشن
غضب آج کی ہے فضا میں اِموشن

پرانے سبھی درد و غم بھول جاؤ
کہ ہونٹوں پہ خوشیوں کے نغمے سجاؤ

ہو غم چاہے جیسا بھی ہنسنا نہ چھوڑو
دکھوں سے سدا رس خوشی کے نچوڑو

نہ کرنا گئے سال کی بات کوئی
یہی پل تو ہے اک حیاتِ حقیقی

چمن لہلہائے ہوا گیت گائے
تمہاری ہنسی دل کو جنت بنائے

حضورِ خدا ہاتھ پھیلا کے اپنے
سہیل آج کے دن یہ کہتا ہے سب سے

مبارک ہو تم کو نیا سال بچو
دعا ہے خدا خوش رکھے آپ سب کو

علم کے فروغ میں اختلاف آراء کا احترام ناگزیر

ڈاکٹر ظفر دارک قاسمی

حصول علم، فہم و فراست اور شعور و آگہی ایسے بنیادی عناصر اور خصوصیات ہیں جو قوموں اور معاشروں کے رتبہ اور قد کو بڑھاتی ہیں۔ حصول علم کے ساتھ بصیرت اور ادراک سے متصف معاشرہ اپنی حیثیت کو مزید مسلم کرتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ فکری توازن، فہم و فراست اور شعور کے پروان چڑھنے کے ذرائع یا اسباب کیا ہو سکتے ہیں۔ اس تناظر میں یہ بات پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ کثرتِ مطالعہ اور مثبت تنقیدی روایت کے پیہم فروغ سے سماج کے اندر بصیرت اور فہم و فراست، دوراندیشی آتی ہے۔ کسی بھی کورس کی تکمیل کر لینا کافی نہیں ہے بلکہ اس میں خود کو لگانا اور لگاتار تگ و دو کرنے سے نکھار اور استحکام پیدا ہوتا ہے۔ آج ہماری صفوں میں مستند اہل علم کی تعداد خاصی ہے مگر گہرائی، گیرائی اور بصیرت سے محرومی نظر آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی بھی مسئلہ کے عواقب و مضمرات کا تجزیہ کیے بغیر جذباتی ہو جاتے ہیں۔ متوازن سوچ کا حامل فرد اور اصحاب فہم کبھی بھی ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔ ملت کے نوجوان اصحاب علم و فضل کو خصوصاً اپنے نظریات پر نظرثانی کرنے کی ضرورت ہے۔

آج کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ مطالعہ کا شوق اور علم سے دوری یا تحقیقی فکر بڑی تیزی سے زوال پذیر ہوتی دکھ رہی ہے۔ اس کی تازہ مثال یہ ہے کہ حال ہی میں دہلی میں "وجود خدا" پر جو مباحثہ ہوا اس کو محض اس لیے بھی شہرت حاصل ہوئی کہ لوگوں نے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا ہے کیونکہ اس کو بڑھاوا دینے والے بیشتر افراد وہ ہیں جو نہ علم کلام سے واقف ہیں اور نہ وہ یہ جانتے ہیں کہ دنیا میں الحاد کا بھی نظریہ پایا جاتا ہے۔

اگر اس حوالے سے لوگوں میں مطالعہ کی بنیاد پر پہلے سے بیداری ہوتی یا وہ ان تمام مباحث و نظریات سے واقف ہوتے تو انہیں یہ مباحثہ کوئی تعجب خیز محسوس نہیں ہوتا۔ تحقیقی فکر کے زوال پذیر ہونے کے ساتھ ساتھ ہم نے اپنے اسلاف اور بزرگوں کی روشن روایت کو بھی کہیں نہ کہیں پس پشت ڈال دیا ہے۔ اگر ہم اپنی تاریخ اور علمی سرگرمیوں سے واقف ہوتے تو شاید ہم اس مباحثہ کو کوئی نیا محسوس نہیں کرتے۔ اس لیے یہ کہنا بجا معلوم ہوتا ہے کہ عدم واقفیت، تحقیقی مزاج اور مطالعہ کی قلت نے ہمیں اس موڑ پر لا کھڑا کیا کہ اگر کوئی بات ہمارے سامنے جدید انداز میں پیش کی جاتی ہے تو ہم یہ سمجھ بیٹھتے ہیں کہ اس کی تخلیق ابھی ہوئی ہے، اس سے پہلے اس کو وجود نہیں تھا۔ اسی وجہ سے ہم لاشعوری طور پر فتح و ظفر کا جشن منانے لگتے ہیں۔ اگر وہ مسئلہ مذہب اسلام سے وابستہ ہو تو اس کو مزید بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے اور اس طرح کے افراد کی آراء پڑھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے اگر یہ کام نہیں ہوتا تو اسلام کو نقصان ہو جاتا۔ چنانچہ ہمیں اس جانب سنجیدگی سے غور و خوض کرنے کی ضرورت ہے۔ حالیہ مباحثہ پر عش عش کرنا اور اسے حد سے زیادہ طول دینا یا فتح و شکست میں تبدیل کر دینا یہ تمام اشارات بتاتے ہیں کہ ہماری صفوں میں مطالعہ کا فقدان، تحقیقی شعور اور فکری توازن کی کس حد تک کمی ہے۔

دوسرا بڑا المیہ یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں علمی اختلاف اور مخالفت میں فرق اور مثبت تنقید کو برداشت کرنے کی قوت تک نہیں بچی ہے۔ کسی بھی علمی یا فکری مسئلہ پر اختلاف کرنا اور مثبت تنقید فروغ علم کا مؤثر ذریعہ سمجھا جاتا تھا۔ جب سے تحقیقی زوال ہوا ہے اس وقت سے اختلاف کے آداب اور مثبت تنقید کے اصول نہ پتہ ہونے کی وجہ سے معاشرتی سطح پر بڑے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ قوت برداشت پوری طرح زائل ہو چکی ہے جب کہ علم و تحقیق کی روح تک پہنچنے کے لیے اختلاف اور مخالفت کو سمجھنا ہوگا تو وہیں مثبت اور منفی تنقید کے واضح فرق سے بھی واقفیت پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ معاشرے میں علمی فضاء پروان چڑھ سکے۔ حسن اختلاف اور متضاد آراء کے احترام اور توسع کی سب سے نمایاں مثال ہمیں فقہ اسلامی میں ملتی ہے۔ چنانچہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ فقہِ اسلامی میں اختلاف آراء کا توسع شریعتِ اسلامیہ کی علمی وسعت، حکمت اور اعتدال پسندی کا ایک نمایاں مظہر ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اسلامی فقہ میں مختلف مسائل کے بارے میں متعدد معتبر آراء کا وجود پایا جاتا ہے اور ان آراء کو تنگ نظری کے بجائے وسعتِ قلب اور علمی وقار کے ساتھ قبول کیا جاتا ہے۔ یہ توسع فقہ کو جامد قانون کے بجائے ایک زندہ، متحرک اور ہمہ گیر نظام بناتا ہے۔ اختلافِ آراء کی اصل بنیاد قرآن و سنت کی تعبیر میں تنوع اور اجتہادی اصولوں کا اختلاف ہے۔ بعض نصوص قطعی ہوتی ہیں جن میں اختلاف کی گنجائش نہیں، لیکن بہت سے مسائل ایسے ہیں جن میں نصوص ظنی الدلالہ ہیں یا براہِ راست موجود نہیں۔ ایسے مواقع پر مجتہدین اجتہاد کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں مختلف آراء سامنے آتی ہیں۔ یہی اختلاف دراصل توسع کی علامت ہے۔ یہ توسع فقہی ادب میں واضح طور پر نظر آتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ ائمۂ فقہ، خصوصاً امام ابو حنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ اور امام احمدؒ نے اختلاف کو علمی ترقی کا ذریعہ سمجھا اور ایک دوسرے کی آراء کا احترام کیا۔ ان کے درمیان شدید اختلاف کے باوجود باہمی احترام اور علمی وقار برقرار رہا، جو فقہِ اسلامی کی اعلیٰ روایت اور فقہاء کے قوت برداشت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ بھی کہنا درست ہے کہ فقہِ اسلامی میں اختلافِ آراء کا توسع شریعت کی جامعیت، لچک اور انسان دوستی کا آئینہ دار ہے۔ یہ توسع نہ صرف فقہی و علمی تحقیق کو فروغ دیتا ہے بلکہ امت میں برداشت، رواداری اور اعتدال کو بھی مضبوط بناتا ہے آج ہمارے معاشرے میں اسی طرح کی قوت برداشت اور آدابِ اختلاف سے آشنا ہونے کی ضرورت ہے۔

اسلام میں فقہی ادب کا مطالعہ کرنے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ استاد شاگرد، شاگرد استاد سے کیسے اختلاف کرتا ہے اور اہم بات یہ ہے کہ اس علمی اختلاف کو جب تدوین کیا جاتا ہے تو مصنف پوری ایمانداری کے ساتھ موافق اور مخالف آراء کو نقل کرتا ہے۔ دونوں کے دلائل و شواہد پیش کرتا ہے۔ اس حوالے سے فقہ کی تمام کتب بہترین مواد پیش کرتی ہیں، خصوصاً برہان الدین مرغینانی کی کتاب "الہدایہ" میں اس چیز کا پورا خیال رکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ الہدایہ کے مصنف مرغینانی حنفی ہیں اس کے باوجود یہ کتاب اختلافِ آراء کے توسع اور وسعتِ نظر کی ایک روشن مثال ہے۔ اس کتاب میں اختلاف کو تنگ نظری یا انتشار کے بجائے ایک منظم، اصولی اور علمی عمل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ "توسع" سے مراد یہ ہے کہ امام مرغینانیؒ نے فقہی مسائل میں مختلف آراء کو کشادہ دلی سے پیش کیا، ان کے دلائل بیان کیے اور شریعت کے مقاصد و اصول کی روشنی میں ان کا موازنہ کیا۔

الہدایہ میں اختلافِ آراء کا توسع کئی جہات سے نمایاں ہے۔ اولاً، فقہِ حنفی کے اندر موجود ائمہ ثلاثہ (امام ابو حنیفہؒ، امام ابو یوسفؒ، امام محمدؒ) کے اختلافات کو تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ ہر امام کی رائے کے پس منظر میں موجود اصولی بنیادیں، قیاسی استدلال اور عملی نتائج کو واضح کیا گیا ہے، جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اختلاف محض ذاتی رائے نہیں بلکہ مضبوط علمی بنیاد رکھتا ہے۔

امام مرغینانیؒ نے ضرورت کے مطابق دیگر فقہی مذاہب، خصوصاً امام شافعیؒ اور امام مالکؒ کے اقوال کا بھی ذکر کیا ہے۔ اس بین المسالک توسع کا مقصد معاشرے میں یہ پیغام دینا ہے کہ اسلامی فقہ ایک وسیع دائرہ ہے، جس میں متعدد معتبر آراء پائی جاتی ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے ان مختلف آراء کو پڑھنے کے بعد کسی کی حرمت و تنقیص کا ارتکاب نہیں کیا جاتا ہے بلکہ اختلاف کو سماج کے لیے اچھا سمجھا گیا ہے۔

موجودہ صورتحال اس سے بالکل ہٹی ہوئی ہے وہ اس طرح کہ اگر کوئی فرد علمی اختلاف کرتا ہے یا کسی کی رائے پر تنقید کرتا ہے تو اسے مخالفت تسلیم کر لیا جاتا ہے۔ یہ نوبت اس لیے آئی کہ مطالعہ کا فقدان اور تحقیقی شعور مسدود ہو چکا ہے کیونکہ ہمیں یہ بات معلوم ہی نہیں ہے کہ علم و تحقیق کی دنیا میں حسن اختلاف اور نظریاتی و فکری آراء کا تضاد ایک مستحسن اقدام ہے اور اسی رویے سے علم کا فروغ ہوتا رہا ہے تو وہیں ارباب علم و تحقیق میں تحمل و برداشت کا مادہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں اس روشن روایت کو محض بتانا ہی نہیں ہے بلکہ عملی طور پر زندہ کرنا ہوگا تاکہ سماج میں علمی اختلاف کے مثبت اثرات مرتب ہو سکیں۔

ادھر یہ بات بھی درست ہے کہ اب اختلاف اور تنقید کا معیار پست ہوا ہے پہلے اختلاف اور تنقید علمی توسع کی علامت سمجھا جاتا تھا مگر اب اختلاف اور تنقید نہ حق کے اظہار کے لیے ہے اور نہ فروغ علم کے لیے بلکہ اب کسی سے اختلاف علمی مسئلہ میں محض اس لیے کیا جاتا تا کہ دوسرے لوگوں پر اپنی فوقیت قائم کر سکے، اسی طرح اپنی رائے کو سامنے والے سے بہتر سمجھے۔ اس لیے اصل مقصد مفقود ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اب مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ اختلاف کرنے والے اور تنقید کرنے والے کو یہ ہرگز نہیں سوچنا چاہیے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہی سچ اور حق ہے۔ بلکہ اس کے اندر یہ تحمل باقی رہے کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے اس میں غلطی کا پورا پورا امکان ہے۔

آخر میں یہ کہنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ عالمی سطح پر یہ بات محسوس کی جا رہی ہے کہ علمی و تحقیقی شعور میں نہ صرف زوال آیا ہے بلکہ رواں حالات کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ روایت اب سرد پڑتی جا رہی ہے کیونکہ ہمارا رویہ ان ضابطوں اور اصولوں سے سیدھے طور پر متصادم ہے جن کی بدولت عالمی سطح پر مسلمانوں نے اپنی علمی عظمت و جلالت کے جھنڈے گاڑے تھے۔ مثبت تنقید، احترام آراء اور اختلاف کو برداشت نہ کرنا، سوال پوچھنے پر غصہ ہو جانا وغیرہ ایسے باتیں ہیں جو مسلم معاشرے کو علمی اقدار کے فروغ اور فکری تنوع کے احترام سے روکتے ہیں۔ آج ہمیں اپنے انداز درس و تدریس، نصاب تعلیم اور تحقیقی کاموں پر غور کرنے کی ضرورت ہے تاکہ معاشرے میں پرامن علم و تحقیق کی فضاء ہموار ہو سکے۔

اناؤ عصمت دری متاثرہ کے لیے ممبئی کانگریس نے کیا انوکھا احتجاج، لوکل ٹرین میں مسافروں سے بات چیت، انصاف کا پُرزور مطالبہ

29/دسمبر: اناؤ عصمت دری کیس میں سزا یافتہ سابق ایم ایل اے کلدیپ سینگر کو راحت دیئے جانے کے خلاف ممبئی میں کانگریس پارٹی کی جانب سے احتجاج کیا گیا۔ اس فیصلے کے خلاف اتوار کے روز ممبئی یوتھ کانگریس نے احتجاج کر کیمتاثرہ کیلیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ اس دوران کانگریس نے الزام لگایا کہ اس طرح کے فیصلے خواتین کی حفاظت کو کمزور کرتے ہیں اور 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' جیسے حکومتی نعروں کے پیچھے سچائی کو بے نقاب کرتے ہیں۔'

پارٹی کا کہنا ہے کہ مجرم کو دی گئی راحت نظام انصاف پر سنگین سوالات کھڑے کرتی ہے اور اس سے سماج میں منفی پیغام جاتا ہے۔ کانگریس لیڈروں نے اسے متاثرہ کی جدوجہد کے ساتھ ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کے خلاف جرائم میں کسی قسم کی نرمی ناقابل قبول ہے۔ ممبئی یوتھ کانگریس کی صدر زینت شبرین کی قیادت میں یہ احتجاج سانتا کروز سے چرچ گیٹ تک لوکل ٹرین سفر کے دوران کیا گیا۔ احتجاج کے دوران کارکنوں نے مسافروں سے براہ راست بات چیت کرتے ہوئے اناؤ عصمت دری معاملے کی تفصیلات شیئر کیں اور مجرموں کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام لگایا۔

کانگریس کارکنوں نے کہا کہ خواتین کی حفاظت سے متعلق معاملات میں حکومت کا کردار سوالوں کے گھیرے میں ہے۔ لوکل ٹرین کئے گئے اس انوکھے احتجاج کا مقصد اس مسئلے کو عام لوگوں تک پہنچانا اور ان کی حمایت کو مضبوط کرنا تھا۔ کانگریس لیڈروں نے واضح کیا کہ یوتھ کانگریس اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور مظلوم کو انصاف ملنے تک ہر سطح پر آواز بلند کرے گی۔

دوسری جانب کئی سماجی تنظیموں نے بی جے پی کے سابق ممبر اسمبلی کلدیپ سینگر کے خلاف ہفتے کو دہلی کے جنتر منتر پر احتجاجی مظاہرہ بھی کیا۔ اس موقع پر خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور متفقہ طور پر سپریم کورٹ سے متاثرہ کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ کانگریس لیڈر ادت راج بھی جنتر منتر پہنچے اور کہا کہ کانگریس پارٹی متاثرہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سپریم کورٹ سے متاثرہ کو انصاف ملے گا۔ ادت راج نے یہ بھی کہا کہ یہ انتہائی حیران کن ہے کہ سنگین جرم کے مرتکب شخص کو سینئر لیڈروں کی حمایت حاصل ہے۔

اراولی تنازعہ: سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ پر لگائی روک، مرکزی وریاستی حکومتوں کو بھیجا نوٹس

نئی دہلی، 29/دسمبر: سپریم کورٹ نے اراولی معاملہ میں 20 نومبر کے اپنے ہی فیصلے پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کو نوٹس جاری کر جواب طلب کیا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت کی صدارت والی 3 رکنی بنچ نے اس معاملے پر سماعت کی۔ آئندہ سماعت کے لیے بنچ نے 21 جنوری کی تاریخ مقرر کی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ عدالت عظمیٰ نے 20 نومبر کو اراولی پہاڑیوں اور پہاڑی سلسلہ کی یکساں تعریف کو منظوری دے دی تھی۔ اس نے دہلی، ہریانہ، راجستھان اور گجرات میں پھیلے اراولی علاقوں میں ماہرین کی رپورٹ آنے تک نئی کانکنی پٹوں کے الاٹمنٹ پر روک لگا دی تھی۔ عدالت نے وزارت برائے ماحولیات، جنگلات وفضائی تبدیلی کی ایک کمیٹی کی سفارشات کو منظوری دی تھی، جس کے مطابق اراولی پہاڑی کو ان نشان زد اراولی ضلعوں میں موجود کسی بھی جغرافیائی نقشہ کی شکل میں متعارف کیا جائے گا جس کی اونچائی مقامی ذیلی پوائنٹ سے 100 میٹر یا اس سے زیادہ ہو۔ وہاں اراولی پہاڑی سلسلہ ایک دوسرے سے 500 میٹر کے اندر 2 یا اس سے زیادہ ایسی پہاڑیوں کا گروپ ہوگا۔

آج ہوئی سماعت میں چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا کہ ہم اسے ضروری مانتے ہیں کہ کمیٹی کی سفارشات اور اس عدالت کی ہدایات کو فی الحال ملتوی رکھی جائے۔ کمیٹی کی تشکیل تک یہ التوا اثر انداز رہے گا۔ عدالت نے کہا کہ "ہم یہ ضروری سمجھتے ہیں کہ کمیٹی کی سفارشات اور اس عدالت کے احکامات کو ابھی روک دیا جائے۔ کمیٹی بننے تک روک جاری رہے گی۔ عدالت نے رپورٹ کا مکمل جائزہ لینے اور پیش کردہ سوالات کی جانچ کرنے کے لیے ایک اعلیٰ اختیار یافتہ ماہرین کی کمیٹی بنانے کی تجویز دی ہے۔" سی جے آئی نے بتایا کہ اس مجوزہ عمل میں ان علاقوں کی وسیع پیمانہ پر شناخت ہوگی جنھیں اراولی علاقہ سے باہر رکھا جائے گا، اور اس بات کا تجزیہ بھی کیا جائے گا کہ کیا اس کے باہر رکھنے سے اراولی رینج کو نقصان اور خطرہ ہوسکتا ہے۔

پارلیمانی کمیٹی کی میٹنگ میں راہل گاندھی نے اٹھایا سابق فوجیوں کو علاج میں پیش آرہے مسائل کا معاملہ

29/دسمبر: مرکزی وزارت دفاع کی پارلیمانی کمیٹی نے سابق فوجیوں کی باز آبادکاری کا تجزیہ کرنے کے مقصد سے ایک میٹنگ منعقد کی۔ اس میٹنگ کے دوران لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے کچھ اہم باتیں سامنے رکھیں۔ انھوں نے سابق فوجیوں کو اسپتالوں میں علاج کے دوران پیش آرہے مسائل پر بات کی اور کہا کہ مسئلہ کا حل سنجیدگی سے نکالنے کی ضرورت ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دفاعی معاملہ کی پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی کی میٹنگ کا ایجنڈا سابق فوجیوں کی باز آبادکاری، مواقع اور صحت خدمات کا تجزیہ تھا۔ میٹنگ میں اراکین پارلیمنٹ نے سابق فوجیوں کے لیے نوکری کوٹہ کا معاملہ شدت کے ساتھ اٹھایا۔ انھوں نے بتایا کہ حکومت کا سرکلر کہتا ہے 10 سے 25 فیصد سابق فوجیوں کے لیے نوکری میں کوٹہ ہے، لیکن 2019 میں محض 1.9 فیصد ہی بھرتی ہوئی۔ پارلیمانی کمیٹی میں شامل کچھ اراکین نے کہا کہ پی ایس یو کے ریکروٹمنٹ میں سابق فوجیوں کی بھرتی ہونی چاہیے۔ ہر سال تقریباً 60 ہزار فوجی ریٹائر ہوتے ہیں، لیکن ان کی باآبادکاری نہیں ہو پاتی۔ اس دوران راہل گاندھی نے سابق فوجیوں کے علاج سے متعلق معاملہ سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ سابق فوجی جب کسی ریفرل پرائیویٹ اسپتال میں جاتا ہے، تو اس کے علاج اور داخلے میں بڑی دقتیں ہوتی ہیں۔ کئی بار اسپتال یہ کہہ کر منع کر دیتے ہیں کہ حکومت نے بقایہ کی ادائیگی نہیں کی ہے۔ یعنی بقایہ کی ادائیگی نہ ہونے سے سابق فوجیوں کو علاج میں بہت دقتیں ہوتی ہیں۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے یہ معاملہ بھی اٹھایا کہ کینسر اور کڈنی کے لیے سابق فوجیوں کو 75 ہزار روپے ہی ملتا ہے۔ اس رقم میں کینسر یا کڈنی کا علاج کس طرح ہوسکتا ہے۔ اس رقم کو بڑھایا جانا چاہیے تاکہ علاج بہتر طریقے سے ہوسکے۔

جھارکھنڈ سے کیرالہ جارہی ٹاٹا ارناکلم ایکسپریس میں لگی آگ، ایک کی موت

29/دسمبر: پیر کو علی الصبح جب زیادہ تر مسافر گہری نیند میں تھے، اسی وقت ریل کا ایک سفر بھیانک حادثے میں بدل گیا۔ آندھرا پردیش کے اناکاپلی ضلع میں دوڑ رہی ٹاٹا۔ ارناکلم ایکسپریس اچانک آگ کے شعلوں میں گھر گئی۔ کچھ ہی منٹوں میں ٹرین میں افراتفری مچ گئی،

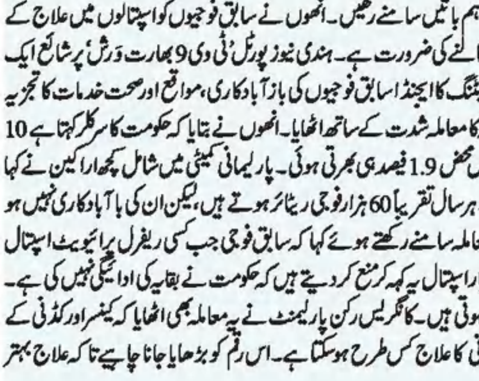

کوچ میں دھواں بھر گیا اور ایک بزرگ کی موت ہوگئی۔ خبروں کے مطابق یہ ٹرین صبح تقریباً 1 بج کر 30 منٹ پر ڈوواڑا اسٹیشن سےگزر چکی تھی۔ تبھی پینٹری کار کے پاس واقع دو ایئر کنڈیشن کوچوں بی 1 اور ایم 2 میں اچانک آگ کے شعلے اُٹھنے لگے۔ پہلے ہلکی چنگاریاں نظر آئیں اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے ہی آگ نے خطرناک شکل اختیار کرلی۔ ٹرین کے کوچوں کے اندر سو رہے مسافروں کو کچھ سمجھ آتا، اس سے پہلے دھواں پورے کوچ میں پھیل چکا تھا۔ دونوں اے سی کوچ پوری طرح جل گئے ہیں۔ آگ لگتے ہی ٹرین میں افراتفری مچ گئی۔ آتشزدگی کی اطلاع فوری طور پر لوکو پائلٹ کو دی گئی جس نے ٹرین کو فوری طور پر روک دیا اور اس میں پھنسے ہوئے کو نکالنے کے ساتھ ہی آگ کو قابو کرنے کی کوششیں شروع کردی گئیں۔ بتایا جارہا ہے کہ مسافروں کو ٹرین سے باہر نکالنے کے دوران بوگی سے ایک لاش ملی ہے۔ اناکاپلی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ توہین سنہا نے اس کی تصدیق کی ہے۔ متوفی کی شناخت ابھی نہیں ہو سکی ہے۔ جبکہ ٹرین میں آگ لگنے کی وجوہات کی جانچ کی جارہی ہے۔

بنگلہ دیش میں پھر ہندوؤں کو بنایا گیا نشانہ، پیروج پور میں ایک گھر نذرِ آتش

ڈھاکہ، 29/دسمبر: بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے خلاف ہورہے تشدد نے ہندوستان میں فکر مندی والا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ طلبا لیڈر عثمان ہادی کی موت کے بعد سے جو تشدد کا بازار گرم ہوا ہے، اس میں ہندو طبقہ بھی نشانہ بن رہا ہے۔ بھیڑ کے ذریعہ دیپو چندر داس کو قتل کیے جانے کا معاملہ گزشتہ دنوں سرخیوں میں رہا، پھر امرت منڈل کا معاملہ سامنے آیا، اور اب مزید ایک واقعہ پیش آیا ہے جس نے بنگلہ دیش میں ہندو طبقہ کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ پیروج پور علاقہ میں بھیڑ نے ایک ہندو فیملی کے گھر میں آگ لگا دی۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق 27 دسمبر کو بنگلہ دیش کے پیروج پور کے ڈمری ٹولہ گاؤں میں ساہا فیملی کے گھر کے کئی کمروں کو نامعلوم شرپسندوں نے نذرِ آتش کر دیا۔ اسے اقلیتوں کو ہدف بنا کر کیا گیا حملہ قرار دیا جارہا ہے۔ الزام ہے کہ حملہ آوروں نے گھر کے ایک کمرے میں کپڑے ٹھونس کر اس میں آگ لگائی، جس سے آگ تیزی کے ساتھ پورے گھر میں پھیل گئی۔ اس کی کئی ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی کے ساتھ وائرل ہورہی ہیں۔ اس تعلق سے متنازعہ مصنفہ تسلیمہ نسرین نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنی ناراضگی ظاہر کی ہے۔ بنگلہ دیش میں پیش آرہے پُرتشدد واقعات اور اب ساہا فیملی پر ہوئے حملہ سے ناراض تسلیمہ نسرین نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ساہا فیملی کے گھر کے 5 کمروں کو ہندو مخالف لوگوں نے اُس وقت جلا دیا، جب فیملی نیند کی آغوش میں تھی۔" انھوں نے چٹگاؤں کے راؤجان میں ہوئے ایسے ہی ایک دیگر واقعہ کا بھی ذکر کیا، جہاں علی الصبح ہندو گھروں میں آگ لگائی گئی تھی۔ انھوں نے سوال اٹھایا کہ کیا ملک بھر میں ہندوؤں کے خلاف ایسا تشدد بلا روک ٹوک جاری رہے گا؟ 'دی ڈیلی اسٹار' کے مطابق راؤجان علاقہ میں 5 دنوں کے اندر 3 الگ الگ مقامات پر 7 ہندو کنبوں کے گھروں میں آگ لگائی گئی۔ بنگلہ دیش میں 12 دسمبر سے ملک بھر میں بدامنی دیکھی جا رہی ہے۔ دراصل عثمان ہادی پر 12 دسمبر کو حملہ ہوا تھا۔ انھیں بنگلہ دیش میں ہی گولی ماری گئی تھی، جس کے بعد ان کا سنگاپور میں علاج چل رہا تھا۔ بہت کوششوں کے بعد بھی انھیں بچایا نہیں جاسکا اور موت کی خبر ملتے ہی بنگلہ دیش میں تشدد شروع ہوگیا۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ اناؤ متاثرہ اور اس کے ساتھ کھڑے لوگوں کی جیت: کانگریس

نئی دہلی، 29 دسمبر (یو این آئی) کانگریس اناؤ عصمت دری معاملے میں ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگانے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ متاثرہ اور اس کے ساتھ کھڑے ہونے والوں کی جیت ہے۔

مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے پیر کو یہاں نامہ نگاروں سے کہا، "آج سپریم کورٹ کے فیصلے نے ہائی کورٹ کے اس فیصلے پر روک لگادی ہے، جس میں کلدیپ سنگھ سینگر کو ضمانت دی گئی تھی۔ سپریم کورٹ کے فیصلے سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ نابالغ کی عصمت دری اور اس کے کنبہ کے افراد کے قتل کا مجرم بی جے پی کا سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر جیل سے باہر نہیں آئے گا۔ یہ متاثرہ، اس کے اہل خانہ اور اس کے ساتھ کھڑی ہر آواز کی جیت ہے۔ لیکن یہ لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔"

انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی پر بھی حملہ کیا اور کہا کہ مسٹر مودی کہتے تھے کہ نابالغوں کی عصمت دری کرنے والوں کو جرم ثابت ہوتے ہی پھانسی پر لٹکا دیا جائے گا، لیکن سب نے دیکھا ہے کہ عصمت دری کرنے والوں اور مجرموں کو کس طرح تحفظ فراہم کیا جارہا ہے۔ کلدیپ سینگر کا معاملہ اب سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے۔ کلدیپ سنگھ سینگر ہوں، انکیتا بھنڈاری کے مجرم ہوں یا بلقیس بانو کے، مسٹر مودی اور ان کی حکومت ہر معاملے میں بے نقاب ہوئی ہے۔ آج انصاف کی جیت ہوئی ہے، لیکن یہ لڑائی انصاف کی فراہمی تک جاری رہے گی۔

محترمہ لامبا نے کہا کہ جب کلدیپ سنگھ سینگر کو ضمانت ملی تو متاثرہ اپنی ماں کے ساتھ انڈیا گیٹ پر احتجاج پر بیٹھی، تو بی جے پی اور اس کے حامیوں نے اس کا مذاق اڑایا۔ کلدیپ سنگھ سینگر کو ضمانت ملی، کیونکہ سی بی آئی نے کمزور لڑائی لڑی۔ انہوں نے کہا، "ان سب کے درمیان کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی اور پارٹی لیڈر راہل گاندھی نے اپنے گھروں کے دروازے کھولے اور متاثرہ لڑکی اور اس کے خاندان کو یقین دلایا کہ جب تک انہیں انصاف نہیں مل جاتا وہ ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ ہم نے یہ لڑائی قانونی طور پر لڑنے کے ساتھ ہی سڑکوں پر بھی جدوجہد کی۔"

انہوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بیٹیوں کے مجرموں کی رہائی اور پیرول پر چھوڑنے کا تماشہ ختم ہونا چاہیے۔ انہیں سزائے موت دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی ملک کی مظلوم بیٹیوں کو انصاف ملنے تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

چاندی پھر ہوئی 14,000 روپے مہنگی، سونے کی قیمت میں اچانک گراوٹ

29/دسمبر: اس سال سونے اور چاندی کی قیمتوں نے زبردست ہلچل مچا رکھی ہے۔ سونا تو چمک ہی رہا ہے لیکن چاندی کی رفتار نےسبھی کو حیران کر دیا ہے اور یہ سلسلہ سال کے ختم ہوتے ہوتے بھی جاری ہے۔ پیر کو ہفتے کے پہلے کاروباری دن ایم سی ایکس پر چاندی کا ریٹ کھلنے کے ساتھ ہی 14,000 روپئے فی کلوگرام سے زیادہ اوپر پہنچ گیا جس کے بعد 1 کلوگرام چاندی کی قیمت 2.54 لاکھ روپئے سے تجاوز کرگئی۔ تاہم سونے کی قیمت کے حوالے سے کچھ راحت کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ سونے کا ریٹ کھلتے ہی پھسل کر ریڈ زون میں کاروبار کرتا نظر آیا۔ موجودہ حالات میں چاندی کی قیمت میں کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے ہیں۔ پچھلے ہفتے کے صرف 4 کاروباری دنوں میں چاندی کی قیمت 32,000 روپئے فی کلوگرام سے زیادہ بڑھ گئی تھی۔ دریں اثنا جیسے ہی پیر کو ملٹی کموڈٹی ایکسچینج میں ٹریڈنگ شروع ہوئی، چاندی کی قیمت 2,39,787 کے پچھلے بند کے مقابلے میں 2,54,174 کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ اس طرح یہ قیمتی شئے کھلنے کے ساتھ ہی 14,387 روپئے تک مہنگی ہوگئی۔ ایک طرف جہاں چاندی کی قیمت اور اس کی رفتار تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے وہیں دوسری طرف سونے میں پیر کے روز سستی دیکھی گئی۔ یہ قیمتی شئے کھلنے کے ساتھ ہی 5 فروری کی ایکسپائری والا ایم سی ایکس گولڈ ریٹ 1,39,501 روپئے فی 10 گرام تک پھسل گیا جو کہ 1,39,873 روپئے کی اس کی پچھلی بند قیمت کے مقابلے میں 372 روپئے کی گراوٹ ہے۔ اگرچہ سونے کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے کے مقابلے میں یہ گراوٹ معمولی ہے، لیکن اسے ایک راحت قرار دیا جاسکتا ہے۔ چاندی کی قیمتوں میں تیز اضافے کی متعدد وجوہات معلوم ہوتی ہیں۔ امریکی ڈالر کی کمزوری اور فیڈ کی شرح میں اضافے کی توقعات نے ایک بار پھر سرمایہ کاروں کو ایک محفوظ پناہ گاہ کے طور پر قیمتی اشیا کی طرف راغب کیا ہے۔ چاندی کے حوالے سے صنعتی طلب میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے جبکہ سپلائی نہیں ہو پارہی ہے۔ الیکٹرک گاڑیوں سے لے کر الیکٹرانکس سامانوں تک ہر چیز میں چاندی کا استعمال ہوتا ہے اور اس سے اس کی طلب کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ وہیں دوسری جانب چاندی پر چین کے کریک ڈاؤن کی خبروں نے اسے مزید رفتار دینے کا کام کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق دنیا کا سب سے بڑا چاندی پیدا کرنے والا ملک چین نئے سال کے پہلے دن یکم جنوری 2026 سے چاندی کی برآمد پر پابندیاں سخت کرنے کی تیاری کررہا ہے۔ جن پنگ حکومت برآمدی لائسنس پر ضوابط نافذ کرسکتی ہے جس سے برآمدات محدود ہوسکتی ہیں۔

کانگریس نے اراولی پر سپریم کورٹ کی ہدایات کا خیرمقدم کیا، وزیر کے استعفیٰ کا مطالبہ

نئی دہلی، 29 دسمبر (یواین آئی) کانگریس نے اراولی رینج کی تعریف کو تبدیل کرنے کی مرکزی حکومت کی کوششوں پر سپریم کورٹ کے رہنما خطوط کا خیر مقدم کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ عدالت نے مرکزی وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو کی طرف سے اس تبدیلی کو جواز فراہم کرنے کے لیے استعمال کیے گئے دلائل کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے، اس لیے انہیں فوری طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہیے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے پیر کو سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ پارٹی اراولی رینج کی تعریف کو تبدیل کرنے کی مودی حکومت کی کوششوں پر سپریم کورٹ کی ہدایات کا خیر مقدم کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب اس معاملے کا مزید تفصیل سے مطالعہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ اس نئی تعریف کی خود فاریسٹ سروے آف انڈیا، سپریم کورٹ کی اعلیٰ اختیاراتی مرکزی کمیٹی اور عدالت کے امیکس کیوری نے مخالفت کی تھی۔ فی الحال اس سے کچھ عارضی راحت ضرور ملی ہے، لیکن اراولی رینج کو کان کنی، ریئل اسٹیٹ اور دیگر سرگرمیوں کے لیے کھولنے کی مودی حکومت کی سازشوں کے خلاف جدوجہد کو مسلسل اور مضبوطی سے جاری رکھنا ہوگا۔ آج سپریم کورٹ کی ہدایت سے امید کی ایک کرن نظر آئی ہے۔" مسٹر رمیش نے کہا کہ اس فیصلے کی روشنی میں ملک کے وزیر برائے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کو فوری طور پر استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ یہ ان تمام دلائل کی تردید کرتا ہے جو وہ تعریف کو تبدیل کرنے کے حق میں دے رہے تھے۔ عدالت نے اراولی کیس میں اپنے 20 نومبر کے فیصلے پر روک لگاتے ہوئے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کیا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 21 جنوری کو ہوگی۔

اناؤ آبروریزی کیس: کلدیپ سینگر کو سپریم کورٹ سے بڑا جھٹکا، ضمانت کے حکم پر روک

نئی دہلی، 29 دسمبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز دہلی ہائی کورٹ کے اس حکم پر روک لگا دی ہے جس میں اناؤ ریپ کیس میں اتر پردیش کے سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر کی سزا معطل کرتے ہوئے انہیں ضمانت دی گئی تھی۔ یہ حکم دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی جانب سے دائر کی گئی خصوصی درخواست (ایس ایل پی) پر سماعت کرتے ہوئے جاری کیا گیا۔ کیس کی سماعت چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح پر مشتمل تعطیلاتی بنچ نے کی۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں قانون کے کئی اہم سوالات جڑے ہوئے ہیں۔ عدالتِ عظمیٰ نے واضح کیا کہ عام طور پر ضمانت پر رہا ہونے والے شخص کی بات سنے بغیر اس کے حکم پر روک نہیں لگائی جاتی، لیکن اس کیس کے حقائق 'غیر معمولی' ہیں۔ عدالت نے جواب داخل کرنے کے لیے چار ہفتے کا وقت دیا ہے۔ سی بی آئی نے 26 دسمبر 2025 کو ایک خصوصی درخواست دائر کی تھی، جس میں دہلی ہائی کورٹ کے 23 دسمبر کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے سینگر کی اپیل زیر التواء رہنے کے دوران ان کی عمر قید کی سزا معطل کردی تھی۔ یاد رہے کہ دسمبر 2019 میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے کلدیپ سینگر کو اناؤ ضلع میں ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ زیادتی کا مجرم قرار دیتے ہوئے 25 لاکھ روپے جرمانے کے ساتھ عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ سینگر نے جنوری 2020 میں دہلی ہائی کورٹ میں اپنی سزا کے خلاف اپیل دائر کی تھی اور بعد ازاں مارچ 2022 میں سزا پر روک لگانے کی درخواست دی تھی۔ ہائی کورٹ نے 23 دسمبر کو اپنے حکم میں سزا معطل کرتے ہوئے کچھ شرائط کے ساتھ ضمانت دے دی تھی۔ تاہم، سینگر ابھی بھی جیل میں ہی رہیں گے کیونکہ وہ متاثرہ کے والد کے قتل (غیر ارادی قتل) سے متعلق ایک علیحدہ سی بی آئی کیس میں 10 سال کی سزا کاٹ رہے ہیں۔

دہلی میں گھنی دھند کی وجہ سے 100 سے زیادہ پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 29 دسمبر (یواین آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پیر کو گھنے کہرے کی وجہ سے 100 سے زیادہ پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ دہلی ہوائی اڈے کی ویب سائٹ کے مطابق، صبح 8 بجے تک مختلف ایئر لائنز کی یہاں سے جانے والی 50 سے زیادہ پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ اس کے علاوہ دیگر شہروں سے آنے والی تقریباً اتنی ہی پروازیں بھی منسوخ کردی گئیں۔ دہلی ہوائی اڈے نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر کہا کہ رات ایک بجے کے بعد سے ہی کیٹ 3- طریقہ کار کے تحت پروازیں چل رہی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ صرف سی اے ٹی 3- کے لیے اہل ہوائی جہاز اور عملے کے ارکان ہی لینڈ اور ٹیک آف کر سکتے ہیں۔ کیٹ 3- انتہائی جدید آلات کی مدد سے لینڈنگ اور ٹیک آف کی سہولت ہے، جو انتہائی گھنے دھند کے حالات میں استعمال ہوتی ہے۔ ایئر لائنز نے مسافروں کو ایڈوائزری بھی جاری کی ہے، جس میں انہیں مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہونے سے پہلے اپنی فلائٹ کے بارے میں چیک کرلیں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 29 دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 30 دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں 1703:- جاپان کی راجدھانی ٹوکیو میں تباہ کن زلزلہ میں 37000 افراد ہلاک ہوگئے۔

1706۔ پانڈیچری کے بانی اور گورنر جنرل فرینکوئس مارٹن کا انتقال۔
1803۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے دہلی، آگرہ اور بھڑوچ پر قبضہ کیا۔
1836۔ سینٹ پیٹرسبرگ کے لہمن تھیٹر میں آگ لگنے سے سو لوگوں کی موت ہوئی۔
1861۔ امریکی بینکوں نے سونے سے ادائیگی بند کی۔
1873۔ امریکہ کے نیویارک میں ناپ تول کے لئے میٹرولوجیکل سوسائٹی تشکیل دی گئی۔
1879۔ مہارشی رمن کی چیروچوجھی میں پیدائش ہوئی۔
1887۔ مجاہد آزادی اور مشہور ہندی ادیب کنہیالال مانک لال منشی کی پیدائش ہوئی۔
1893۔ روس نے فرانس کے ساتھ فوجی سمجھوتے پر دستخط کیے۔
1906۔ آل انڈیا مسلم لیگ کا ڈھاکہ میں قیام عمل میں آیا جس نے آگے چل کر پاکستان کا مطالبہ کیا۔
1906۔ ایران آئینی جمہوریہ بنا۔
1911۔ سن یات سین چینی جمہوریت کے پہلے صدر بنے۔
1922۔ روس، بیلا روس، یوکرین اور قفقازی علاقوں پر مشتمل سوشلسٹ جمہوریہ سویت یونین کی تشکیل ہوئی۔
1935۔ سابق وائس رائے اور گورنر جنرل لارڈ ریڈنگ کا انتقال ہوا۔
1943۔ سبھاش چندر بوس نے پورٹ بلیئر میں ہندوستانی آزادی کا پرچم لہرایا۔
1949۔ ہندستان نے جمہوریہ چین کو تسلیم کیا۔
1950۔ ویتنام، لاؤس اور کمبوڈیا کو فرانس کی غلامی سے آزادی ملی۔
1968۔ ناروے کے سیاسی رہنما اور اقوام متحدہ کے پہلے سکریٹری جنرل ٹراگو روے لی کا انتقال ہوا۔
1971۔ مشہور نیوکلیائی سائنس داں وکرم امبالال سارابھائی کا انتقال ہوا۔
1972۔ امریکی صدر رچرڈ نکسن نے شمالی ویتنام میں بمباری پر پابندی لگائی۔
1975۔ ہندی کے معروف شاعر دشینت کمار کا انتقال ہوا۔
1993۔ اسرائیل اور ویٹکن نے ایک دوسرے کو تسلیم کیا۔
2006۔ اسپین کی راجدھانی میڈرڈ کے بجارس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر دھماکہ ہوا۔
2006۔ صدام حسین کو پھانسی دی گئی۔
2012۔ پاکستان کے بلوچستان میں خودکش حملے میں 19 لوگوں کی موت ہوئی۔
:2018 مرنال سین کا انتقال۔ وہ ایک مشہور ہندوستانی فلم پروڈیوسر اور ہدایت کار تھے۔

بنگلہ دیش میں ہنگامہ کرنے والوں کا غبارہ اب پھوٹنے لگا
انتخابات سے پہلے این سی پی میں استعفوں کا سلسلہ تیز

ڈھاکہ،29/دسمبر: بنگلہ دیش میں ہوئے نام نہاد انقلاب جسے ملک کی تاریخ کا اب تک کا سب سے بڑا ہنگامہ کہا جارہا ہے، کا غبارہ اب پھوٹنے لگا ہے۔اس ہنگامہ کی قیادت کرنے والے طلبا گروپ نیشنل سٹیزن پارٹی (این سی پی) سے انتخابات سے عین قبل استعفوں کا سلسلہ تیز ہوگیا ہے۔ایسا ہی ایک نام محفوظ عالم کا ہے۔ جولائی میں ہنگامہ کے 'ماسٹر مائنڈ' کہے جانے والے اہم رہنما محفوظ عالم نے اتوار کے روز اپنے حامیوں سے دوری اختیار کرلی۔محفوظ عالم این سی پی اور جماعت اسلامی کے ساتھ انتخابی اتحاد کی مخالفت کررہے ہیں۔بنگلہ دیش میں12 فروری 2026 کو عام انتخابات ہونے والے ہیں۔محفوظ عالم نے اپنی ایک 'فیس بک' پوسٹ میں 'اس این سی پی کا حصہ' بننے سے انکار کردیا۔اس کے بعدان کے30 سینئر رہنماو ?ں نے ایک میمورنڈم پر دستخط کرکے اس قدم کے خلاف سخت مو?قف اختیار کیا اور دو بڑے رہنماؤں نے استعفیٰ دینے کا اعلان کردیا۔محفوظ عالم نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ موجودہ حالات میں جولائی کے میرے ساتھیوں کے لئے میرا احترام، ہمدردی اور دوستی ختم نہیں ہوگی لیکن میں اس این سی پی کا حصہ نہیں بن رہا ہوں۔انہوں نے کہا کہ یہ سچ نہیں ہے کہ مجھے جماعت۔این سی پی اتحاد سے کوئی آفر ملا تھا لیکن میرے لئے کسی بھی ڈھاکہ انتخابی حلقے سے جماعت۔این سی پی اتحاد (امیدوار) بننے سے زیادہ ضروری اپنی پرانی شبیہ برقرار رکھنا ہے۔محفوظ عالم کی شخصیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بنگلہ دیش کے عبوری حکمراں محمد یونس نے گزشتہ برس امریکہ میں سابق امریکی صدر بل کلنٹن سے عالم کو ملوایا تھا اور انہیں صاف طور پر جولائی2024 میں ہوئے 'پورے ہنگامے کے پیچھے کا دماغ' بتایا تھا۔محفوظ عالم کی یہ پوسٹ این سی پی کنوینز ناہید عالم کے اس اعلان کے بعد سامنے آئی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ انتخابات سے پہلے وسیع سیاسی اتحاد کے لئے وہ جماعت اسلامی کی قیادت والے اتحاد میں شامل ہوگئے ہیں۔حالانکہ لگاتار استعفوں کے بعد ناہید اسلام نے کہا کہ اس قدم کا مطلب جماعت کے ساتھ کوئی نظریاتی تال میل نہیں ہے۔اتوار کے روز این سی پی آفس میں ایک ہنگامی پریس کانفرنس میں ناہید نے کہا تھا کہ موجودہ سیاسی حالات میں این سی پی کے لیے اکیلے الیکشن لڑنا ممکن نہیں ہے۔اس لئے ہم نے8 ہم خیال پارٹیوں کے ساتھ اتحاد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔این سی پی کنوینز ناہید اسلام نے کہا کہ یہ کوئی نظریاتی اتحاد نہیں ہے، یہ ایک انتخابی سمجھوتہ ہے۔این سی پی اپنے مقاصد اور اصولوں کی پیروی کرتی رہے گی، ابھی میرا دھیان انتخابی تعاون پر ہے۔ناہید اسلام نے کہا کہ جماعت کے ساتھ این سی پی کا اتحاد پارٹی کی ایکزیکیوٹیو باڈی میں اکثریت سے طے ہوا ہے۔انہوں نے جماعت کے ساتھ انتخابی سمجھوتے کو لے کر این سی پی میں کسی بھی پھوٹ سے انکار کیا ہے۔ناہید اسلام نے دعویٰ کیا کہ سینٹرل کمیٹی، گراس روٹس اور اتحادی پارٹیاں اتحاد کی حمایت کررہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ناراضگی کا اظہار کرنے والی آوازوں کو اعتراض کرنے یا ویٹو کرنے کا اختیار ہے۔

95فی صد تک یوکرین روس امن معاہدے کے قریب پہنچ گئے ہیں: ٹرمپ

پام بیچ، فلوریڈا، 29دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ پچانوے فی صد تک یوکرین روس امن معاہدے کے قریب پہنچ چکے ہیں۔اتوار کو فلوریڈا کے پام بیچ پر رہائش گاہ 'مار اے لاگو 'میں یوکرین کے ہم منصب ولودیمیر زیلنسکی کے ساتھ ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ یوکرین اور روس امن معاہدے کے لیے،ہم اب تک کے سب سے زیادہ قریب پہنچ گئے ہیں۔بغیر کسی معاہدے کے ختم ہونے والی ملاقات کے بارے میں ٹرمپ نے کہا صدر زیلنسکی سے ملاقات بہت شاندار رہی، یوکرین اور روس امن معاہدے کے بہت قریب پہنچ گئے ہیں، تاہم ابھی ایک یا دوانتہائی کانٹے دار مسائل باقی ہیں جو جلد حل کرلیے جائیں گے۔صدر زیلنسکی نے بھی کہا کہ صدر ٹرمپ کے ساتھ جنگ بندی کی تجاویز پر مفید بات چیت ہوئی،20 نکاتی امن منصوبے پر 90فی صد تک اتفاق کیا جاچکا ہے، یوکرین امن کے لیے تیار ہے ۔ واضح رہے کہ اس بار امریکی صدر نے یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلینسکی کی میزبانی اپنے فلوریڈا کے ریزورٹ میں کی۔ٹرمپ نے یہ بھی تسلیم کیا کہ مذاکرات پیچیدہ ہیں اور اب بھی ناکام ہوسکتے ہیں، جس کے نتیجے میں جنگ مزید برسوں تک جاری رہ سکتی ہے۔اس ملاقات سے قبل ٹرمپ کے بقول ان کی روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے ساتھ ڈھائی گھنٹے طویل ٹیلی فونک گفتگو ہوئی تھی۔ ٹرمپ نے اصرار کیا کہ انھیں یقین ہے پیوٹن اب بھی امن چاہتے ہیں، اور روس چاہتا ہے کہ یوکرین کامیاب ہو۔ واضح رہے کہ اس موقع پر ڈونلڈ ٹرمپ نے بار بار اپنے ہم منصب زیلنسکی کو "بہادر " بھی قرار دیا۔ ٹرمپ اور زیلینسکی دونوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ کئی پیچیدہ مسائل اب بھی حل طلب ہیں، جن میں یہ سوال بھی شامل ہے کہ آیا روس اُن یوکرینی علاقوں کو اپنے پاس رکھ سکتا ہے جن پر اس کا کنٹرول ہے، نیز یوکرین کے لیے ایسے سیکیورٹی ضمانتوں کا معاملہ بھی شامل ہے تاکہ مستقبل میں اس پر دوبارہ حملہ نہ ہو۔

زیلنسکی سے ملاقات سے پہلے ٹرمپ نے پوتن سے فون پر بات کی

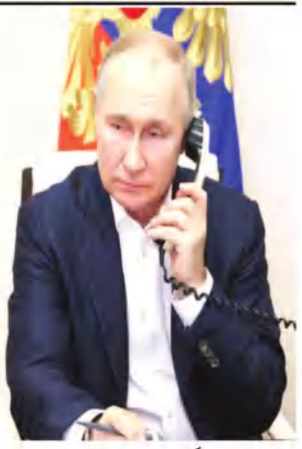

29/دسمبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اتوار یعنی28 دسمبر کو روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ٹیلی فون پر بات کی۔انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان بات چیت بہت اچھی اور نتیجہ خیز رہی۔ دونوں ممالک کے رہنماؤں کے درمیان یہ بات چیت اس سے پہلے ہوئی جب صدر ٹرمپ اس دن بعد میں فلوریڈا میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات کرنے والے ہیں۔امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یہ معلومات اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں شیئر کی ہیں۔انہوں نے کہا، " آج یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات سے پہلے میں نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ بہت اچھی اور نتیجہ خیز ٹیلی فون پر بات چیت کی۔'' ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ بیان فلوریڈا میں مار-اے-لاگو میں ان کی اور صدر زیلنسکی کی طے شدہ ملاقات سے تقریباً ایک گھنٹہ پہلے آیا ہے۔اس ملاقات کا مقصد روس یوکرین تنازعہ کو مکمل طور پر ختم کرنے کی کوششوں کو آگے بڑھانا ہے۔تاہم، کئی علاقائی مسائل پر شدید اختلافات برقرار ہیں، اور روس کیف پر فوجی دباؤ جاری رکھے ہوئے ہے۔اس ملاقات سے عین قبل روس نے ہفتہ یعنی27 دسمبر کو یوکرین پر ایک بڑا فضائی حملہ کیا۔روس نے یوکرین کے دارالحکومت کیف اور دیگر علاقوں کو نشانہ بناتے ہوئے سیکڑوں میزائل اور ڈرون داغے۔تباہ کن روسی حملوں نے کیف کے کچھ حصوں میں بجلی کی سپلائی میں خلل ڈال دیا۔دریں اثنا، کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کے ساتھ ملاقات کے دوران، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ان حملوں کو امریکہ کی زیر قیادت امن کوششوں کا ماسکو کا ردعمل قرار دیا۔انہوں نے یہ اشارہ بھی دیا کہ روس طاقت کے استعمال کے ذریعے مذاکرات میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش کررہا ہے۔

انڈونیشیا کے مناڈو میں نرسنگ ہوم میں آگ لگنے سے 16افراد ہلاک

جکارتہ، 29دسمبر (یو این آئی/ژنہوا) انڈونیشیا کے شمالی سولاویسی صوبے کے دارالحکومت مناڈو کے ایک نرسنگ ہوم میں آگ لگنے سے کم ازکم 16افراد ہلاک ہوگئے۔مقامی حکام نے پیر کو بتایا کہ انڈونیشیا کی پولیس لاشوں کی شناخت کے لیے کام کررہی ہے۔پولڈا سلوٹ کے تعلقات عامہ کے افسر الماسیہ پی حسیبوان کے مطابق، ہلاک شدگان کی لاشوں کی شناخت شمالی سولاویسی ریجنل پولیس (پولڈا سلوٹ) کے بھاینگکارا اسپتال میں کی جارہی ہے۔حسیبوان کے مطابق، اتوار کو مقامی وقت کے مطابق رات تقریباً36 :8 بجے مناڈو ضلع کے پال دعا ضلع کے رانومٹ سب ڈسٹرکٹ میں واقع پانٹی وردھا دمائی نرسنگ ہوم میں آگ لگ گئی۔مناڈو سٹی گورنمنٹ کے تین فائر انجن جائے وقوعہ پر پہنچے اور تقریباً9:30 بجے آگ پر قابو پالیا۔آگ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکاروں نے فوری طور پر علاقے کو محفوظ بنانے اور امدادی کارروائیوں میں مدد کے لیے سرگرم عمل ہوگئے۔ زندہ بچ جانے والوں کو مناڈو سٹی ریجنل اسپتال اور پرماتا بنڈا اسپتال لے جایا گیا، جبکہ مرنے والوں کو مزید کارروائی کے لیے بھیج دیا گیا۔حسیبوان نے کہا کہ پولیس کی فرانزک ٹیموں نے واقعے کی ترتیب اور آگ لگنے کی ابتدائی وجہ کا تعین کرنے کے لیے جائے وقوعہ کا معائنہ کرنے اور عینی شاہدین سے بات چیت سمیت تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

زیلنسکی سے ملاقات کے بعد ٹرمپ کا اعتراف امن مذاکرات میں ابھی کچھ مسائل باقی ہیں

29/دسمبر: فلوریڈا میں ٹرمپ کے مار-اے-لاگو کلب میں ملاقات ختم ہونے کے فوراً بعد بات کرتے ہوئے، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ ان کی زیلنسکی کے ساتھ "زبردست ملاقات" ہوئی اور "بہت سی چیزوں پر تبادلہ خیال کیا"۔ٹرمپ نے مزید کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ ہم امن معاہدے کے بہت قریب آ رہے ہیں"۔امریکی صدر نے کہا کہ انہوں نے اور زیلنسکی نے ملاقات کے اختتام کے بعد برطانیہ کے وزیر اعظم کیرا سٹارمر اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سمیت یورپی رہنماؤں سے بات کی۔زیلنسکی نے کہا کہ انہوں نے اور ٹرمپ نے امن منصوبے کے "تمام پہلوؤں" پر تبادلہ خیال کیا، انہوں نے مزید کہا کہ فوجی جہت کے تعلق سے 100" فیصد متفق" ہے جبکہ عام طور پر 90" فیصد متفق" ہے۔تاہم، ٹرمپ نے خبردار کیا کہ ابھی بھی مسائل باقی ہیں، یہ کہتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ "متفق لفظ بہت مضبوط ہے، لیکن ہم قریب آ رہے ہیں"۔ٹرمپ نے کہا کہ ڈونباس کے علاقے میں ممکنہ غیر فوجی زون سے متعلق مسئلہ "حل شدہ" ہے۔یہ پوچھے جانے پر کہ امریکہ نے خاص طور پر یوکرین کو سیکورٹی کی ضمانتوں کے سلسلے میں کیا پیشکش کی، جو کہ کیف کے لیے ایک معاہدے پر متفق ہونے میں ایک اہم عنصر ہے، ٹرمپ نے کہا کہ وہ "یورپ کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں" جو "اس کا بڑا حصہ سنبھال لے گا" لیکن اس نے کوئی وضاحت نہیں کی۔ٹرمپ نے ملاقات سے قبل روسی رہنما ولادیمیر پوتن سے بات کی جسے امریکی صدر نے "اچھی اور بہت نتیجہ خیز" ٹیلی فون کال قرار دیا۔یہ بات چیت روس کے مکمل پیمانے پر حملے کو ختم کرنے کے لیے ہفتوں کی شدید سفارت کاری کے اختتام پر تھی۔زیلنسکی نے ہفتے کے روز یورپی رہنماؤں کو فون پر بتایا کہ وہ توقع نہیں کرتے تھے کہ روس اپنے زیادہ سے زیادہ مطالبات ترک کر دے گا یا یوکرین کے مجوزہ منصوبے سے اتفاق کرے گا، لیکن وہ چاہتے ہیں کہ امریکہ اپنی توجہ روس پر دباؤ ڈالنے کی طرف مبذول کرے۔روس نے پہلے ہی عندیہ دیا ہے کہ وہ یوکرین کی جانب سے ٹرمپ کے ابتدائی منصوبے میں کسی بھی ترمیم کی تجویز کو مسترد کردے گا، جسے ماسکو کے اہم ان پٹ کے ساتھ موسم خزاں میں تیار کیا گیا تھا۔

کیلیفورنیا میں سوسن ویل میں شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 29دسمبر (یو این آئی) امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے مطابق پیر کے روز بارہ بجکر 41منٹ جی ایم ٹی کے مطابق آنے والے اس زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔اس زلزلہ کی شدت شمال-شمال مغرب میں 15 کلومیٹر کے فاصلے پر5.0 تھی۔یو ایس جی ایس کے مطابق زلزلے کا مرکز زمین کی سطح سے 5.4 کلومیٹر گہرائی میں تھا، جبکہ اس کا محلِ وقوع40.54 درجے شمالی عرض بلد اور 120.69درجے مغربی طول بلد پر واقع ہے۔

میکسیکو: مسافر ٹرین پٹری سے اتری، متعدد افراد زخمی

میکسیکو سٹی، 29دسمبر (یو این آئی/ژنہوا) جنوب مشرقی میکسیکو کے علاقے نزندا کے قریب اتوار کے روز ایک مسافر ٹرین پٹری سے اتر گئی، جس میں 241مسافر اور عملے کے نو افراد سوار تھے۔اس حادثے میں کئی افراد ٹرین کے ڈبوں میں پھنس گئے اور متعدد زخمی ہوگئے ۔ یہ اطلاع بحریہ کے سیکریٹریٹ نے پیر کو سوشل میڈیا کے ذریعے دی۔اوکساکا کے گورنر سولومن جارانے بتایا کہ ٹرین ماتھیاس رومیرو میونسپلٹی کی جانب جارہی تھی کہ اچانک ایک گہری کھائی میں جاگری۔ حکام نے ٹرین کے ڈبوں میں پھنسے مسافروں کو نکالنے کے لیے رسیوں اور خصوصی آلات کی مدد سے ریسکیو آپریشن شروع کیا۔گورنر نے کہا،"ریاستی سول پروٹیکشن اور رسک مینجمنٹ کوآرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ، ریاستی ٹریفک پولیس اور ایمبولینس عملہ بحریہ کے سیکریٹریٹ کے ساتھ تال میل میں امدادی کارروائیاں انجام دے رہے ہیں۔"

امریکہ کے نیوجرسی میں دو ہیلی کاپٹرز آپس میں ٹکرا کر تباہ

نیوجرسی، 29دسمبر (یو این آئی) امریکہ کی ریاست نیوجرسی میں پیش آنے والے ایک فضائی حادثے میں دو ہیلی کاپٹر آپس میں ٹکرا گئے، جس کے باعث ایک شخص ہلاک جبکہ ایک شدید زخمی ہوگیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق دو ہیلی کاپٹرز کے حادثے کے بعد علاقے میں ہنگامی صورتحال پیدا ہوگئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ بیسن روڈ کے علاقے میں دو ہیلی کاپٹروں کے درمیان تصادم ہوا ہے، حادثے کے بعد ایک ہیلی کاپٹر میں آگ لگ گئی۔ پولیس نے حادثے میں ایک شخص کی ہلاکت کی تصدیق کردی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق حادثے میں شدید زخمی ہونے والے شخص کو اسپتال منتقل کردیا گیا جس کی حالت تشویشناک ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہیلی کاپٹر میں پائلٹ کے علاوہ کوئی اور موجود نہیں تھا۔امریکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ابتدائی طور پر حادثے کی وجہ معلوم نہ ہوسکی، اس حوالے سے حکام نے تحقیقات شروع کردیں ہیں۔

ٹرمپ کی امریکہ سے تال میل کی جدوجہد اور ہندوستان کو درپیش سفارتی مشکلات... آشیش رے

29/دسمبر: معروف امریکی ماہرِ معاشیات جیفری سیکس ان متعدد امریکی دانش وروں میں شامل ہیں جو ڈونالد ٹرمپ کے سخت ناقد رہے ہیں۔کولکاتا میں ایک پروگرام کے دوران انہوں نے کہا،''ڈونالڈ ٹرمپ امریکہ کی نمائندگی نہیں کرتے۔ نہ وہ امریکہ کے لیے اچھے ہیں اور نہ ہی ہندوستان کے لیے۔''اسی گفتگو میں انہوں نے مزید کہا،''مجھے معلوم ہے کہ ٹرمپ کے نریندرد مودی کے ساتھ قریبی تعلقات رہے، کئی بار ملاقاتیں ہوئیں اور ہندوستان میں یہ تاثر قائم ہوگیا کہ دونوں کے رشتے غیر معمولی حد تک مضبوط ہیں... لیکن سچ یہ ہے کہ امریکہ کے ساتھ اتحاد سے گریز ہی بہتر ہے؛ موجودہ حالات میں ایسا اتحاد ہندوستان کے مفاد میں نہیں۔'' کرسمس سے قبل شام کو وزیر صنعت وتجارت پیوش گوئل کے حوالے سے کہا گیا کہ ہندوستان اور امریکہ ایک ابتدائی تجارتی فریم ورک معاہدے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔یہ بیان محتاط اور مبہم تھا، جس میں کوئی ٹھوس بات شامل نہیں تھی اور اس سے یہ حقیقت بھی تبدیل نہیں ہوتی کہ ہندوستان کو اب بھی اپنی برآمدات پر50 فیصد تک کے جوابی ٹیرف کا سامنا ہے۔ٹرمپ انتظامیہ نے ہندوستان کے تئیں جو سرد مہری اختیار کی ہے اور جس انداز میں اسے امریکہ کی نئی عالمی حکمتِ عملی میں کنارے کردیا گیا ہے، وہ خاصا حیران کن ہے۔یہ سب کچھ اُس وقت ہورہا ہے جب کچھ ہی عرصہ قبل قریبی دوست کے طور پر گرمجوشی سے گلے ملنے اور بڑی بڑی باتیں کرنے کا ماحول تھا۔ وزیر اعظم مودی کی سفارت کاری بڑی حد تک شخصی تعلقات پر مبنی رہی اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جب اُن کے 'دوست' نے رخ موڑ لیا تو ایسا محسوس ہونے لگا جیسے1990 کی دہائی سے ہندوستان نے جو سفارتی سرمایہ جمع کیا تھا، وہ اچانک تحلیل ہوگیا ہو۔اس بدلتی صورتحال کا براہِ راست اثر بیرونِ ملک جانے والے ہندوستانیوں پر بھی پڑا ہے۔ امریکہ میں کیریئر اور بہتر زندگی کے خواب دیکھنے والوں کے لیے ایچ-1بی ویزا سے متعلق سختیاں شدید تشویش کا باعث بن چکی ہیں۔ دہلی میں امریکی سفارت خانہ ویزا کی تجدید میں غیر معمولی تاخیر کررہا ہے۔ ایچ- 1بی اور ایچ- 4 ویزا درخواست گزاروں کے سوشل میڈیا پروفائلز کی سخت جانچ کی جارہی ہے، اور بڑی تعداد میں ویزا اپائنٹمنٹس کو ری شیڈول یا منسوخ کیا جارہا ہے۔سان فرانسسکو میں کام کرنے والے کئی ٹیک ملازمین اس وجہ سے اپنی ملازمتیں کھو رہے ہیں کہ وہ ایک سال تک امریکہ واپس نہیں جا پا رہے۔ ایسے افراد بھی متاثر ہورہے ہیں جنہوں نے طویل قیام کی نیت سے امریکہ میں مکانات خرید رکھے تھے؛ اب ان کی جائیدادیں بھی خطرے میں دکھائی دے رہی ہیں۔میڈیا میں ایک شخص کے حوالے سے بتایا گیا،''جنوری2026 میں میری شادی طے ہے، اسی کے لیے میں ہندوستان آیا تھا لیکن اب لگتا ہے کہ 2027 تک یہیں پھنس کر رہ جاؤں گا۔''امریکی محکمہ خارجہ نے اعتراف کیا ہے کہ درخواست گزاروں کو طویل پروسیسنگ وقت کے لیے تیار رہنا چاہیے۔سوشل میڈیا سرگرمیوں کی جانچ کے بارے میں بھی واضح کیا گیا ہے کہ یہ سب ایچ- 1بی پروگرام کے مبینہ غلط استعمال کو روکنے کے لیے کیا جارہا ہے۔سیاحتی ویزا درخواستیں بھی اسی سخت نگرانی کی زد میں ہیں۔اگر کسی مرحلے پر یہ سامنے آجائے کہ درخواست گزار نے آن لائن ٹرمپ انتظامیہ پر تنقید کی ہے، تو اسے روک دیا جاسکتا ہے، حتیٰ کہ امریکی ہوائی اڈے پر بھی۔

امریکہ کے اندر بڑھتی مشکلات: اپنی دوسری مدتِ صدارت کے ابتدائی مہینوں ہی میں ٹرمپ نے جس جارحانہ انداز کا مظاہرہ کیا، اس سے ٹرمپ ازم کو اندرونی سطح پر شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ ٹیریف کو سیاسی ہتھیار بنانے کے نتیجے میں امریکہ میں مہنگائی تیزی سے بڑھی ہے۔عام امریکی کو خوراک اور صحت پر پہلے سے کہیں زیادہ خرچ کرنا پڑ رہا ہے۔ یہاں تک کہ ماگا (میک امریکہ گریٹ اگین) کے پُرجوش حامی بھی مایوسی کا شکار دکھائی دیتے ہیں۔ رائے عامہ کے جائزے ٹرمپ کی مقبولیت میں کمی کی نشاندہی کر رہے ہیں۔اگرچہ ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ دونوں میں ری پبلکنز کی اکثریت ہے، اس کے باوجود ٹرمپ کو قانون سازی میں دشواریوں کا سامنا ہے۔ کئی ری پبلکن اراکینِ پارلیمان کو خدشہ ہے کہ ٹرمپ کی کھلی حمایت آئندہ نومبر کے وسط مدتی انتخابات میں ان کے اپنے سیاسی مستقبل کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔اسی کمزور حمایت کے باعث ٹرمپ انتظامی احکامات کے ذریعے حکومت چلا رہے ہیں، حالانکہ کانگریس کی منظوری کے بغیر ان احکامات کی حیثیت محدود ہوتی ہے۔ٹرمپ اپنی 'امریکہ فرسٹ' پالیسی اور سخت خارجہ موقف کے ذریعے اندرونی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ خود کو عالمی امن کے داعی کے طور پر پیش کرتے ہیں اور نوبیل امن انعام کے لیے مہم چلاتے ہیں، جبکہ دوسری جانب اسرائیل کی مسلسل حمایت، عراق پر بمباری اور وینزویلا میں اقتدار کی تبدیلی کی کوششیں جاری ہیں۔روس-یوکرین جنگ کے حوالے سے بھی ان کا مؤقف جنگ کے خاتمے سے زیادہ تجارتی مفادات کے گرد گھومتا نظر آتا ہے۔ان کے مذاکرات کار پیشہ ور سفارت کار نہیں بلکہ کاروباری شخصیات ہیں، جن میں دوست اسٹیو وٹکوف اور داماد جیرڈ کشنر شامل ہیں۔مغربی دنیا کی تقسیم نے روس کے لیے حالات کو مزید سازگار بنا دیا ہے، اور اس کا فائدہ بالآخر ولادیمیر پوتن کو پہنچ رہا ہے۔

ایپسٹین فائلیں: سب سے بڑا خطرہ: ٹرمپ کے لیے سب سے سنگین خطرہ سزا یافتہ پیڈوفائل جیفری اپسٹین سے متعلق وہ فائلیں ہیں جو کانگریس کے ایک قانون کے تحت ڈی کلاسیفائی کی گئی ہیں۔ امریکی محکمہ ? انصاف نے متاثرین کے تحفظ کے نام پر ان دستاویزات کا ایک تراش خراش شدہ حصہ جاری کیا ہے، مگر اس کے ساتھ ضروری وضاحتی نوٹس شامل نہیں کیے گئے۔ اس پر کانگریس کے اراکین عدالت سے رجوع کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔اگرچہ ٹرمپ نے اپسٹین سے فاصلہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ دونوں کے درمیان تعلقات رہے ہیں۔1993 سے1996 کے دوران ٹرمپ کا کم ازکم آٹھ بار اپسٹین کے نجی طیارے میں سفر کرنا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ مزید یہ کہ تفتیش کے دوران ٹرمپ کا نام سامنے آچکا تھا، اور سی این این کے مطابق حال ہی میں منظرِ عام پر آنے والی دستاویزات میں اپسٹین کے دستخط شدہ ایک متنازع خط کا بھی ذکر ہے، جسے محکمۂ انصاف نے جعلی قرار دیا ہے۔

☆

متحدہ عرب امارات میں ییلو الرٹ جاری

ابوظہبی، 29دسمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں گرد وغبار کے طوفان کے خدشے کے باعث نیشنل سینٹر آف میٹرولوجی (این سی ایم) کی جانب سے عوام اور خاص طور پر گاڑی چلانے والوں کے لیے اہم ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق نیشنل سینٹر آف میٹرولوجی کی جانب سے الرٹ جاری کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ تیز ہوائیں آنے والے دنوں میں حدِ نگاہ کو متاثر کرسکتی ہیں جس کے باعث ڈرائیونگ کے دوران خطرناک صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے شہریوں کو گرد آلود موسم میں غیر ضروری طور پر باہر نکلنے سے گریز اور گھروں اور عمارتوں کے دروازے اور کھڑکیاں بند رکھنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ جاری کی گئی ہدایات میں کہا گیا ہے کہ موسم سے متعلق تازہ معلومات صرف سرکاری ذرائع سے ہی حاصل کریں۔ رپورٹس کے مطابق این سی ایم نے سمندر کے کنارے جانے والوں کو بھی خبردار کیا ہے، تیز ہواؤں کے باعث سمندر میں شدید طغیانی کا خدشہ ہے، خاص طور پر بحیرہ عمان میں حالات زیادہ خراب ہوسکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اس سلسلے میں سات فٹ تک اونچی لہروں کے خدشے کے پیشِ نظر 'ییلو الرٹ 'جاری کردیا گیا ہے۔

میکسیکو میں ٹرین حادثہ،13افراد ہلاک

اوساکا، 29دسمبر (یو این آئی) میکسیکو کے جنوب مغربی علاقے اوساکا میں ٹرین موڑ کاٹتے ہوئے حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے نتیجے میں 13افراد ہلاک اور 98زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق میکسیکو میں ٹرین حادثہ اُس وقت پیش آیا جب ٹرین اوساکا کے قصبے نزندا کے قریب موڑ کاٹ رہی تھی، اس دوران پٹری سے اتر گئی۔ رپورٹس کے مطابق حادثے کے وقت ٹرین میں 241مسافر اور 9عملے کے ارکان سوار تھے، زخمی ہونے والوں میں 5 کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ ریسکیو اہلکاروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دیگر مسافروں کو بحفاظت ٹرین سے نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ اوساکا کے گورنر نے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین کی مدد کے لیے ریاستی اور وفاقی ادارے مل کر کام کررہے ہیں۔ حکام کی جانب سے حادثے کی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

حوثی رہنما کا انتباہ:' صومالی لینڈ میں اسرائیلی اڈہ قائم ہوا تو فوجی حملہ کریں گے

صنعا، 29دسمبر (یو این آئی) یمن کے حوثی باغی گروپ نے اسرائیل اور صومالی لینڈ کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت کے خلاف سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ صومالی لینڈ پر کسی بھی اسرائیلی موجودگی کو حوثی فورسز کی طرف سے "فوجی ہدف "تصور کیا جائے گا۔حوثی کمانڈر عبدالملک الحوثی نے اتوار کے روز واضح کیا کہ صومالی لینڈ (صومالیہ کا ایک الگ ہوا علاقہ) کو اسرائیل کی جانب سے تسلیم کرنا نہ صرف صومالیہ کی خودمختاری کی خلاف ورزی کرتا ہے بلکہ یمن اور پوری عرب دنیا کے لیے ایک بڑا سکیورٹی چیلنج بھی ہے ۔انہوں نے الزام لگایا کہ اسرائیل اس خطے کو افریقی ممالک اور یمن کے خلاف دشمنانہ سرگرمیوں کے لیے 'لانچ پیڈ 'کے طور پر استعمال کرنا چاہتا ہے۔حوثی کمانڈر نے صومالیہ کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا گروپ صومالیہ کے دفاع کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا۔انہوں نے مسلم اور عرب ممالک سے اپیل کی کہ وہ اسرائیل کی اس توسیع پسندی کے خلاف متحد اور مضبوط موقف اختیار کریں۔کئی مسلم ممالک نے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کے اسرائیل کے حالیہ فیصلے کی مخالفت کی ہے۔ایک مشترکہ بیان میں کئی عرب ممالک نے صومالیہ کی سالمیت اور خودمختاری کی حمایت کرتے ہوئے اسرائیل کے اس اقدام کی مذمت کی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تنازعہ بحیرہ احمر اور ہارن آف افریقہ کے خطے میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی کو مزید تیز کرسکتا ہے۔

بیدھان اپادھیائے نے جلسہ عام میں ریاستی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کو شمار کرایا

آسنسول:29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے ایس سی سیل کی طرف سے بارہ بونی بلاک کے دومہانی بازار ہٹولا میں ایک ورکرس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔اس کانفرنس میں آئندہ تنظیمی کاموں اور ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا اس میٹنگ میں کارکنوں اور حامیوں کی بڑی بھیڑ جمع تھی۔ بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے پروگرام کے مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ کانفرنس کے دوران ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کو عوام تک لے جانے پر زور دیا انہوں نے ایس سی کمیونٹی کی ترقی اور ان کی شمولیت پر خصوصی زور دیا۔ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کہا، "ہمارا مقصد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے پیغام کو ہر گھر تک پہنچانا ہے ایس سی سیل کے کارکن ہماری تنظیم کی طاقت ہیں، اور آج کا ٹرن آؤٹ ثابت کرتا ہے کہ عوام کا اعتماد ترنمول کانگریس کے ساتھ ہے۔" بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ہماری سرکار کی جانب سے ایک سو اسکیمیں عوام کے فائدے کے لئے پیش کی گئیں ہیں اپ لوگ ان اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں۔

☆☆

منی بس ڈمپر کے پیچھے سے ٹکرا گئی، مسافر بال بال بچ گئے

آسنسول:29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) نیشنل ہائی وے نمبر 60 پر چکڈولہ موڑ پر ایک خوفناک بس حادثہ پیش آیا جس میں کئی مسافر بال بال بچ گئے ذرائع کے مطابق ایک بجے کے قریب ایک منی بس بڑی تعداد میں مسافروں کو لے کر پنڈیشور سے رانی گنج جا رہی تھی۔اسی دوران ایک کارگو ڈمپر بھی بس سے آگے اسی سمت آہستہ چل رہا تھا کہ چکڈولہ موڑ کے قریب آئی ٹی آئی کالج کے نزدیک نیشنل ہائی وے نمبر 60 پر اچانک بریک لگا دی منی بس ڈرائیور قومی شاہراہ پر ڈمپر کے اچانک رکنے کو سمجھنے سے قاصر تھا اور ڈمپر کے پچھلے حصے سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں منی بس کا اگلا حصہ بری طرح تباہ ہو گیا بس ڈرائیور کو معمولی چوٹیں آئیں بس ڈرائیور نے بتایا کہ بس میں مسافر سوار تھے بس کھچا کھچ بھری ہوئی تھی لیکن خوش قسمتی سے کوئی زخمی نہیں ہوا بس ڈرائیور کی ٹانگ پر معمولی چوٹیں آئیں، اور منی بس کے اگلے حصے کو کافی نقصان پہنچا انہوں نے مزید بتایا، "چکڈولہ موڑ پر مسافروں کو اٹھانے کے بعد، میں رانی گنج کی طرف جا رہا تھا کہ ایک ڈمپر ٹرک میرے پاس سے گزرا۔ چکڈولہ موڑ پر نیشنل ہائی وے پر آئی ٹی آئی کالج کے قریب اچانک ڈمپر نے اپنی بریکیں لگا ئیں۔اس سے پہلے کہ میں کچھ جانتا، میں ڈمپر کے پچھلے حصے سے ٹکرا گیا۔" واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جموڑیہ پولیس اسٹیشن اور جموڑیہ ٹریفک محکمہ کی پولیس فوراً جائے وقوعہ پر پہنچی بس میں پھنسے مسافروں کو نکال کر دوسری بس کے ذریعے ان کی منزل تک پہنچانے کے انتظامات کیے گئے تھے بس کو نیشنل ہائی وے سے ہٹانے کے بھی انتظامات کئے گئے۔

اہلیان نے خستہ حال سڑک کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سڑک بلاک کر دی

آسنسول:29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) سڑک کی ناقص تعمیر سے مشتعل مقامی باشندوں نے احتجاج کرتے ہوئے سڑک بلاک کر دی یہ ناکہ بندی آسنسول میونسپل کارپوریشن کے جموڑیہ بورو علاقے کے وارڈ نمبر 7 میں واقع شیخ پور موڑ پر ہوئی۔ یہ سڑک جموڑیہ سے چکڈولہ موڑ کو جوڑنے والی واحد مرکزی سڑک ہے ناکہ بندی کے باعث سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جس سے مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ جموڑیہ صنعتی علاقے سے نکلنے والی بھاری کارگو گاڑیاں بھی شامل ہیں اس مین روڈ پر سفر کیا جاتا ہے۔ تاہم برسوں سے خستہ حال سڑک کی مرمت نہ ہونے کی وجہ سے آج صورتحال ایسی ہے کہ جگہ جگہ گڑھوں کی وجہ سے سڑک حادثات کا امکان زیادہ رہتا ہے لیکن کسی کو پرواہ نہیں یہ صنعتی علاقہ وہ ہے جو آسنسول میونسپل کارپوریشن کے لیے سب سے زیادہ ٹیکس پیدا کرتا ہے تاہم یہ سڑک برسوں پہلے تعمیر کی گئی تھی۔
لیکن اس کے بعد ان کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ اس سڑک کی تعمیر کے حوالے سے اس گاؤں کے آس پاس رہنے والے لوگوں نے پہلے بھی شیخ پور موڑ کے قریب سڑک بلاک کر دی تھی۔ اس وقت انہیں یقین دلایا گیا تھا کہ اس خستہ حال سڑک کی جلد از جلد مرمت کی جائے گی لیکن برسوں گزرنے کے باوجود جب یہ تعمیر نہیں ہوئی تو مشتعل مقامی دیہاتیوں نے آج صبح سے ہی سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا۔ اس بارے میں پوچھے جانے پر گاؤں کے ایک رہائشی کنچن پال نے بتایا کہ جموڑیہ سے چکڈولہ موڑ تک جانے والی یہ واحد مرکزی ایک سڑک ہے۔ آج اس سڑک کی حالت اتنی خراب ہو چکی ہے کہ آئے روز سڑک حادثات ہوتے رہتے ہیں اس سڑک سے اسکول جانے والے طلباء کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اسے لوگوں کی آمدورفت کی سہولت کے لیے بنایا گیا تھا لیکن اس سڑک پر ہر وقت اوور لوڈڈ فیکٹری گاڑیاں چلنے کی وجہ سے آج اس کی حالت ایسی ہو چکی ہے اگر اس کی جلد از جلد مرمت نہ کی گئی تو مستقبل میں کوئی بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے۔ جموڑیہ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھانے کے بعد کئی گھنٹوں کے بعد اس روڈ بلاک کو ہٹایا گیا۔

الیکشن کمیشن کی غلطی، عوام پریشان

آسنسول:29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ریاست میں SIR کے کام کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ الیکشن کمیشن نے گنتی کے فارم جمع ہونے کے بعد ووٹرز لسٹ کا مسودہ شائع کر دیا اب ان لوگوں کی سماعت شروع ہو گئی ہے جن کے نام اس فہرست سے باہر رہ گئے تھے ڈرافٹ لسٹ سے کوتاہی کے بارے میں بے شمار شکایات سامنے آ رہی ہیں ایسی ہی ایک شکایت درگاپور میں سامنے آئی ہے اسٹیل سٹی کے ووٹر فرنٹیئر آفیسر کو درگاپور گورنمنٹ کالج میں سماعت کیلئے طلب کیا گیا تھا۔ تاہم، فرنٹیئر آفیسر کا دعویٰ ہے کہ اس نے کوئی غلطی نہیں کی اس نے درست طریقے سے فارم بھرا اور جمع کرایا۔ ان کے مطابق غلطی دراصل ان کو دی گئی گنتی کے فارم میں تھی جمع کرائے گئے فارم پر نام، پتہ اور ووٹر کا EPIC نمبر درست تھا لیکن اس کے بجائے کسی اور کی تصویر استعمال کی گئی۔ ان سے کہا گیا کہ وہ صحیح فارم پُر کر کے جمع کرائیں لیکن نتیجہ اس کے برعکس ہوا: انہیں مناسب ثبوت کے ساتھ الیکشن کمیشن کے سامنے پیش ہونے کو کہا گیا۔ افسر کا دعویٰ ہے کہ وہ کافی عرصے سے اپنا ووٹر کارڈ استعمال کر رہا ہے اور ووٹ بھی ڈال چکا ہے انہوں نے الزام لگایا کہ تصویر اور معلومات کو اپ ڈیٹ کرنے کا ذمہ دار الیکشن ڈپارٹمنٹ ہے اور کسی بھی غلطی کے لیے عام ووٹرز کو مورد الزام ٹھہرانا غلط ہے الیکشن کمیشن کی غلطیوں کی قیمت عوام ادا کر رہی ہے۔

مغربی بردوان ضلع بنگال گورنمنٹ ایمپلائز کمیٹی کا اجلاس

آسنسول: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول ضلع لائبریری میں مغربی بنگال گورنمنٹ ایمپلائز ایسوسی ایشن کی مغربی بردوان ڈسٹرکٹ کمیٹی کی طرف سے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا میٹنگ کے بارے میں نامہ نگاروں کو جانکاری دیتے ہوئے مغربی بنگال گورنمنٹ ایمپلائیز اسوسی ایشن کی مغربی بردوان ڈسٹرکٹ آرگنائزیشن کے ضلع سکریٹری اتم کمار مانجھی نے بتایا کہ آج آسنسول ڈسٹرکٹ لائبریری میں تنظیم کی ضلعی کمیٹی کی طرف سے میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں کئی اہم فیصلے کئے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی تنظیم کے آئین کے مطابق اس طرح کے اجلاس ہر دو سال بعد ضلعی سطح پر ہوتے ہیں اس کے بعد تنظیم کا ریاستی کنونشن 30 جنوری سے یکم فروری تک جلپائی گوڑی میں منعقد ہوگا انہوں نے کہا کہ آج کے کنونشن میں کئی اہم فیصلے کئے گئے آئندہ دو سال کے لیے ضلعی کمیٹی بنائی جائے گی۔ ضلعی ادارتی بورڈ بھی تشکیل دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کی میٹنگ کے دوران بہت سے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا خاص طور پر ریاست میں خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے مظالم، روزگار کے کم ہوتے مواقع، اور عارضی ملازمین کی بڑھتی ہوئی بھرتی۔ آج کی میٹنگ میں اس طرح کے بہت سے معاملات زیر بحث آئیں اور ان کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

ریلوے ملازم کے گھر کا تالہ توڑ کر چوری

آسنسول:29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) کل دیر رات، چوروں نے چترنجن شہر میں 34 اسٹریٹ پر 40 / مربع فٹ کے ایک گھر میں گھس کر الماری سے زیورات اور نقدی چرا لی اس سلسلے میں موصولہ اطلاع کے مطابق امیت سورین جو کہ گھر میں رہنے والا ریلوے ملازم تھا، گزشتہ ہفتہ کو کسی کام سے باہر گیا تھا جب وہ گھر واپس آئے تو دیکھا کہ تالے ٹوٹے ہوئے تھے اور ان کا سارا سامان چوری ہو چکا تھا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چترنجن آر پی ایف اور چترنجن پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات شروع کر دی گھر کے مالک کے مطابق گھر کے اندر الماری، صوفے، شوکیس اور دیگر سامان بکھرا پڑا تھا۔

تھانہ نعمت پور میں پولیس کی بڑی کامیابی، ہائیڈرو اور ٹریفک سمیت سرکاری پائپ چوری کرتے 3 پکڑے گئے

آسنسول: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) سرکاری پینے کے پانی کا پائپ کل صبح 1:00 بجے چوری ہونے کی خبر آسنسول کے درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کلٹی پولیس اسٹیشن کے نعمت پور پولیس اسٹیشن کو ملی نعمت پور پولیس اسٹیشن نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر آئیسکو بائی پاس روڈ کو نعمت پور سے منسلک کر دیا پرائمری اسکول کے قریب کھیت میں رکھا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے پینے کے پانی کا پائپ چوری کرنے کی کوشش کی ایک ہائیڈرا اور ایک 12 ویلر ٹرک کے ساتھ 3 افراد کو پکڑا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق تین ہائیڈرولک ڈرائیوروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ عمران انصاری ہوم نعمت پور نبی شہر کے مکین اس کی مدد کے لیے اس کے ساتھ رہے۔ اور ٹرک ڈرائیور پریم چندر پرساد جموڑیہ تھانے ک علاقے کے ہیں تینوں ملزمین کو آج دوپہر آسنسول کی ضلعی عدالت میں لے جایا گیا اور انہیں 7 دن کی پولیس حراست میں لے لیا گیا۔

میتھن میں فلاور گارڈن، ملینیم پارک اور ڈیم لائٹنگ کا افتتاح

آسنسول:29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) کے ممبر (تکنیکی) ایس پانڈا اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر (سسٹم) دنیش سنگھ کا میتھن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر (سول) اور پروجیکٹ ہیڈ سمن پرساد سنگھ نے میتھن یاٹ کلب میں پرتپاک اور شاندار استقبال کیا۔
اس موقع پر ممبر (ٹیکنیکل) ایس پانڈا اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر (سسٹم) دنیش سنگھ نے فلاور گارڈن، ملینیم پارک اور ڈیم لائٹنگ کا باقاعدہ افتتاح کیا اور معائنہ کیا نئے تیار کردہ فلاور گارڈن میں رنگ برنگے پھول جیسے سیلوسیا، سالویہ، گلاب کی مختلف اقسام، سفید میریگولڈ، انکا میریگولڈ، ڈیانتھس، زینیا، ڈاہلیا، ایسٹر، کیلنڈولا، گل داؤدی اور چندراملیکا شامل ہیں، جو ماحولیاتی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ ملینیم پارک کو سیاحوں اور بچوں کے لیے خصوصی طور پر تیار کیا گیا ہے جس میں شیروں، شیروں، اونٹوں، لومڑیوں، ہاتھیوں، موروں، سانپوں، جھولوں اور پھولوں کی پرکشش شکلیں رکھی گئی ہیں، جو اسے پرجوش اور پرلطف بناتی ہیں۔ مزید برآں، ڈیم لائٹنگ پروجیکٹ کے تحت، ڈیم کے علاقے کو جدید، توانائی سے بھرپور لائٹنگ سے لیس کیا گیا ہے، جو رات کے وقت ڈیم کی شان کو مزید بڑھاتا ہے۔ رکن (تکنیکی) ایس پانڈا نے ان سہولیات کا معائنہ کیا۔
ترقیاتی کاموں کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کی خوبصورتی اور سیاحت پر مبنی کوششوں سے ڈی وی سی کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور علاقائی سیاحت میں بھی اضافہ ہوگا اور واضح طور پر ترقی کے لیے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ چیف جنرل مینیجر (سسٹم) دلیپ کمار سنگھ، چیف جنرل منیجر (سیفٹی) انیل کمار جھا، چیف جنرل منیجر (سی ٹی سی) جینت دتہ، سینئر جنرل منیجر اور پروجیکٹ ہیڈ، پنچیٹ، سنجے کمار (سینئر جنرل منیجر) پربیر چند، جنرل منیجر سونالی پرساد، رابن مان دھرم داس منیجر، سوکیتھ، رابن مانجر، رابن مانجر (سی ٹی سی) ڈپٹی جنرل منیجر (سی ٹی سی)۔ بھومک، سینئر منیجر (ایچ آر) پارتھو سارتھی مکھرجی، ڈاکٹر امیش کمار، ڈاکٹر ایس نندی اور ڈی وی سی کے افسران اور ملازمین کی بڑی تعداد تقریب میں موجود تھی۔

رانی گنج میں بی جے پی کا اسمبلی دفتر کھلا

آسنسول: 29 دسمبر (عوامی نیوز سروس) رانی گنج میں آنندلوک اسپتال کے قریب بی جے پی اسمبلی کے دفتر کا آج افتتاح کیا گیا۔ بی جے پی کارکن گوپال پاریک نے پوجا کے ساتھ تقریب کا افتتاح کیا۔
اس موقع پر دیوتنو بھٹاچاریہ نے اپنے ہاتھوں سے فیتہ کاٹ کر دفتر کا افتتاح کیا راجیش منڈل نے دیوتنو بھٹاچاریہ کو شال پہنا کر ان کا اعزاز دیا۔ اس کے بعد کارکنوں نے آنے والے 2026 کے انتخابات کے حوالے سے کچھ باتیں کیں اس موقع پر جیتو مشرا، منڈل 1 کے صدر سمر سنگھ، آشا شرما، دنیش سونی، منڈل 2، منڈل 3، منڈل 4 کے سبھی صدور اور روی کیشری سمیت دیگر بی جے پی کارکنان موجود تھے اس کے بارے میں بی جے پی کے ضلع صدر دیوتنو بھٹاچاریہ نے کہا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں یہاں بی جے پی جیتے گی 2021 میں وہ صرف 3000 ووٹوں سے ہار گئے تھے بی جے پی کارکن اس وقت رانی گنج کے دیہی علاقوں تک نہیں پہنچ پائے تھے۔ اس سے رانی گنج اسمبلی حلقہ میں بی جے پی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا لیکن اب صورتحال بالکل بدل چکی ہے بی جے پی کی تنظیم 2021 کے مقابلے میں کافی مضبوط ہے اس کی وجہ سے اسے یقین ہے کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں رانی گنج اسمبلی سیٹ جیت جائے گی انہوں نے کہا کہ آج یہاں اسمبلی انتخابی دفتر کا افتتاح کیا گیا۔ ایسے انتخابی دفاتر کا افتتاح انتخابات سے قبل کیا جاتا ہے تا کہ انتخابات کے دوران پارٹی کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جا سکے انہوں نے کہا کہ پوری ریاست کے ساتھ ساتھ رانی گنج اسمبلی حلقہ کے مقامی لوگ بھی تبدیلی چاہتے ہیں اور اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے بی جے پی کے ہر کارکن کو دوگنا محنت کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آئندہ بنگال اسمبلی انتخابات میں رانی گنج میں بی جے پی کی جیت یقینی ہے رانی گنج نندل کے سابق صدر اور ضلع کمیٹی کے رکن راجیش منڈل نے کہا کہ آج بی جے پی نے رانی گنج اسمبلی حلقہ میں پورے مغربی بردوان ضلع میں اپنے پہلے اسمبلی انتخابی دفتر کا افتتاح کیا، انہوں نے کہا کہ رانی گنج میں لوگ بی جے پی کا ساتھ دینے کو تیار ہیں۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو خدمت کا موقع دیں۔ رانی گنج کو اس وقت بنیادی سہولیات کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ یہ ایک تاریخی شہر ہے آج یہ بنیادی سہولیات کی کمی پر افسوس کا اظہار کر رہا ہے لیکن موجودہ حکمران بے فکر نظر آتے ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگر اس بار بھارتیہ جنتا پارٹی بنگال میں اقتدار میں نہیں آئی تو مغربی بنگال جلد ہی بنگلہ دیش بن جائے گا موجودہ ایس آئی آر کے عمل کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، راجیش منڈل نے کہا کہ کسی کو بھی اس عمل سے کوئی مسئلہ نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ جب ہم دیوالی کے دوران اپنے گھروں کو صاف کرتے ہیں تو ہمیں کچھ تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن صفائی کے بعد گھر کی خوبصورتی تمام تکلیفوں کو دور کر دیتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ صفائی ہندوستان اور بنگال کی خوبصورتی کو بڑھانے کے لیے کی جا رہی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: یونیسکو کی پہچان

گئے درگا آنگن کے اردگرد 20 فٹ چوڑی سڑک ہوگی۔ ہر روز 1 لاکھ عقیدت مند آ سکیں گے، اور صحن میں ایک ساتھ ایک ہزار عقیدت مندوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا جائے گا۔ دیوی دیوتاؤں کی 108 مورتیاں، 64 شیروں کی مورتیاں ہوں گی۔ درگا آنگن 365 دن کھلا رہے گا، اور پوجا کی جائے گی۔ لکشمی اور سرسوتی کے لیے علیحدہ منڈپ، پرساد بنانے کے لیے الگ کمرے اور ثقافتی تقریبات کے لیے کمرے بنائے جائیں گے۔ مندر کے احاطے میں دکانیں بنیں گی، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ سب کرنے کی کل لاگت 261.99 کروڑ روپے ہوگی۔ اس میں سے ریاست 1700 کروڑ روپے فراہم کر رہی ہے۔ پورے کام کی نگرانی HIDCO کر رہی ہے۔ ممتا کے الفاظ میں، "جب میں نے پہلی بار اس جگہ کو دیکھا تو یہ 12.6 ایکڑ اراضی تھی۔ لیکن میں نے سوچا، جب درگا آنگن بنایا جا رہا ہے، تو یہ بڑا اور اچھا ہونا چاہیے۔ اب یہ کل تقریباً 18 ایکڑ زمین پر بنایا جا رہا ہے۔ ہم نے اس جگہ کا انتخاب کیوں کیا؟ اس کے آسان رابطے سے لوگ یہاں ہوائی اڈے سے آسانی سے آسکیں گے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ درگا آنگن کو ثقافت اور روحانیت کے امتزاج کے طور پر بنایا جائے گا۔

بقیہ: آہ! حبیب ملت ہم

اور سوئے جنت جانے کی گھڑی ہے

حضرت حبیب ملت کی رحلت سے جماعت اہلسنت میں ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے اڑیسہ کے اہلسنت ایک عظیم مربی و داعی اور روحانی پیشوا سے محروم ہو گئے حضور حبیب ملت کی ذات خاموش تھی مگر آپ کے سامنے ہزاروں کی بولتی بند ہو جاتی تھی اڑیسہ کے اختلافی ماحول میں ہمیشہ آپ راہ اعتدال پر رہے اور حق پر قائم رہے اور شروع ہی سیاختلافی مسائل میں بریلی کے ساتھ رہے آپ شریعت کے پابند اور سنت رسول پر عامل تھے آپ کی زندگی تواضع و انکساری زہد و تقویٰ طہارت و پاکیزگی سے عبارت تھی آپ ہمیشہ دین و سنیت اور مسلک اعلیٰ حضرت کے فروغ کی فکر میں لگے رہے اڑیسہ میں بڑے بڑے مولوی ادھر سے اُدھر ہو گئے مگر آپ حق و صداقت پر پہاڑ کی طرح جمے رہے بہت آندھیاں آئیں طوفان آئے مگر آپ کے پائے استقامت میں زرہ برابر لغزش نہ آئی آپ کی ذات اڑیسہ میں اہل سنت کے لئے مرجع خلائق تھی اور بھٹکنے والوں کے لئے مینارہ نور بھی میں بہت زمانے سے آپ کی زیارت سے مشرف ہو رہا ہوں اڑیسہ کے اکثر جلسوں میں ملاقات ہوتی اور جب ملاقات ہوتی بہت محبت سے پیش آتے دعاوں سے نوازتے میرے دل میں بھی حضرت کا بہت احترام تھا سال رواں میں تو بہت بار زیارت کا موقع ملا امسال عرس مجاہلت کیموقع پر دارالعلوم مجاہد ملت میں ختم بخاری کرانے گیا تھا اس مجلس میں بھی تشریف فرما رہے اور رات کے اجلاس میں بھی اور ٹھیک ایک ماہ پہلے 28 نومبر کو کندراپاڑہ کے اجلاس میں جاتے ہوئے بھبنیشور ایئرپورٹ سے سیدھا ہاسپٹل گیا جہاں حضرت کی ڈائیلیسس چل رہی تھی اسی حالت میں ملاقات کا شرف بخشا اور اس وقت بھی عالمانہ انداز میں تھے سر پر سفید دو پلی ٹوپی موجود تھی بہت خندہ پیشانی سے ملے اور بار بار دعاؤں کی درخواست کرتے رہے ایک مرتبہ بہت سالوں پہلے حضور مجاہد ملت کے گھر کے پاس والی مسجد میں جمعہ کی تقریر کراء اور جمعہ بعد کھانا کھلا کر اپنی گاڑی سے بھونیشور ایئرپورٹ بھیجوایا

28 نومبر کو ہاسپٹل میں جب ملاقات ہوئی تھی بہت بہتر طور پر محسوس ہو رہے تھے بہت سکون و اطمینان سے اپنی خیریت بتا رہے تھے کیا معلوم تھا کہ یہ آخری ملاقات ثابت ہوگی اللہ رب العزت حضرت کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو بالخصوص شہزادہ گرامی وقار مولانا سید محمد حبیب رضا حبیب اور حضرت کے داماد سید محمد حسنین رضا اور انکے بھتیجے مولانا سید محمد مصطفیٰ رضا اور جملہ پسمانگان کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے آمین اور حضرت کے معتمد اور خادم خاص جناب عاشق حسین عرف بابونا بھاء کو بھی صبر اور انکی خدمت کا بہتری صلہ عطا فرمائے جنھوں نے حضرت کی خدمت کا حق ادا کر دیا جب سے حبیب ملت بیمار ہیں عاشق بھائی مسلسل اُنکی تیمارداری میں لگے ہوئے ہیں آج کے دور میں ایسا مرید صادق ملنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے فقط والسلام سوگوار شمشاد احمد مصباحی جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی مئو

یوپی۔29 دسمبر 2025ء 8 رجب المرجب سنہ 1447ھ

بقیہ: مغربی بنگال: وزیر اعلیٰ

کر دیتے ہیں۔ ریاستی پولیس نے واضح کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی یا مغربی بنگال حکومت کی طرف سے ایسی کسی لون اسکیم کا اعلان یا منظوری نہیں دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے نام اور تصویر کا اس طرح استعمال مکمل طور پر غیر قانونی اور دھوکہ دہی پر مبنی ہے۔ پولیس نے ایسے تمام اشتہارات کو فرضی قرار دیا ہے۔ ساتھ ہی پولیس نے لوگوں کو کچھ ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے:
کسی بھی ایسے اشتہار پر بھروسہ نہ کریں جو فوری طور پر قرض دینے کا وعدہ کرے۔
نامعلوم لنک نہ کھولیں اور کوئی مشکوک ایپ انسٹال نہ کریں۔
اوٹی پی، آدھار، پین یا بینک سے متعلق معلومات کسی سے شیئر نہ کریں۔
قرض کے لیے صرف مجاز بینک، این بی ایف سی یا سرکاری ویب سائٹ کا ہی استعمال کریں۔ پولیس کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر کوئی اس طرح کی دھوکہ دہی کا شکار ہو جاتا ہے تو اسے بلا تاخیر سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر 1930 پر شکایت درج کرانی چاہیے۔ اس کے علاوہ www.cybercrime.gov.in ویب سائٹ پر بھی آن لائن شکایت کی جا سکتی ہے۔ پولیس نے مشورہ دیا ہے کہ شکایت کرتے وقت اسکرین شاٹ، لنک، فون نمبر اور لین دین سے متعلق معلومات محفوظ رکھیں۔ مغربی بنگال پولیس نے کہا ہے کہ سائبر جرائم کو روکنے کے لیے عوام کا تعاون بے حد ضروری ہے۔ محتاط رہ کر اس طرح کی دھوکہ دہی سے بچا سکتا ہے۔ پولیس نے اپیل کی ہے کہ لوگ الرٹ رہیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع دیں۔

بقیہ: اناؤ عصمت دری کے

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی والی بنچ نے سی بی آئی کی اس عرضی پر سماعت کی جس میں دہلی ہائی کورٹ کے ذریعہ کلدیپ سنگھ سینگر کی عمر قید کی سزا معطل کرنے کے فیصلے کو چیلنج دیا گیا ہے۔ سی بی آئی نے اس فیصلے کے خلاف سریم کورٹ کا رخ کیا تھا۔ اس معاملے میں ایڈووکیٹ انجلی پٹیل اور پوجا شلپکار کی جانب سے دائر عرضیوں پر بھی سماعت ہونی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اناو؟ عصمت دری معاملہ ملک کے حساس اور مشہور مقدمات میں سے ایک رہا ہے۔ ایسے میں سپریم کورٹ کا رخ بے حد اہم مانا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے کلدیپ سنگھ سینگر کی ضمانت کے خلاف اناؤ عصمت دری متاثرہ اور اس کی ماں نے اتوار کے روز جنتر منتر پر احتجاج کیا تھا۔ مظاہرین کی بڑی تعداد نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ اس موقع پر متاثرہ کی والدہ نے کہا کہ انہیں سپریم کورٹ پر پورا بھروسہ ہے اور انصاف ملنے کی امید ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان پر مقدمہ واپس لینے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بغیر کسی خوف کے اپنی قانونی جنگ لڑنا چاہتے ہیں اور ہمیں تحفظ کی ضرورت ہے۔ متاثرہ نے کہا کہ میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے اپیل کرتی ہوں کہ مجھے ایسی سیکورٹی فراہم کی جائے کہ میں اپنی جنگ بے خوف ہو کر لڑ سکوں۔
واضح رہے کہ کانگریس سمیت دیگر سیاسی پارٹیاں معاملے میں مجرم کو اس کے گناہ کی سخت سزا اور متاثرہ کے لئے بڑے پیمانے پر انصاف کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس دوران کانگریس پارٹی کی خواتین ونگ کی قومی صدر الکا لامبا نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ متاثرہ کو ملنے والے انصاف کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ الکا لامبا نے سوشل میڈیا پر اپنا ایک ویڈیو شیئر کیا جس میں انہوں نے کہا کہ ''جے ہو۔ انصاف کی جیت ہوئی، اناؤ متاثرہ کو ملا انصاف۔ لڑائی اب بھی جاری ہے، ہائی کورٹ کے فیصلے پر سپریم کورٹ نے لگائی روک''۔

بقیہ: شدید سردی کے

معصوم بچہ انہیں زمین پر لیٹا ہوا دیکھتا رہا۔ 5 سال کے معصوم بچے نے رات بھر اپنے والدین کی حفاظت کی اور طلوع آفتاب کے بعد سڑک پر آ کر لوگوں کو مدد کے لیے بلایا۔ چوپدار نے کہا کہ بعد میں پڑوسی انگل ضلع کے چھیندی پاڑہ اسپتال میں علاج کے دوران خاتون کی بھی موت ہو گئی لیکن بچہ بچ گیا۔ تاہم، اسے بھی اس کے والدین نے زہریلی چیز دی تھی۔ پولیس افسر نے بتایا کہ ان کے بچے کی حالت مستحکم ہے اور ابتدائی علاج کے بعد اسے اس کے دادا دادی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

سید کرمانی: اپنی محفوظ وکٹ کیپنگ اور ذمہ دارانہ بلے بازی کے لیے مشہور تھے

خصوصی مضمون: یوم پیدائش 29 دسمبر پر خاص

نئی دہلی، 29 دسمبر (یو این آئی) سید مجتبیٰ حسین کرمانی ہندوستان کے ممتاز سابق کرکٹ کھلاڑی اور وکٹ کیپر تھے۔ کرمانی اپنی محفوظ وکٹ کیپنگ اور ذمہ دارانہ بلے بازی کے لیے مشہور تھے۔ کرمانی نے مشکل حالات میں ٹیم کو سہارا دینے والے کھلاڑی کے طور پر شہرت حاصل کی۔ وکٹ کے پیچھے ان کی پھرتی اور نظم وضبط نے ہندستانی ٹیم کو کئی موقعوں پر فائدہ پہنچایا۔ وہ آج بھی ہندستان کے قابلِ اعتماد وکٹ کیپروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ کسی بھی ٹیم کی فتح میں بلے باز، گیند باز اور وکٹ کیپر کا ہمیشہ سے اہم کردار ہوتا ہے۔ 80 اور 90 کی دہائی سے قبل کرکٹ ٹیم میں وکٹ کیپر کا کام صرف وکٹ کے پیچھے رہ کر رن روکنا اور حریف ٹیم کے کھلاڑیوں کو آؤٹ کرنا تھا۔ لیکن جیسے جیسے وقت بدلتا گیا، کھیل میں تبدیلیاں آتی گئیں اور وکٹ کیپر کا درجہ بھی ایک اہم بلے باز کے طور پر ہوتا گیا۔

سید مجتبیٰ حسین کرمانی، اصل نام، کرکٹ کی دنیا میں سید کرمانی کے نام سے زیادہ مشہور ہوئے۔ ہندوستان کے سابق وکٹ کیپر اور 1983 کے ورلڈ کپ کے بہترین وکٹ کیپر کرمانی، جن کا تعلق حیدر آباد سے ہے، 29 دسمبر 1949 کو مدراس (چنئی) میں پیدا ہوئے۔

کرمانی کو دس گیارہ برس کی عمر سے ہی کرکٹ کھیلنے کا بے انتہا شوق تھا۔ مقامی ٹیم میں ان کو ان کی کارکردگی کی بنیاد پر ہی شمولیت ملی۔ بلے بازی کے ساتھ ساتھ انہیں وکٹ کیپنگ کرنے کا بھی بہت ہی شوق تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب ان کے پاس وکٹ کیپنگ کرنے کے لئے دستانے اور دیگر سامان تک موجود نہ تھا۔ لیکن ذوق کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے دستانوں کی جگہ میدان میں پڑی دو اینٹیں ہاتھ میں اٹھائیں اور انہیں کو اپنے دستانے سمجھ لیا۔ یہ اینٹیں ان کے پہلے دستانے تھے۔

کرمانی اپنی محنت اور لگن سے مسلسل کرکٹ کی پریکٹس کرتے رہے۔ ان کی جدوجہد ایک دن سودمند ثابت ہوئی اور انہیں ڈومیسٹک کرکٹ میں کرناٹک میں کھیلنے کا موقع ملا۔ انہوں نے ٹیم میں رہتے ہوئے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اور آخر کار ایک دن وہ اپنی صلاحیت کی بنیاد پر ہندوستانی ٹیم تک پہنچ گئے۔ ہندستانی ٹیم میں کرمانی کی شمولیت کی کہانی کافی دلچسپ ہے۔ کرمانی سے قبل فاروق انجینئر ہندوستانی ٹیم کے وکٹ کیپر تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب غیر ملکی دورے دو یا تین ماہ کے ہوا کرتے تھے۔ اتنے طویل دورے کے لئے ٹیم میں ایک وکٹ کیپر کی موجودگی ناکافی سمجھی گئی۔ سلیکشن کمیٹی کے ممبران کے بہت غور وخوض کے بعد یہ طے پایا گیا اور وکٹ کیپر کے متبادل ہونے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ سلیکشن کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیم میں ایک اضافی وکٹ کیپر ضرور ہونا چاہیے۔ اس فیصلے سے ٹیم کو دو فائدے ہوئے ایک تو مین وکٹ کیپر کو تمام میچ نہیں کھیلنا پڑے اور کیپر کو کچھ وقت کے لئے آرام بھی مل سکے گا۔ دوسرا، ایک اضافی کیپر رکھنے سے اس کیپر کو کھیل کا تجربہ بھی حاصل ہوگا۔ ایسے میں کرمانی کو انجینئر کے ساتھ 1971 اور 1974 میں انگلینڈ کے دورے کے لیے ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔

نیوزی لینڈ کے دورے کے دوران کرمانی نے ہندوستان میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔ کرمانی کو 1979 کے کرکٹ ورلڈ کپ اور انگلینڈ کے دورے کے بعد کسی وجہ سے برطرف کردیا گیا تھا۔ انہیں سال 1979-80 میں آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے لیے ٹیم میں واپس بلایا گیا۔ تاہم، کرمانی کو ایک بار پھر ٹیم سے باہر کردیا گیا لیکن وہ 1985-86 کے آسٹریلیا کے دورے کے لیے ہندوستانی ٹیم میں واپس آ گئے۔

کرمانی ورلڈ کپ سیریز کے ایک میچ میں ایلن بارڈر کو آؤٹ کرنے کے لیے کیچ لیتے ہوئے انجری کا شکار ہوگئے، جس کی وجہ سے وہ ٹورنامنٹ کے بقیہ میچوں میں نہیں کھیل سکے۔ جس سے ان کا بین الاقوامی کیریئر ایک حد تک ختم ہوگیا۔ بعد میں انہوں نے کرناٹک میں بین الاقوامی کرکٹ اور ریلوے کے لیے کرکٹ کھیلنا شروع کردیا۔

کرمانی نے 1983 کے ورلڈ کپ میں ہندوستان کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں 88 ٹیسٹ میچوں میں مجموعی طور پر 2759 رنز بنائے جس میں سب سے زیادہ اسکور 102 ہے جب کہ انہوں نے 49 ایک روزہ میچوں میں مجموعی طور پر 373 رنز بنائے جس میں سب سے زیادہ اسکور 48 ہے۔ کرمانی نے 88 ٹسٹ میچ کھیلے جس میں انہوں نے 124 اننگز کھیل کر 27.04 کی اوسط سے 2759 رن بنائے۔ ان کا بہترین اسکور 102 رہا۔ اس میں انہوں نے سنچریاں اور 12 نصف سنچریاں بنائیں۔ انہوں نے حریف ٹیم کے کھلاڑیوں کے 160 وکٹ کے پیچھے کیچ لئے اور 38 کھلاڑیوں کا اسٹمپ آؤٹ کیا۔

حالانکہ سید کرمانی ایک بہترین وکٹ کیپر اور بلے باز رہے۔ لیکن کچھ میچوں میں کرمانی کو ٹیم سے ڈراپ ہونے کا خمیازہ بھگتنا پڑا۔ اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت دوبارہ ٹیم انڈیا میں جگہ بنائی۔ انہوں نے آسٹریلیا کے خلاف نائٹ واچ مین کی حیثیت سے سنچری بنائی۔ پھر 1983 کے ورلڈ کپ کی فتح میں کرمانی کا اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے ایک میچ میں پانچ کیچ لیے۔ یہ اس وقت ایک میچ میں سب سے زیادہ کیچ پکڑنے کا عالمی ریکارڈ تھا۔ وہ اس ٹورنامنٹ کے بہترین وکٹ کیپر منتخب ہوئے۔ اس کے تحت انہیں ایوارڈ میں چاندی کے دستانے کے ساتھ چاندی کی گیند ملی۔ نیچے لکھا تھا، دنیا کا بہترین وکٹ کیپر۔ کرمانی کی کیپنگ انتہائی قابل تعریف کہی جا سکتی ہے۔ کرمانی وہ کیچ بھی پکڑ لیا کرتے تھے جہاں دوسرے کیپرز کو انہیں پکڑنے کے لیے سخت محنت یا ڈائیو لگانا پڑتی تھی۔ سید کرمانی کی کامیابی کی بڑی وجہ ان کی لگن، محنت اور ان کے خاندان کا تعاون ہے جس کی وجہ سے وہ آج اس مقام تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

سید کرمانی یوم پیدائش چار آخری

سید کرمانی نے 88 ٹسٹ میچوں میں 124 اننگز کھیل کر 2759 رن بنائے، اس میں ان کے شاندار 102 رن شامل ہیں۔ اپنے ٹسٹ کریئر میں انہوں نے 27.04 کی اوسط سے یہ رن بنائے۔ جس میں دو شاندار سنچریاں اور 12 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ انہوں نے بحیثیت وکٹ کیپر ٹسٹ میچوں میں 160 کیچ لئے اور 38 اسٹمپ آؤٹ کئے۔ ایک روزہ 49 میچوں میں انہوں نے 373 رن بنائے جس میں بہترین اسکور 48 رن ناٹ آؤٹ رہا۔ ایک روزہ میچوں میں سید کرمانی نے 27 کیچ لئے اور 9 اسٹمپ آؤٹ کئے۔ فرسٹ کلاس میچوں میں 275 میچ کھیلے 383 اننگز کھیل کر 9620 رن بنائے۔ جس میں ان کا بہترین اسکور 161 رہا۔ فرسٹ کلاس میچوں میں سید کرمانی نے 13 سنچریاں اور 38 نصف سنچریاں بھی بنائیں۔ 367 بلے بازوں کو وکٹ کے پیچھے کیچ آؤٹ کیا اور 112 کو اسٹمپ کرکے پویلین کی راہ دکھائی۔

سید کرمانی نے اپنا پہلا ٹسٹ میچ نیوزی لینڈ کے خلاف آکلینڈ میں 24 جنوری 1976 کو کھیلا۔ جبکہ 2 جنوری 1986 میں اپنا آخری ٹسٹ میچ آسٹریلیا کے خلاف سڈنی میں کھیلا۔ وہیں 21 فروری 1976 میں نیوزی لینڈ کے خلاف اپنا ایک روزہ میچ کھیلا اور آسٹریلیا کے خلاف 12 جنوری سال 1986 میں برسبین میں اپنا آخری ایک روزہ میچ کھیلا۔ جس زمانے میں سید کرمانی کھیل رہے تھے، اس وقت کسی بھی وکٹ کیپر کے لئے یہ بہت بڑی کامیابی تھی۔

سال 1968 میں کرناٹک حکومت کی جانب سے سال کا بہترین کھلاڑی اعزاز دیا گیا۔ سال 1980 میں حکومت ہند کے ذریعہ ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 1982 میں ہندستانی حکومت نے پدم شری ایوارڈ دیا۔ سال 1982 میں کرناٹک کے گورنر نے ایکلویہ انعام سے نوازا۔ راجیو وکاس رتن ایوارڈ دیا گیا۔ سال 1994 میں انٹرنیشنل فیڈریشن سوسائٹی آف انڈیا ایوارڈ سے نوازا گیا۔ 5 جنوری 2016 کو کرنل سی کے نائیڈو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دیا گیا۔

ہندوستانی مینس کرکٹ کے لیے 2025 کامیابیوں اور آزمائشوں کا ملا جلا سال

نئی دہلی، 29 دسمبر (یو این آئی) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کی تاریخی فتح، ایشیا کپ میں شاندار کامیابی اور انگلینڈ کی سرزمین پر یادگار ٹیسٹ معرکوں کے باوجود سال 2025 ہندوستانی مینز کرکٹ کے لیے فتوحات اور آزمائشوں کا ایک سنسنی خیز امتزاج ثابت ہوا۔ کہیں کامیابیوں کا شور تھا تو کہیں ناکامیوں کی بازگشت، کہیں نئے سورج طلوع ہوئے تو کہیں تجربے کی شام ڈھلتی نظر آئی۔ یہ سال ہندوستانی کرکٹ کے لیے صرف نتائج کا نہیں بلکہ تبدیلی، جدوجہد اور ازسرِ نو تعمیر کی داستان بن کر تاریخ کے اوراق میں رقم ہوگیا۔ ہندوستانی ٹیم نے جنوری 2025 میں انگلینڈ کے خلاف گھریلو وائٹ بال سیریز سے سال کا دھماکہ خیز آغاز کیا۔ پانچ میچوں کی ٹی 20- سیریز ہندوستان نے 4-1 سے جیتی جبکہ یک روزہ سیریز میں انگلینڈ کو 3-0 سے کلین سویپ کرکے اپنی برتری ثابت کی۔ اس سیریز کا سب سے روشن لمحہ ابھیشیک شرما کی سنچری رہی، جنہوں نے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں 135 رنز کی اننگز کھیل کر بین الاقوامی ٹی 20- میں کسی ہندوستانی بلے باز کا سب سے بڑا انفرادی اسکور قائم کیا۔ فروری میں پاکستان اور متحدہ عرب امارات کی میزبانی میں ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں بھی ہندوستان نے اپنی فاتحانہ رفتار برقرار رکھی۔ آٹھ برس بعد واپس آنے والے اس باوقار ٹورنامنٹ میں روہت شرما کی قیادت میں ہندوستان ناقابلِ شکست رہا اور ریکارڈ تیسری بار خطاب اپنے نام کیا۔ گروپ مرحلے میں پاکستان کے خلاف وراٹ کوہلی کی سنچری اور فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف روہت شرما کی قائدانہ اننگز نمایاں رہیں۔ اس کے بعد انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے قبل ہندوستانی کرکٹ میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا، جب روہت شرما اور وراٹ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ شبھمن گل کو نیا ٹیسٹ کپتان مقرر کیا گیا۔ سنسنی خیز سیریز 2-2 سے برابر رہی، جس میں گل نے 75.40 کی اوسط سے 754 رنز بنا کر قیادت اور بیٹنگ دونوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ ستمبر میں یو اے ای میں کھیلے گئے ایشیا کپ میں ہندوستان نے ایک بار پھر خود کو ایشیا کا بادشاہ ثابت کیا۔ سوریہ کمار یادو کی قیادت میں ہندوستان نے فائنل میں پاکستان کو شکست دے کر ریکارڈ نویں بار ایشیائی تاج حاصل کیا۔ تلک ورما کی ناقابلِ شکست 69 رنز کی اننگز فائنل کا فیصلہ کن لمحہ ثابت ہوئی۔ اکتوبر میں ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو ٹیسٹ سیریز میں 2-0 کی کلین سویپ جیت شبھمن گل کے لیے بطور ٹیسٹ کپتان پہلی سیریز فتح تھی۔ تاہم ایک روزہ کرکٹ میں بطور کپتان ان کی شروعات زیادہ کامیاب نہ رہیں اور آسٹریلیا کے دورے پر ہندوستان کو 2-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، اگرچہ روہت شرما کی سنچری نے کلین سویپ سے بچالیا۔ نومبر ہندوستانی کرکٹ کے لیے سب سے مایوس کن مہینہ ثابت ہوا۔ نیوزی لینڈ نے 12 سال بعد ہندوستان کو ہوم ٹیسٹ سیریز میں شکست دی، جبکہ جنوبی افریقہ نے 2-0 سے سیریز جیت کر پرانے زخم تازہ کردیے۔ گوہاٹی میں 408 رنز کی شکست، ٹیسٹ تاریخ میں ہندوستان کی سب سے بڑی ہار بن گئی۔ تاہم سال کے اختتام پر ہندوستان نے محدود اوورز کی کرکٹ میں شاندار واپسی کی۔ جنوبی افریقہ کو ایک روزہ سیریز میں 2-1 اور ٹی 20- سیریز میں 3-1 سے شکست دے کر ہندوستانی ٹیم نے 2025 کا اختتام مثبت نوٹ پر کیا، 2025 ایسا سال جو کامیابی، تبدیلی اور چیلنجز کی کہانی بن کر یاد رکھا جائے گا۔

ٹم ڈیوڈ فٹنس مسائل کے باعث بگ بیش لیگ سے باہر ہوگئے

ہوبارٹ، 29 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے جارح مزاج بلے باز ٹم ڈیوڈ کو فٹنس مسائل کے باعث بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کے بقیہ میچز سے باہر کردیا گیا ہے، کیونکہ سکین رپورٹس میں ان کے رائٹ ہیمسٹرنگ میں گریڈ ٹو انجری کی تصدیق ہوئی ہے۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق یہ انجری ہوبارٹ ہریکینز اور پرتھ سکارچرز کے درمیان 26 دسمبر کو کھیلے گئے میچ کے دوران رنز لیتے ہوئے پیش آئی، جس کے بعد ٹم ڈیوڈ کو میدان چھوڑنا پڑا۔ ہوبارٹ ہریکینز نے بیان میں بتایا کہ ٹم ڈیوڈ کی بحالی کا عمل جاری ہے اور وہ آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے دستیاب ہونے کی راہ پر گامزن ہیں، جو 7 فروری 2026 سے شروع ہو رہا ہے۔ فرنچائز کے مطابق ٹم ڈیوڈ کو احتیاطی طور پر بگ بیش لیگ کے بقیہ سیزن میں نہیں کھلایا جائے گا تاکہ وہ مکمل فٹنس کے ساتھ عالمی ایونٹ میں شرکت کر سکیں۔ واضح رہے کہ ٹم ڈیوڈ کو رواں سال کے آغاز میں آئی پی ایل 2025 کے دوران بھی ہیمسٹرنگ انجری کا سامنا کرنا پڑا تھا، جس کے باعث وہ رائل چیلنجرز بنگلورو کی جانب سے فائنل سمیت آخری چند میچز میں شرکت نہ کر سکے تھے۔

ملبورن کرکٹ گراؤنڈ کی پچ غیر تسلی بخش قرار، ڈی میرٹ پوائنٹ مل گیا

ملبورن، 29 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ 2 دن میں ختم ہونے پر ملبورن کرکٹ گراؤنڈ کی پچ کو غیر تسلی بخش قرار دے دیا گیا۔ آئی سی سی نے وینیو کو ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا ہے۔ جاری کردہ اعلامیہ میں آئی سی سی کا کہنا ہے کہ ایم سی جی کی پچ کو بیٹ اور بال میں توازن نہ ہونے کی وجہ سے غیر تسلی بخش قرار دیا گیا ہے۔ آئی سی سی میچ ریفری جیف کرو کا کہنا ہے کہ ایم سی جی کی پچ بالروں کے فائدے میں بہت زیادہ تھی، پہلے روز 20 اور دوسرے روز 16 وکٹیں گریں، میچ میں کوئی بھی بیٹر نصف سنچری نہ بنا سکا۔ جیف کرو نے کہا کہ گائیڈ لائنز کے مطابق پچ کو غیر تسلی بخش قرار دیا گیا ہے اور وینیو کو ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان ایشیز سیریز کا چوتھا ٹیسٹ میچ ایم سی جی میں کھیلا گیا تھا، چوتھے ٹیسٹ میچ کا فیصلہ صرف دو روز میں ہوگیا تھا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے تیسرے اور چوتھے دن ٹکٹ کی مد میں 10 ملین ڈالرز کی آمدن متوقع تھی۔ ٹیسٹ دوسرے دن ختم ہونے پر کرکٹ آسٹریلیا کو 10 ملین ڈالر نقصان کا خدشہ ہے۔ 90 ہزار سے زائد شائقین کو تیسرے روز کی ٹکٹس ری فنڈ کیے جائیں گے، متعدد شائقین نے چوتھے روز کے لیے بھی ٹکٹس خرید رکھے تھے۔

نیوزی لینڈ کے آل راؤنڈر ڈگ بریسویل کا تمام طرز کی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

ویلنگٹن، 29 دسمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے سابق آل راؤنڈر ڈگ بریسویل نے تمام طرز کی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا ہے، جس کے ساتھ ہی ان کا 18 سالہ پیشہ ورانہ کرکٹ کیریئر اختتام پذیر ہوگیا۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 35 سالہ ڈگ بریسویل نے 2008 کے اواخر میں سنٹرل ڈسٹرکٹس کی جانب سے فرسٹ کلاس کرکٹ میں ڈیبیو کیا، اس سے قبل وہ انڈر 19 سطح پر نیوزی لینڈ کی نمائندگی بھی کر چکے تھے۔ انہوں نے 2011 میں بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا اور ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹونٹی تینوں فارمیٹس میں ملک کی نمائندگی کی۔ 2011 سے 2023 کے دوران ڈگ بریسویل نے نیوزی لینڈ کے لیے 28 ٹیسٹ، 21 ون ڈے اور 20 ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز کھیلے۔ ان کے کیریئر کی یادگار کارکردگی آسٹریلیا کے خلاف ہوبارٹ ٹیسٹ میں سامنے آئی، جہاں اپنے تیسرے ہی ٹیسٹ میچ میں شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کے باعث انہیں مین آف دی میچ قرار دیا گیا اور نیوزی لینڈ نے 7 رنز سے تاریخی فتح حاصل کی۔ طویل عرصے سے پسلی کی انجری نے ڈگ بریسویل کو موجودہ ڈومیسٹک سیزن سے باہر رکھا، جو ان کے ریٹائرمنٹ کے فیصلے کی ایک بڑی وجہ بنی۔ ریٹائرمنٹ کے اعلان پر ڈگ بریسویل نے کہا کہ کرکٹ ان کی زندگی کا ایک قابلِ فخر حصہ رہی ہے اور بطور نوجوان کرکٹر وہ اپنے ملک کی نمائندگی کا خواب دیکھتے تھے۔ انہوں نے ساتھی کھلاڑیوں، کوچز اور ٹیم مینجمنٹ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہیں طویل عرصے تک کھیل سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا، جو ان کے لیے باعثِ افتخار ہے۔

گس ایٹکنسن فٹنس مسائل کے باعث سڈنی ٹیسٹ سے باہر

کینبرا، 29 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر گس ایٹکنسن ہیمسٹرنگ انجری کے باعث ایشز سیریز کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔ 27 سالہ گس ایٹکنسن کی اسکین رپورٹس میں انجری کی تصدیق کے بعد انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے ان کی عدم دستیابی کا اعلان کیا ہے۔ گس ایٹکنسن کو یہ انجری ملبورن کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلے گئے چوتھے ٹیسٹ کے دوران پیش آئی، جہاں انہوں نے میچ کے دوسرے دن مسلسل پانچ اوورز کرانے کے بعد میدان چھوڑ دیا تھا۔ اس کے بعد وہ نہ تو بولنگ کر سکے اور نہ ہی دوبارہ فیلڈ میں آ سکے تھے۔ انگلینڈ ٹیم مینجمنٹ نے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں 4 جنوری سے شروع ہونے والے پانچویں اور آخری ٹیسٹ کے لیے کسی متبادل کھلاڑی کو شامل نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ انگلینڈ کے فاسٹ بولنگ اٹیک کو اس سیریز میں انجریز کے باعث شدید مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ مارک ووڈ گھٹنے کی انجری کے سبب برسبین ٹیسٹ کے بعد سیریز سے باہر ہو گئے تھے، جبکہ جوفرا آرچر بھی ایڈیلیڈ ٹیسٹ کے بعد فٹنس مسائل کی وجہ سے ایشز سیریز کے بقیہ میچز میں حصہ نہ لے سکے۔

نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز: ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ کو آرام دیے جانے کا امکان

نئی دہلی، 29 دسمبر (یو این آئی) آئندہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے اہم مشن کو مد نظر رکھتے ہوئے ہندوستانی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) اور ٹیم مینجمنٹ نے اپنے دو اہم ترین کھلاڑیوں ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ کو نیوزی لینڈ کے خلاف شیڈول تین ون ڈے میچوں کی سیریز سے آرام دیئے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق، ان دونوں کھلاڑیوں کے 'ورک لوڈ' کو مینیج کرنے کے لیے انہیں براہِ راست ٹی 20 سیریز میں میدان میں اتارا جائے گا۔ ہاردک پانڈیا، جو صرف محدود اوورز کی کرکٹ کھیلتے ہیں، فٹنس مسائل کی وجہ سے مارچ میں چیمپئنز ٹرافی کے فائنل کے بعد سے کوئی ون ڈے میچ نہیں کھیل سکے ہیں۔ دوسری جانب، جسپریت بمراہ کی ٹیم میں اہمیت کے پیشِ نظر ان کی فٹنس پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے، وہ 2023 کے ورلڈ کپ فائنل کے بعد سے تاحال ون ڈے فارمیٹ سے دور ہیں۔ مینجمنٹ کا ماننا ہے کہ ورلڈ کپ سے قبل ان دونوں کا مکمل فٹ ہونا ناگزیر ہے۔ بی سی سی آئی کے لازمی ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے کے فرمان پر عمل کرتے ہوئے ہاردک پانڈیا کے بارے میں توقع ہے کہ وہ وجے ہزارے ٹرافی میں بڑودہ کی نمائندگی کریں گے۔ اسی طرح

ویراٹ کوہلی دہلی کے لیے دو میچ کھیلنے کے بعد 6 جنوری کو ریلوے کے خلاف آخری لیگ میچ کھیلیں گے اور پھر قومی ٹیم جوائن کریں گے۔ روہت شرما ممبئی کے لیے اپنی ڈومیسٹک ذمہ داریاں پوری کرچکے ہیں اور اب براہِ راست ون ڈے سیریز میں کپتانی سنبھالیں گے۔ شریاس ایئر انجری کے بعد واپسی کی کوششوں میں مصروف ایئر 3 جنوری کو مہاراشٹر کے خلاف ممبئی کی طرف سے کھیل کر اپنی فٹنس کا امتحان دیں گے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف تین ون ڈے میچز 11، 14 اور 18 جنوری کو بالترتیب بڑودہ، راجکوٹ اور اندور میں کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد 21 جنوری سے پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کا آغاز ہوگا، جس میں پانڈیا اور بمراہ کی واپسی یقینی دکھائی دے رہی ہے۔

کھیلوں کی دنیا میں 2025 کے وہ معرکے جو تاریخ بن گئے

نئی دہلی، 29 دسمبر (یو این آئی) سال 2025 کھیلوں کی تاریخ میں ایک سنگِ میل کے طور پر رقم ہو چکا ہے- ایک ایسا سال جس نے برسوں کی پیاس بجھادی، انتظار کی زنجیریں توڑ ڈالیں اور ناممکن کو ممکن بنا دکھایا۔ اس سال میدانوں میں صرف مقابلے نہیں ہوئے، نئے ہیرو ابھرے اور کھیلوں کے افق پر کامیابی کا ایک نیا سورج طلوع ہوا۔ یہ وہ سال تھا جس نے تاریخ کا رخ موڑ دیا اور شائقین کو یادوں کا ایسا خزانہ دے گیا جو مدتوں تازہ رہے گا۔

ہندوستانی خواتین کرکٹ: ناممکن اب ممکن، پہلا عالمی اعزاز: برسوں کی کڑی محنت اور کئی ناکامیوں کے بعد، بالآخر ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے تاریخ کا رخ موڑ دیا۔ آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کے فائنل میں جنوبی افریقہ کو 52 رنز سے شکست دے کر ہندوستان نے پہلی بار عالمی چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ شفالی ورما کی بلے بازی اور دیپتی شرما کی جادوئی بالنگ نے اس جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ یہ فتح ہندوستان میں خواتین کی کرکٹ کے لیے ایک نئے انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

لینڈو نورس: فارمولا ون کے نئے فرماں روا: ابوظہبی کے یاس مرینا سرکٹ پر رفتار کے سنسنی خیز مقابلے میں میک لارن کے لینڈو نورس نے اپنی زندگی کی پہلی فارمولا ون ڈرائیورز چیمپئن شپ جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ اعصاب شکن فائنل میں، جہاں ہر سیکنڈ اہمیت کا حامل تھا، نورس نے ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا اور میکس ورسٹاپن کو محض دو پوائنٹس کے فرق سے پچھاڑ کر عالمی تاج اپنے سر سجالیا۔ یہ جیت محض ایک ٹرافی نہیں بلکہ نورس کی انتھک محنت کا ثمر ہے۔

روری میک الرائے: 'گرین جیکٹ' اور مکمل گرینڈ سلیم کا خواب سچ: گولف کی دنیا میں روری میک الرائے نے وہ کر دکھایا جس کا انتظار دنیا ایک دہائی سے کر رہی تھی۔ آگسٹا نیشنل کے سبزہ زاروں پر انہوں نے جسٹن روز کو ہرا کر 'دی ماسٹرز' کا خطاب جیتا اور اپنا کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کیا۔ روری اب ان چھ عظیم کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہوگئے ہیں جنہوں نے گولف کے چاروں بڑے میجرز جیتے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں موجود خوشی کے آنسو ان کے 11 سالہ طویل انتظار کی کہانی بیان کر رہے تھے۔

الیکس ایالا: فلپائن کے ٹینس افق پر نیا ستارہ: فلپائنی ٹینس اسٹار الیکس ایالا کے لیے 2025 کامیابیوں کا سال رہا۔ عالمی درجہ بندی میں 147 ویں نمبر سے سفر شروع کرنے والی اس نوجوان کھلاڑی نے ٹاپ 50 میں جگہ بنا کر سب کو حیران کر دیا۔ رافیل نڈال اکیڈمی کی تربیت یافتہ ایالا نے نہ صرف اپنا پہلا ڈبلیو ٹی اے چیلنجر خطاب جیتا بلکہ فلپائن کے لیے گولڈ میڈل جیت کر اپنی قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا۔

پی ایس جی: یورپی فٹ بال کی بلندیوں پر قبضہ: پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کا برسوں پرانا خواب شرمندہ تعبیر ہوا۔ مینیجر لوئس اینریک کی قیادت میں ٹیم نے انٹر میلان کو 5-0 سے عبرتناک شکست دے کر پہلی بار چیمپئنز لیگ کی ٹرافی اٹھائی۔ یہ جیت پی ایس جی کے مداحوں کے لیے ایک طویل اور صبر آزما انتظار کا حسین اختتام تھی۔

متحدہ عرب امارات (یو اے ای) ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی: یو اے ای کی کرکٹ ٹیم نے عمان میں کھیلے گئے کوالیفائر میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے اپنی جگہ پکی کرلی۔ محمد وسیم کی قیادت میں ٹیم نے جاپان کے خلاف فیصلہ کن فتح حاصل کی، جو اماراتی کرکٹ کے بڑھتے ہوئے قدموں کی واضح علامت ہے۔ امید ہے کہ نیا سال 2026 بھی اپنے ساتھ نئے ریکارڈز، تاریخی کامیابیاں اور ناقابلِ فراموش لمحات لے کر آئے گا، جہاں محنت رنگ لائے گی اور کھیلوں کے میدان ایک بار پھر گواہ بنیں گے کیوں کہ عزم و حوصلہ کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔

عماد وسیم کی جانب سے طلاق کے اعلان کے بعد اہلیہ ثانیہ اشفاق کے حیران کن انکشافات

لاہور، 29 دسمبر (یو این آئی) سابق پاکستانی کرکٹر عماد وسیم کی جانب سے طلاق کے اعلان کے بعد ان کی اہلیہ ثانیہ اشفاق کے حیران کن انکشافات سامنے آگئے۔ سابق پاکستانی کرکٹر عماد وسیم کی اہلیہ ثانیہ اشفاق نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا ہے کہ ان کا گھر اجاڑ دیا گیا، بچے اپنے والد سے محروم ہوگئے جبکہ پانچ ماہ کے بچے کو اب تک اس کے والد نے نہیں تھاما۔

ثانیہ اشفاق کے مطابق شادی کے دوران مشکلات ضرور رہیں مگر تعلق برقرار رہا اور انہوں نے بطور بیوی اور ماں رشتہ نبھانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ ان کا کہنا ہے کہ معاملات اس وقت بگڑے جب ایک تیسری شخصیت ان کی ازدواجی زندگی میں داخل ہوئی، جو عماد وسیم سے شادی کی خواہشمند تھی۔ انہوں نے بچوں کے مستقبل اور گھر کے وقار کی خاطر ذہنی اذیت اور تلخ رویہ برداشت کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ انہیں خاموش رہنے کا مشورہ دے رہے ہیں، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ انصاف ضرور ہوگا اور اس معاملے سے متعلق تمام باتوں کے دستاویزی ثبوت موجود ہیں۔ ثانیہ اشفاق کا کہنا تھا کہ دستاویزات منظرِ عام پر لانے سے روکنے کی دھمکیوں سے قانونی طور پر نمٹا جائے گا، وہ بدلے کے لیے نہیں بلکہ اپنے اور بچوں کے حق میں سچ بول رہی ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل پاکستان کرکٹ ٹیم کے مشہور سابق آل راؤنڈر عماد وسیم نے اپنی اہلیہ سے طویل عرصے سے اختلافات کا اعتراف کرتے ہوئے طلاق دینے کا اعلان کردیا تھا۔ عماد وسیم نے کہا کہ طویل سوچ و بچار اور مسلسل اختلافات جو گزشتہ چند برسوں سے حل نہیں ہوسکے، کے بعد میں نے طلاق کے لیے کیس دائر کردیا ہے۔ واضح رہے کہ سابق کرکٹر عماد وسیم اور ثانیہ اشفاق کی شادی 2019 میں ہوئی تھی اور اب دونوں کے تین بچے بھی ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 30th December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۳۰/ دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

انجری نہ ہوئی تو انشاءاللہ ایک ہزار گول کروں گا، کرسٹیانو رونالڈو کی ویڈیو وائرل

ریاض، 29 دسمبر (یواین آئی) پرتگال کے عالمی شہرت یافتہ لیجنڈ فٹبال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے مسلسل تیسری مرتبہ مشرقِ وسطیٰ (مڈل ایسٹ) بہترین فٹبالر آف دی ایئر کا اعزاز حاصل کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق پرتگالی اسٹار کو یہ اعزاز دبئی میں منعقد ہونے والی گلوب سوکر ایوارڈز کی تقریب میں دیا گیا، جہاں انہوں نے کریم بنزیما، سالم الدوسری اور ریاض محرز جیسے نمایاں کھلاڑیوں کو پیچھے چھوڑا۔ سال 2025ء کے دوران رونالڈو نے تمام مقابلوں میں مجموعی طور پر 40 گول اسکور کیے، جو ان کی شاندار فارم اور مستقل کارکردگی کا واضح ثبوت ہے۔ وہ اس وقت سعودی عرب کے معروف کلب النصر کی نمائندگی کر رہے ہیں اور ان کا معاہدہ 2027ء کے وسط تک جاری رہے گا۔ ایوارڈ وصول کرتے وقت 40 سالہ اسٹار فٹبالر نے جذباتی تقریر میں کہا کہ مزید کھیلنا بہت مشکل ہے لیکن میرا جذبہ بلند ہے اور میں مزید کھیلنے کے لیے تیار ہوں۔ رونالڈو نے کہا کہ اس سے قطع نظر کہ مڈل ایسٹ میں کھیلوں یا یورپ میں، میں فٹبال کھیلنا، گولز کرنا اور ٹرافیز جیتنا پسند کرتا ہوں۔

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR, BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشز سیریز کا پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ 4 جنوری سے

سڈنی، 29 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ 4 جنوری 2026 سے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ پر شروع ہوگا۔ میزبان آسٹریلوی ٹیم کو مہمان انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل ایشز سیریز میں 3-1 کی فیصلہ کن برتری حاصل ہے۔ کینگروز نے پہلے ٹیسٹ میچ میں مہمان انگلینڈ کو 8 وکٹوں سے شکست دی، برسبین میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی میزبان آسٹریلوی ٹیم نے انگلینڈ کی ٹیم کو 8 وکٹوں سے مات دی تھی، اسی طرح ایڈیلیڈ میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ میں 82 رنز سے شکست دے کر ایشز سیریز میں فیصلہ کن برتری بھی قائم کرلی تھی تاہم ایم سی جی میلبورن میں کھیلے

گئے چوتھے ٹیسٹ میچ میں مہمان انگلینڈ کی ٹیم نے میزبان کینگروز کو 4 وکٹوں سے شکست دی تھی۔

دونوں ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا پانچواں اور آخری ٹیسٹ 4 سے 8 جنوری 2026 کو سڈنی کرکٹ گراؤنڈ، سڈنی میں کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ کی ٹیم مایہ ناز آل راؤنڈر بین سٹوکس لیڈ کر رہے ہیں۔ آسٹریلوی ٹیم کے مایہ ناز فاسٹ باؤلر پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں مایہ ناز آل راؤنڈر سٹیون سمتھ نے ٹیم کی قیادت کریں گے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا 74واں ایڈیشن ہے۔ آسٹریلیا میں جاری 2025/26 کی ایشز سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ واضح رہے کہ مینز ایشز سیریز کے شیڈول کے مطابق پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ 4 سے 8 جنوری 2026 تک سڈنی کرکٹ گراؤنڈ، سڈنی میں کھیلا جائے گا۔

اسمرتی مندھانا کے بین الاقوامی کرکٹ میں 10 ہزار رنز مکمل متھالی راج کا ریکارڈ توڑ دیا

تروانت پورم، 29 دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی ویمنز کرکٹ ٹیم کی اسٹار اوپنر اسمرتی مندھانا نے اپنی بلے بازی سے دنیائے کرکٹ میں ایک نیا باب رقم کردیا ہے۔ سری لنکا کے خلاف چوتھے ٹی 20 میچ کے دوران انہوں نے بین الاقوامی کرکٹ کے تمام فارمیٹس میں 10 ہزار رنز مکمل کرنے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ وہ یہ کارنامہ انجام دینے والی دوسری ہندوستانی اور مجموعی طور پر دنیا کی چوتھی خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ مندھانا نے یہ سنگ میل محض 281 اننگز میں عبور کیا، جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے۔ انہوں نے سابق ہندوستانی کپتان متھالی راج (291 اننگز)، شارلٹ ایڈورڈز (308 اننگز) اور سوزی بیٹس (314 اننگز) کو پیچھے چھوڑتے ہوئے تیز ترین 10 ہزار رنز بنانے والی کھلاڑی کا اعزاز اپنے نام کیا۔ اسمرتی مندھانا کے لیے سال 2025 کسی خواب سے کم ثابت نہیں ہوا۔ ہندوستان کی ورلڈ کپ فتح میں کلیدی کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ وہ ایک کیلنڈر ایئر میں ایک ہزار ون ڈے رنز بنانے والی پہلی خاتون بلے باز بھی بنیں۔ انہوں نے اس سال مجموعی طور پر 1660 سے زائد رنز بنا کر اپنا ہی پچھلا ریکارڈ (1659 رنز) توڑ دیا ہے، جو کسی بھی خاتون کھلاڑی کے ایک سال میں سب سے زیادہ رنز ہیں۔ محض رنز ہی نہیں، بلکہ مندھانا نے اپنی جارحانہ بیٹنگ سے ٹی 20 کرکٹ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ہندوستانی ریکارڈ بھی اپنے نام کرلیا ہے۔ انہوں نے اپنی کپتان ہرمن پریت کور کے 77 چھکوں کا ریکارڈ توڑتے ہوئے اب 78 سے زائد چھکے اپنے کھاتے میں درج کر لیے ہیں۔ اعداد و شمار پر ایک نظر: کھلاڑی کا نام کل رنز متھالی راج (ہندوستان 10,868 (سوزی بیٹس (نیوزی لینڈ 10,652 (شارلٹ ایڈورڈز (انگلینڈ 10,273 (اسمرتی مندھانا (ہندوستان 10,000)

شمس ذاکر مولانی کی تباہ کن بولنگ، ممبئی کی شاندار فتح

جے پور، 29 دسمبر (یواین آئی) شاردُل ٹھاکر اور شمس ذاکر مولانی کی برق رفتار اور کاری ضربوں نے مقابلے کا پانسہ پل بھر میں پلٹ دیا۔ وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ سی میچ میں ممبئی نے چھتیس گڑھ کو نو وکٹوں سے عبرتناک شکست دے کر اپنی برتری ثابت کردی۔ ٹاس جیت کر ممبئی نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا، جو مکمل طور پر درست ثابت ہوا۔ شاردُل ٹھاکر نے صرف 13 رنز کے عوض چار وکٹیں حاصل کر کے بیٹنگ لائن کو ہلا کر رکھ دیا، جبکہ شمس مولانی نے 31 رنز دے کر پانچ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ ان کی شاندار بولنگ کے سامنے چھتیس گڑھ کی پوری ٹیم 38.1 اوورز میں 142 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ چھتیس گڑھ کی جانب سے کپتان امن دیپ کھیرے (68) اور اجے منڈل (46) ہی کچھ مزاحمت دکھا سکے، باقی بلے باز دہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ جواب میں 143 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ممبئی کے بلے بازوں نے کسی دباؤ کو خاطر میں نہ لایا۔

نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کے زیر اہتمام بیلٹ گریڈنگ امتحان کا کامیاب انعقاد

توپسیا کی کثیر آبادی والے علاقے میں واقع غلام جیلانی خان چلڈرن اینڈ ویمن پارک میں 28 دسمبر، بروز اتوار 2025 کو نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کے زیرِ اہتمام بیلٹ گریڈنگ امتحان نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں طلبہ و طالبات کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و خروش، نظم و ضبط اور فنی مہارت کا شاندار مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر دھنباد سے تشریف لائے ممتاز کراٹے ماہر جناب شیہان کشن رام (ٹائیگر) نے بطور چیف گیسٹ شرکت کی۔ آپ ساشن ریو انٹرنیشنل (برطانیہ) کے ایگزیکٹو رکن اور یونیورسل انٹرنیشنل مارشل آرٹس فیڈریشن (امریکہ) کی بین الاقوامی کمیٹی کے رکن ہیں۔ پروگرام میں جناب سینسی نورش رام، جناب شیہان دائی امیت کمار مہاتو اور جناب سینسی اوم پرکاش شرما نے بطور خصوصی مہمان شرکت کی، جن کی موجودگی سے تقریب کی وقعت اور وقار میں مزید اضافہ ہوا۔ تقریب میں جناب خورشید فرازی، معروف صحافی، بطور خصوصی مہمان شریک رہے۔ بیلٹ گریڈنگ امتحان کی نگرانی جناب شیہان اشرف علی نے کی، جو سرپرست، نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس ہونے کے ساتھ ساتھ صدر، یو ایس کے اے مشرقی ہند، چیف ایگزامنر ایم ایس کے اے آئی اور نیشنل ریفری و جج کے عہدوں پر فائز ہیں۔

امتحانی پینل میں جناب محمد کوثر (سیکنڈ ڈان بلیک بیلٹ، امتحان کار)،
جناب طاہر حسین (سیکنڈ ڈان بلیک بیلٹ، امتحان کار)
اور جناب محمد ریاض الدین (فرسٹ ڈان بلیک بیلٹ، معاون امتحان کار)
شامل تھے، جنہوں نے امتحان کے تمام مراحل کو غیر جانب داری اور خوش اسلوبی سے مکمل کرایا۔

پروگرام کی صدارت، خطب؟ صدارت اور نظامت کے فرائض جناب محمد آفتاب عالم نے انجام دیے، جو صدر، نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس اور سیکنڈ ڈان بلیک بیلٹ ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مہمانانِ گرامی، شریک طلبہ و طالبات، والدین و سرپرستوں اور حاضرین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کے بانی و جنرل سکریٹری جناب محمد جلیل انور (بلیک بیلٹ پانچواں ڈان) نے پورے پروگرام کے انتظامی امور نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے اور وہ اس تقریب کے مرکزی منتظم رہے۔ آخر میں انہوں نے تمام معزز مہمانانِ گرامی اور طلبہ و طالبات کے سرپرستوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ آخر میں طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کی گئی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کے اظہار کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

شان مسعود نے انضمام الحق کا 33 سالہ ملکی ریکارڈ توڑ دیا

لاہور، 29 دسمبر (یواین آئی) پاکستان کی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود نے سابق لیجنڈ کپتان انضمام الحق کا ریکارڈ توڑ دیا۔ تفصیلات کے مطابق شان مسعود نے پاکستان کی تاریخ میں تیز ترین فرسٹ کلاس ڈبل سنچری بنانے کا ریکارڈ بنایا ہے۔ شان مسعود نے ایس این جی پی ایل کی نمائندگی کرتے ہوئے 177 گیندوں پر ڈبل سنچری مکمل کی۔ اس سے قبل پاکستان کی تیز ترین فرسٹ کلاس ڈبل سنچری کا ریکارڈ انضمام الحق کے پاس تھا جنہوں نے 1992ء میں آکسفورڈ اینڈ کیمبرج یونیورسٹی کے خلاف فرسٹ کلاس ٹور میچ میں 188 گیندوں پر ڈبل سنچری بنائی تھی۔

پیٹ کمنز اور ہیزل ووڈ کو ٹی ٹونٹی ورلڈکپ سکواڈ میں شامل کیے جانے کا امکان

ملبورن، 29 دسمبر (یواین آئی) آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز آل راؤنڈر اور کپتان پیٹ کمنز، تجربہ کار فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ اور جارح مزاج بیٹر ٹم ڈیوڈ کو انجری خدشات کے باوجود آسٹریلیا کے ممکنہ ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل کیے جانے کا قوی امکان ہے۔ پیٹ کمنز کمر کی انجری کا شکار ہیں اور آئندہ چار ہفتوں میں ان کا ایک اور اسکین کیا جائے گا، جس کے بعد ان کی حتمی دستیابی کا فیصلہ کیا جائے گا۔ پیٹ کمنز جولائی میں انجری کے بعد اب تک صرف ایک بین الاقوامی میچ کھیل سکے ہیں۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں شاندار بولنگ کی، تاہم ٹیم مینجمنٹ نے کسی بھی خطرے سے بچنے کے لیے انہیں باقی سیریز سے آرام دے دیا تھا۔ آسٹریلیائی کوچ اینڈریو میکڈونلڈ کے مطابق پیٹ کمنز کو 15 رکنی عبوری سکواڈ میں شامل کیا جائے گا، تاہم ان کی شرکت کا حتمی فیصلہ ٹورنامنٹ کے قریب کیا جائے گا۔ جوش ہیزل ووڈ، جو ہیمسٹرنگ انجری کے باعث مکمل ایشز سیریز نہیں کھیل سکے تھے، بھارت کے خلاف حالیہ ٹی ٹونٹی میچز میں عمدہ کارکردگی دکھا چکے ہیں اور ان کی فٹنس تسلی بخش قرار دی جا رہی ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804